

محکمات و معجزات

صاحبزادہ مولوی محمد اہل صبا نقشبندیؒ

قریشی بک ایجنسی

19- اقبال بلاک، اتفاق ٹاؤن، منصورہ، ملتان روڈ، لاہور

سلسلہ تالیفات قریشی بکات کنسی لاہور نمبر ۳۹

محرمات و عیادت

<https://www.facebook.com/AlHamdDwakhana>

صاحبزادہ مولوی محمد افضل صاحب نقشبندی



حکیم حاجی علی ضیاء صابری

• فاضل طب و لجرحت • رجسٹرڈ نیشنل کونسل فار طب حکومت پاکستان
• فاضل قانون نظریہ مفروضہ اعضا • سابقہ فزیشن قریشی ہسپتال سروس لاہور
0301-6914588

الحمد دواخانہ

386۔ قاطعہ جناح روڈ تلیانوالہ محلہ ساہیوال



فہرست مضامین مجرب عملیات و تعویذات

صفحہ	عنوانات	صفحہ	عنوانات
۱۱	دیوار رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم	۱۱	دیباچہ
۱۳	اسمائے مبارک آل حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم	۱۳	پہلا باب پہلی فصل: نقوش اور عملیات کا فلسفہ اور اثر۔
۳۷	تیسری فصل: استقامت ایمان و شوق عبادت کا بیان معانی گناہوں	۱۷	دوسری فصل: ہدایات
۴۴	چوتھی فصل: اجابت دعا کا بیان	۱۹	تیسری فصل: اصول اور قواعد
۴۷	پانچویں فصل: استخراج کرنیکا بیان	۲۰	حروف کے اعداد اور ان کی طبیعت
۵۱	فانا للہ حضرت علی کرم اللہ وجہہ	۲۰	برج اور ستارے۔
۵۳	دوسرا فانا للہ قرآن مجید	۲۲	شرف و بیہوش سعادت و نحوست
۵۷	تیسرا فانا للہ خواجہ حافظ شیرازی رحمۃ اللہ علیہ	۲۳	ساعات قہری مہینہ۔ طالع کی منحوس تاریخیں۔ طالع معلوم کرنے کا قاعدہ۔
۵۸	تیسرا باب حصول دنیا کے اعمال	۲۴	تسخیر کواکب۔ تسخیر مشتری۔ موکلات۔
۶۹	پہلی فصل: کشائش رزق کے اعمال	۲۷	طالع یا برج ۱۰ اسمائے حسنی۔
۷۹	دوسری فصل: تسخیر خلائق کے عملیات۔	۳۱	پرہیز جلالی، پرہیز جمالی۔
۸۱	تیسری فصل: انقضاء حاجات اور حل مشکلات کے اعمال۔	۳۳	دوسرا باب حصول دین کے وظائف۔
			فصل اول: محبت الہی کے ادرار
			دوسری فصل: ادرار برائے محبت

صفحہ	عنوانات
۹۳	چوتھی فصل: حب کے عملیات
۱۰۷	پانچویں فصل: بغض کے عملیات۔
۱۱۵	جدائی و تباہی دشمن، زبان بندی۔
۱۱۸	چھٹی فصل: حصول اولاد کے عملیات
۱۲۰	ساتویں فصل: شناخت چور کے عملیات۔
۱۲۳	آٹھویں فصل: واپسی مفرد یا چیز گم شدہ کے عملیات۔
۱۲۵	نویں فصل: ربانی محبوس کے عملیات۔
۱۲۵	چوتھا باب فصل اول: در بیان عملیات امراض
۱۳۷	آسیب
۱۳۸	دوسری فصل: چند اعمال جو ہر ایک مطلب کیلئے کارآمد ہیں۔ حصار
۱۳۹	دعوت لبسم اللہ شریف و سورۃ فاتحہ۔
۱۴۰	آیت الکرسی، آیت کریمہ۔
۱۴۱	سورۃ منزل۔
۱۴۲	سورۃ الم تر کیف، سورۃ اخلاص۔
۱۴۳	اللہ الصمد

دیباچہ

فخر زمانہ جس قدر عملیات و تعویذات کا شوق ہے۔ اسی قدر اس فن کی کتابیں بھی شائع ہو رہی ہیں۔ جن میں سے اکثر کتابیں تو ایسی ہیں کہ جو کسی زمانہ میں صاحب تصنیف نے نہایت محنت سے مرتب کی تھیں۔ لیکن آج شائع کرنے والوں کی لاپرواہی سے انکی صورت ہی تبدیل ہو گئی ہے۔ اور ہیشمار غلطیوں کے علاوہ عملیات کی ترکیب اور تعویذات کے نقوش کو ایسا غلط کر دیا گیا ہے کہ باوجود ہزار محنت اور کوشش کے فائدہ نہیں ہوتا۔ یہی وجہ ہے کہ عام لوگ آہستہ آہستہ عملیات کی مطبوعہ کتابوں سے بدظن ہوتے جا رہے ہیں۔ حالانکہ یہ عملیات و تعویذات کی کتابوں کے تالیف کرنے والوں کا قصور نہیں۔ بلکہ ان چھاپنے والوں کا قصور ہے کہ جو روپیہ کمانے کے لئے اندھا دھند ایسی کتابوں کو بغیر کسی عالم یا عامل کو دکھائے بیع کرتے چلے جاتے ہیں۔ اس فن کی کسی کتاب کے مطالعہ کرنے والے حضرات جب کسی عمل کے عامل ہونا چاہتے ہیں تو ان کو بوجہ غلط ترکیب کے سخت ناکامی ہوتی ہے اور وہ بدول ہو کر ہمیشہ کے لئے عملیات کی کتابوں سے متنفر ہو جاتے ہیں۔

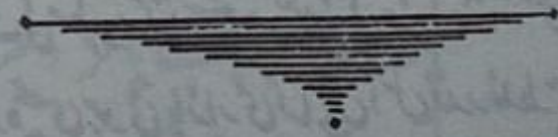
چونکہ میرے آبا و اجداد ہمیشہ سے عملیات و تعویذات کے عامل چلے آئے ہیں اس لئے مجھے کسی عملیات کی مطبوعہ کتاب کے دیکھنے کی ضرورت نہ تھی۔ اور نہ ہی مجھے یہ علم تھا کہ عملیات کی موجودہ چھپی ہوئی بازاری کتابیں اس قدر غلط ہیں۔ کیونکہ جو عمل و تعویذات سینہ بسینہ چلے آئے تھے وہ مجھے اپنے بزرگوں سے مل گئے تھے۔ اور مجھے اس بات کا یقین ہے کہ ہر عمل جو اپنی شرائط کے ساتھ کیا جائے۔ ضرور پورا ہوتا ہے۔ لیکن میرے بعض عزیز دوست جو عملیات کی بازاری مطبوعہ کتابوں کو دیکھ کر کوشش کر چکے تھے۔ اس کے قائل نہ تھے۔ چنانچہ انہوں نے عملیات کی کئی ایسی کتابیں جن سے دیکھ کر انہوں نے عمل کیا تھا مجھے دکھائیں۔ میری حیرت کی کوئی انتہا نہ رہی۔ جبکہ میں نے ان کتابوں کے عملیات و تعویذات کو بالکل غلط اور غیر مستند پایا۔ مجھے بہت افسوس ہوا اس وجہ سے مجھے خیال ہوا کہ عملیات کی ایسی جامع کتاب جس میں مستند اور اپنے بزرگوں سے حاصل کئے ہوئے عملیات درج ہوں تیار کر کے عامۃ المسلمین کی خاطر شائع کروں۔ الحمد للہ کہ آج میں اپنے ارادہ

میں کامیاب ہو کر کتاب کو مکمل کر رہا ہوں۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ میری محنت کو قبول فرمائے۔ اور عائدۃ المسلمین کو اس سے جائز فائدہ اٹھانے کی توفیق دے آخر میں مجھے یہ بھی عرض کرنا ضروری ہے کہ عامل اور تعویذات لکھنے والے کے لئے لازمی ہے کہ وہ ارکان اسلام کا نہایت سختی سے پابند ہو۔ حلال اور حرام میں تمیز کر کے۔ کسی ایسے امر کے لئے کہ جس سے خلق خدا کو نقصان پہنچنے کا احتمال ہو کوئی عمل نہ کرے۔ نہ جائز باتوں کے لئے بھی تعویذات لکھنے سے پرہیز کرے۔ اور کسی عامل باعمل سے تعویذات و عملیات کی اجازت حاصل کرے۔ پھر انشاء اللہ کوئی عمل یا تعویذ خطا نہ جائے گا۔

(اعلان) میری طرف سے اس کتاب کے تمام عملیات کی ہر اس بھائی کو جو کسی ناجائز کام کے لئے اُن کا استعمال نہ کریں عام اجازت ہے۔

خاکپائے بزرگانِ دین و اولیائے کرام

صاحبزادہ محمد افضل صدیقی علی پوری عفی عنہ



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

پہلا باب

پہلی فصل

نقوش اور عملیات کا فلسفہ اور اثر

خواہ ہماری کوتاہ بین آنکھیں دیکھ سکیں یا نہ اور ہماری محدود عقل میں آسکے یا نہ۔ لیکن یہ مسلمہ امر ہے کہ کائنات میں ہر ذرے کی ہر ادنیٰ سے ادنیٰ حرکت یا فعل سے کچھ نہ کچھ تغیر ضرور پیدا ہوتا ہے۔ اور اس کا وہ فعل یا حرکت قیاسی و ذہنی ہو یا مادی و روحانی اور اس تغیر کا اثر بھی محض یا بہت اچھا ہو یا بُرا ضرور ہوگا۔ ہلکی سے ہلکی ہوا کا ایک جھونکا گرد یا غبار یا کسی تنکے یا کاغذ کو ہی ایک جگہ سے اٹھا کر دوسری جگہ پھینک دیتا ہے۔ ناتوان چوٹی کی حرکت بھی اپنے پاؤں تلے سطح ارضی پر نقوش پیدا کرتی ہے۔ انسان و حیوان چرند و پرند کی آواز کی حرکت بھی کمرہ ہوائی میں مقرر مقرر اڑت ڈال کر تغیر پیدا کرتی ہیں۔ اس نظر سے کوئی بد نظر رکھ کر ہم کہہ سکتے ہیں کہ بعض نقوش و عملیات بظاہر مہمل اور بے ربط اور نہ سمجھ میں آنے والے الفاظ یا اعداد بھی جن کو ایک انسان زبان سے ادا کرتا یا کاغذ پر لکھ کر اپنے خیال میں کوئی کام کرتا ہے کائنات کی کسی نہ کسی چیز میں کچھ نہ کچھ تغیر پیدا کر سکتے ہیں چنانچہ اس تغیر کے پیدا ہوجانے کا نام اثر ہے اور اس اثر کا پیدا کرنا عامل کا منشاء مقصود ہوتا ہے۔ اس تغیر یا اثر کو پیدا کرنے کے لئے روحانیت عالموں نے روحانی طور پر چند دعاؤں یا افعال کو ایک خاص صورت میں ترتیب دیا ہے۔ جن کو نقوش و عملیات یا چلے یا تعویذ کے نام سے موسوم کیا جاتا ہے خواہ ان ادعیہ کے الفاظ کے معانی یا افعال کی حرکت کی ترتیب اور وجہ ہماری سمجھ میں آئے یا نہ آئے۔ کیونکہ روحانیت کا سمجھ سکتا کوئی آسان کام نہیں معمولی اور موٹی عقل والے کوتاہ بین تو کجا بڑے بڑے سمجھ دار اور زود فہم لوگوں کی عقل بھی اس

میدان میں چکر لگاتا جاتی ہے روحانیت کو کھینچتا روحانی عالموں کا کام ہے۔

اب ایک سوال پیدا ہوتا ہے کہ ہمدردی نوع انسان کے خیال سے روحانی عالموں پر فرض ہونا چاہیے تھا کہ وہ خلق خدا کے لئے ایسے صاف اور عام فہم اصول وضع کرتے جن کو ایک موٹی سے موٹی عقل کا انسان بھی سمجھ کر فائدہ حاصل کر سکتا۔ اور اس کا ثواب ان لوگوں کو ملتا۔ مگر انہوں نے ایسا کیوں نہ کیا۔ بلکہ معاملے کو پیچیدہ بنا دیا۔ لیکن اس اعتراض کے عائد کرنے سے پیشتر عامۃ الناس کی سیرت کا ایک گہری نظر سے مطالعہ کرنا ضروری ہے ہم دیکھتے ہیں کہ ہر زمانہ ہر قوم، ہر ملک میں نفسانیت کا دور دورہ ہے حتیٰ کو شی اور حق جوئی کی بجائے ناحق کو شی اور دوسرے کو ضرر رسانی کا خیال ہر وقت دامگیر رہتا ہے اپنے فائدے کے لئے خواہ وہ کتنا ہی حقیر کیوں نہ ہو دوسرے کا بڑے سے بڑا نقصان کر دینا عام آدمیوں کے نزدیک ایک معمولی بات ہے وہ سرتاپا ظلمت و نفسانیت میں مبتلا ہیں۔ اگر نقوش و عملیات کے علم کو ایسا صاف آسان اور عام بنا دیا جاتا تو دنیا میں امن و چین کی زندگی کا تصور مشکل سے ہو سکتا تھا۔ کیونکہ روحانیت کا اثر مادیت کے اثرات پر ہمیشہ سے غالب رہا ہے اور تاقیام دنیا تک ہے گا۔ نیز دوسری وجہ یہ ہے کہ معرفت کی کوئی قدر نہیں ہوتی۔ اگر عامۃ الناس کو یہ علم بغیر محنت میسر آ جاتا تو کوئی قدر بھی نہ رہتی۔ اور بے دریغ جاوے جا اس کا استعمال کیا جاتا۔ علاوہ ازیں اس علم کو پیچیدہ اور مشکل بنانے کی ایک اور بھی نہایت ضروری وجہ یہ ہے کہ انسان کو محنت، جفاکشی، حوصلہ صبر و استقامت اور عزم و استقلال کا عادی بنایا جائے تاکہ کشمکش حیات کی ساری منازل پر غالب آکر فائز المرام ہو۔ اور وہی صاحب عزم اس میدان میں داخل ہو جو خلق اللہ کو فائدہ پہنچانے کی اہمیت رکھتا ہو۔ اور خود غرضی اور خود بینی سے متبرا ہو۔

اسے قدر تمہید کے بعد اب موجودہ مادیت کے زمانہ کے ایک عام خیال کو دیکھنا ضروری ہے۔ اور وہ یہ ہے کہ عامۃ الناس تو کیا بڑے بڑے سمجھدار بھی نقوش و عملیات کے فن یا علم کو محض ایک دھکوسلہ یا وہی خیال کہہ کر خواہ مخواہ کے گناہ گار ہوتے ہیں۔ اور ایسا کہنے والے بالعموم وہ لوگ ہیں جنہوں نے نقوش و عملیات کو کیا۔ اور بے اثر پایا۔ یا وہ لوگ جن کے دماغ مادیات کی تعلیم سے اس قدر ماؤف ہو چکے ہیں کہ وہ روحانیت کا نام تک سننا گوارا نہیں کرتے۔ اور سرتاسر روحانیت کے منکر ہیں۔ روحانیت کے منکروں سے تو یہاں ہم کوئی

خطاب نہیں کرنا چاہتے۔ ان کو پکار پکار کر صحیفہ قدرت ان کے اعتراض کا جواب دے رہا ہے مگر وہ محض بکجوعنی فہم لاکینمغنون۔ کا مصداق بنے ہوئے ہیں جو کارخانہ عالم اور خدا کی قدرتوں کی طرف نظر غور سے نہیں دیکھتے اور نہ وہ قدرت کی روزانہ آواز کو جو ہر لمحہ ہر نئی صورت میں ان کو سنائی جاتی ہے۔ سنتے ہیں اس لئے ایسے منکرین کو نظر انداز کر کے دیکھو کہ ان کا جواب دینا یا سمجھنا اس مختصر سے مضمون میں ہمارے مد نظر نہیں ہے، ہم صرف ان اصحاب کو خطاب کرتے ہیں جو نفوذ و عملیات سے بظن ہیں۔

فرض کر دیا کہ نادان بڑھئی کُند اوزاروں کے ساتھ ایک عمدہ لکڑی کی چوکھٹ بنانے بیٹھتا ہے یا ایک نادان مسافر کسی جگہ جانے کیلئے جو مشرق کی طرف ہے مغرب کی طرف نہ کر کے چل دیتا ہے۔ اور منزل مقصود کا راستہ یا پتہ کسی سے دریافت نہیں کرتا۔ اور اگر دریافت کرتا ہے۔ تو اپنے جیسے نادان شخص سے تو کیا تم کہہ سکتے ہو کہ وہ مسافر منزل مقصود تک پہنچ جائے گا۔ یا وہ نادان بڑھئی کُند اوزاروں کے ساتھ حسب دلخواہ عمدہ چوکھٹ تیار کرے گا۔ نہیں ہرگز نہیں۔ بلکہ اس امر کا اندیشہ ہے کہ مسافر منزل مقصود تک پہنچنے کی بجائے اور بھٹک جائے گا۔ اور اپنی منزل مقصود سے دور ہو جائے گا۔ اور سفر کی تکلیف اگلی ہوگی اسی طرح نادان بڑھئی نہ صرف لکڑی ہی کو خراب کرے گا۔ بلکہ اوزار بھی اور خراب ہو جائیں گے۔ اور ممکن ہے کہ نادان بڑھئی رضی بھی ہو جائے۔ پس جب مادی اور ظاہری کاموں میں یہ حالت ہے کہ نادان بڑھئی اور خاطر خواہ سامان یا اوزار نہ ہونے کی صورت میں ایک مسافر بھٹک جاتا ہے یا دوسرا کام خراب کر لیتا ہے تو وہ روحانی کاموں میں بدرجہ اولیٰ لازم آیا۔ کہ نادان بھٹک جائے گا۔ یا ناکام ہوگا۔ اور بعض دفعہ نقصان بھی اٹھائے گا۔ اور ہر ایک انسان خواہ کیسی ہی موٹی عقل کا کیوں نہ ہوگا۔ کسی دوسرے راستہ نہ پوچھنے والا نادان بڑھئی مسافر اور کُند اوزاروں سے کام کرنے والا اسبجان بڑھئی کو پاگل بوقوف اور خدا جانے کیا کیا کہے گا۔ اندرین حالات ہماری سمجھ میں نہیں آتے کہ ان اصحاب کو جو روحانیت کے میدان میں بغیر واقفیت اور ہر کے اور اصول و قواعد کو جانے بغیر کود پڑتے ہیں۔ اور ناکام رہ کر تضحیل اوقات کے علاوہ نقصان مایہ اور شہامت ہمایہ کا مستوجب بن کر علم کی بستی سے انکار کر بیٹھتے ہیں۔ اور نقوش و عملیات کے روحانی علم کو بے اثر اور فضول دھکوسلہ کہنے پر مجبور ہوتے ہیں۔ کیا کہیں وہ خود ہی سمجھ لیں کہ وہ کس خطاب کے

مستحق ہیں۔ اور ان کے اعتراضات کیا پایہ رکھتے ہیں۔

جس طرح الفاظ اپنے اندر معانی رکھتے ہیں۔ اور جس طرح الفاظ کو باہم موقع موقع پر ترتیب دینے سے ایک کلام کا مکمل یا پورا مطلب سمجھ میں آسکتا ہے یا ان کا کوئی اثر پیدا ہوتا ہے۔ ٹھیک اسی طرح نقوش و عملیات کے ظاہر مہمل اور بے معنی الفاظ بھی اپنے اندر کوئی خاص معنی اور اثر یا نتیجہ رکھتے ہیں۔ اگر ان کو موقع اور محل کے لحاظ سے الفاظ کی طرح ترتیب دے کر استعمال کیا جائے گا تو وہ بھی اپنا نتیجہ یا اثر ظاہر کریں گے۔ یہ علم ہر مہر صفائی باطن۔ قلب کی توجہ اور پرہیزگاری پر مبنی ہے۔ قلب کی توجہ ایک ایسی چیز ہے جو تمام اثر و فاعلی مادی یا روحانی اشیاء پر اثر ڈالتی ہے ہمیشہ

سبقت رکھتی ہے۔ چنانچہ مہرِ نیر کا علم جو اس علم کا ایک معمولی حصہ ہے صرف قلب کی توجہ پر منحصر ہے اور ایک مہرِ نیر کا عامل مدد یا محیر العقول کام کر سکتا ہے۔ قلب کی توجہ سے دریاؤں کی روانی روکی جاسکتی ہے۔ پہاڑوں کی جگہ بدلی جاسکتی ہے۔ انسانوں کے دلوں کو مستحکم کیا جاسکتا ہے۔ قلب کی طاقت کو سمجھنے کے لئے ایک معمولی سی مثال دیکھو ایک انسان جس کے دل میں کسی قسم کا خوف نہیں ہوتا۔ جب کسی حاکم کے روبرو کمرہ عدالت میں باتا ہے۔ تو خود بخود بغیر کسی ظاہری دباؤ کے اس کا دل مرعوب ہو جاتا ہے

حاکم کے ذاتی اثر و اقتدار سے دل مرعوب نہیں ہوتا۔ کیونکہ وہی حاکم اگر کمرہ عدالت کے باہر ملتا ہے تو دل پر چنداں اس کا رعب نہیں پڑتا۔ بلکہ دل کو مرعوب کرنے والا وہ خیال ہے جو ہر وقت کمرہ عدالت میں جاری و ساری رہتا ہے نقوش و عملیات کے روحانی علم میں بھی یہی قلب کی طاقت ہے جو سب کام کرتی اور اثر پیدا کر کے نتائج مرتب کرتی ہے۔ بدین لوگوں کی ناکامی اور دعایا عمل کے بے اثر ہونے کی ایک اور وجہ یہ ہے کہ ان کے اعمال بے غرض نہیں ہوتے۔ الاعمال بالنیات مشہور مقولہ ہے۔ تعجب ہے کہ ایک شخص جس کا کھانا پینا بولنا، چالنا۔ اور رضا۔ بچھونا، سونا جاگنا۔ گوشت، پوست اور خون کے ذرے ذرے میں لقمہ حرام شامل ہو یا بدینتی جاری و ساری ہو اس کی دعایا عمل یا نقش کس طرح موثر ہو سکتا ہے۔ حالانکہ صدق مقال اکمل حلال اور بے غرض ہونا عملیات کے عامل کے لئے پہلی شرط ہے۔ اس کے بغیر تمام عمل فضول اور اکارت ہو جاتا ہے اب ہم اس مختصر بحث کو یہیں ختم کر کے عملیات کے متعلق قواعد و ضوابط و ہدایات

اور اصول بیان کرتے ہیں تاکہ شائقین ان کے مطابق عمل کر کے فائدہ اٹھائیں۔ اور مکرین کو دعوت دیتے ہیں۔ کہ وہ ایک دفعہ پھر اصول و قواعد کے ماتحت شرائط عمل کی پابندیوں کے ساتھ آزمائش کریں۔ اور عمل کر چکنے کے بعد بتائیں کہ ان کا اعتراض یا انکار کس حد تک صحیح ہے۔

دوسری فصل

ہدایات

(۱) عامل کے لئے نیک اور خیر خواہ عوام الناس۔ مستقل مزاج۔ صوم و صلوٰۃ کا پابند ہونا ضروری ہے۔

(۲) کسی عمل یا نقش کو اپنے کام میں لانے سے پیشتر اس نقش یا عمل کی زکوٰۃ دینا ضروری ہوتا ہے ورنہ عمل یا نقش کا لکھنا یا کرنا فضول ثابت ہوگا

(۳) زکوٰۃ عمل پابندی اور شرائط کے ساتھ بلا غماہ ادا کرنی چاہیے۔

(۴) زکوٰۃ بغیر کسی دنیادی نفع یا غرض یا خیال کے ادا کرنی چاہیے۔ اور زکوٰۃ ادا کر چکنے کے بعد بھی بطور روزانہ مشق کے مقررہ تعداد کے موافق عمل کرنا ضروری ہوتا ہے تاکہ عمل قابو میں رہے۔

(۵) عمل کسی ناجائز کام کے لئے نہ کیا جائے۔ ورنہ نفع کی بجائے نقصان ہوگا۔

(۶) عمل کرنے کے وقت تاروں کی سعادت اور خوش است اور ساعات کا خیال بھی رکھنا ضروری ہوتا ہے۔ اگر ایسا نہ کیا گیا تو یہ عمل بے اثر ثابت ہوگا۔

(۷) عمل یا اس کی زکوٰۃ کے وقت پوری صحت اور درستی کا التزام کیا جائے۔ غلط سطر پڑھنے یا کرنے سے عامل پر وبال پڑے گا۔

(۸) عمل باقاعدہ ترتیب وار ہونا چاہیے۔ نقل کر دینا کوئی فائدہ نہیں رکھتا خواہ بطور زکوٰۃ کرتا ہو یا حصول مقصد کے لئے ترتیب کو ضرور مد نظر رکھے۔

(۹) تاروں کے موکلات اور آدمیوں کے طالع وغیرہ کے متعلق بھی واقفیت ضروری ہے تاکہ عمل کے وقت ان سے حسب موقع مناسب مدد لی جاسکے۔ چاند اور تاروں کی منازل ان کی دوستی و دشمنی وغیرہ کا خیال رکھا جائے۔ بروح ان کے باہمی تعلقات تاروں

اور موکلات کے بخورات اور خواص سے واقفیت ضروری ہے۔

(۱۰) حروف کے اعداد ان کی خاصیت اور طبیعت سے کما حقہ آگاہی لازمی ہے۔

(۱۱) سب سے آخری اور بڑی شرط صدق مقال۔ اکل۔ حلال۔ کمال طہارت اور بے غرضی ہے۔ نیز عامل کو خوش اعتقادی۔ حوصلہ۔ دل کی پوری توجہ اور اعانت الہی پر بھروسہ ہونا چاہیے۔

اگر کوئی شخص ان ہدایت پر کار بند ہو کر عمل کرے گا۔ تو یقیناً شاہد مقصود سے ہمکنار ہوگا۔ اور ان لوگوں کو جو اس علم سے منکر ہیں یا اس علم سے کسی وجہ سے بدظن ہیں۔ بتا سکے گا۔ کہ ان کا خیال غلط اور لغو ہے۔ اور کہ اس علم میں اس قدر طاقت اور اثر ہے جس کا حد و حساب نہیں۔ دین و دنیا کی بھلائیاں اس میں ایک جگہ جمع ہیں۔



تیسری فصل

اصول وقواعد

حروف کے اعداد اور ان کی طبیعت

حروف چار قسم کے ہیں۔ جو چاروں عناصر یعنی آگ۔ پانی۔ ہوا اور خاک سے تعلق رکھتے ہیں۔ چنانچہ نقشہ ذیل سے ان کی طبیعت اور اعداد معلوم ہو سکتے ہیں۔ اعداد دو طرح کے ہوتے ہیں۔ اعداد قبض۔ اعداد بسط۔ چنانچہ دونوں قسم کے اعداد نقشے میں شامل کر دیے گئے ہیں۔ نقشہ یہ ہے۔

آتش حروف	اعداد قبض	اعداد بسط	ہوا حروف	اعداد قبض	اعداد بسط	پانی حروف	اعداد قبض	اعداد بسط	خاک حروف	اعداد قبض	اعداد بسط
ا	۱	۱۱۱	ب	۲	۲۵	ج	۳	۵۳	د	۴	۱۸
ح	۵	۱۵	و	۶	۱۸	ز	۷	۱۴	ح	۸	۱۸
ط	۹	۲۵	ی	۱۰	۱۳۰	ک	۲۰	۱۰۱	ع	۴۰	۱۳۰
م	۲۰	۹۰	ص	۴۰	۲۱۰	ق	۱۰۰	۱۸۱	ل	۳۰	۲۱۰
ف	۸۰	۹۰	ن	۵۰	۸	س	۶۰	۱۲۰	خ	۶۰	۶۱۰
ش	۳۰۰	۳۶۰	ت	۲۰۰	۶۱۰	ث	۵۰۰	۵۱۰	ض	۸۰۰	۱۰۶۰
ذ	۴۰۰	۴۳۱	ظ	۸۱۱	۱۰۶۰	ظ	۹۰۰	۹۱۶			

ان کی سمت مشرق ہے ان کی سمت شمال ہے ان کی سمت جنوب ہے ان کی سمت مغرب ہے
(نوٹ) آتش حروف کو نورانی اور خاک کی کو ظلماتی بھی کہتے ہیں۔ بے نقط حروف کو موات کہتے ہیں۔

ہیں۔ اور اوپر نقطہ رکھنے والا حرف فوقی اور نیچے نقطہ رکھنے والا تحتی کہلاتا ہے۔

بروج اور ستارے آسمان پر بارہ بروج اور سات ستارے ہیں۔ جن کا تعلق اعمال میں پڑتا ہے۔ چنانچہ بروج کے نام یہ ہیں۔ حمل (آتش) ثور (دھاک) جوزا (بادی) سرطان (آبی) اسد (آتش) سنبلہ (دھاک) میزان (بادی) عقرب (آبی) قوس (آتش) جدی (دھاک) دلو (بادی) حوت (آبی) میں ان کو اس کہتے ہیں یہ بروج ستاروں کے ساتھ اور باہم دوستی اور دشمنی بھی رکھتے ہیں محبت کے اعمال میں ان باتوں کا خیال رکھنا پڑیگا۔ اگر بروج دوستی کی صورت میں ہوں تو دوستی کے اعمال کرو۔ اگر دشمن کی نظر سے ایک دوسرے کو دیکھتے ہوں (تو بعض عدولت اور مقہوری اعداد کے اعمال کرو۔ فائدہ اٹھاؤ گے چنانچہ حمل اور اسد۔ سنبلہ اور حوت۔ جوزا و میزان۔ جوزا قوس اور دلو اور سنبلہ۔ اسد اور قوس آپس میں باہم بہت دوست ہیں اور ثور و عقرب۔ میزان و حمل۔ سرطان و عقرب۔ سنبلہ اور جدی باہم اور سطور بے کی محبت اور موافقت رکھتے ہیں۔ حمل اور سنبلہ۔ حمل اور ثور۔ ثور اور میزان۔ حمل اور عقرب باہم اور سطور بے کی دشمنی رکھتے ہیں۔ اور اسد اور حوت کی باہم سخت دشمنی ہے۔ اور حمل۔ اسد اور قوس کی جہت مشرق۔ ثور سنبلہ اور جدی کی طرف جنوب اور جوزا میزان اور دلو کی طرف مغرب اور سرطان عقرب اور حوت شمال کی طرف سے متعلق ہیں۔ آفتاب ہر بروج میں ایک مہینہ رہتا ہے۔

ستارے سات ہیں جن کو کوکب کہتے ہیں۔ اور دنیا کے تمام امور ان ستاروں کی گردش سے متعلق ہیں۔ چنانچہ ان کے متعلق نقشہ ذیل ملاحظہ کرو۔

نام ستارہ	سیارہ	نوع	نوع	نوع	نوع	نوع	نوع	نوع	نوع
زحل	سیارہ گرم	مریخ	شمس	سنبلہ	ساتواں	دھاتی	مود	بروج	انائیل
نخن	تلخ جنوبی جلالی	زہرہ	عطارد	آسمان	سال	راہ	جدی	اور دلو کا	

نام ستارہ	رنگ	دوست	دشمن	دن	مقام	رفتار	نوع	مالک	نام موکل
مشتري	زرد گرم شیریں	سعد اکبر جلالی مشرق	قمر	پنجشنبہ	چھٹا آسمان	تیرہ ماہ	عطارد	بروج قوس	بنجرائیل
مریخ	سرخ نیکین نخل اصغر جلالی گرم مغرب	آفتاب عطارد قمر	سہ شنبہ	پانچواں آسمان	پتالیس روز	عود	بروج حمل و عقرب کا	بیلکیل	
شمس	سرخ وزر گرم دھیریں سعد اکبر جلالی مشرق	مریخ عطارد	یک شنبہ	چوتھا آسمان	ایک ماہ	عود	بروج اسد کا	کامتیائیل	
زہرہ	زرد بنبر سرد مغرب سعد اکبر جلالی	زحل عطارد	جمعہ	تیسرا آسمان	ایٹھالیس دن	عطارد	بروج ثور میزان کا	اسمائیل	
عطارد	سیاہی مائل سرد نیکین۔ نہ سعد نہ نخن ہر کام میں برابر مغرب	آفتاب مریخ زہرہ	چہار شنبہ	دوسرا آسمان	ایک ماہ	عود	بروج جوزا و سنبلہ	انفوییل	
قمر	سفید شیریں سعد اکبر شمالی	مریخ	دو شنبہ	پہلا آسمان	دو روز چند ساعت	کافور	بروج سرطان کا	اشکائیل	

نوٹ ہے:- آفتاب اور قمر سر بیج السیر ہیں۔ یکشنبہ۔ سہ شنبہ اور آفتاب کے ماتحت ہیں۔ اور دو شنبہ پنجشنبہ جمعہ اور چہار شنبہ قمر کے ماتحت ہیں۔ پچھلے پانچوں ستارے خمہ ستیرہ کہلاتے ہیں انکی چال کبھی سیدی

سعادت و نجات | مشتری سعد اکبر ہے۔ دوستی کے تعویذ لکھو۔ مریخ نحس ہے دشمنی کے کام کر دے۔ زہرہ سعد ہے دوستی اور خواب بندی کے عملیات کرو۔ عطارد کی ساعت میں دوستی اور زبان بندی کے عملیات کرنے سے فائدہ ہوگا۔ قمر کی ساعت بھی دوستی کے لئے بہتر ہے۔ زحل نحس اکبر ہے۔ منقہ پوری اعدا اور دشمنی کے تعویذ لکھو۔ شمس بھی سعد اصغر ہے۔ تسخیر خلائی اور حکام کے عملیات کے لئے بہت ہے۔

روز شنبه	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زهره	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زهره
رات یکشنبه	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زهره	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ
روز یکشنبه	شمس	زهره	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زهره	عطارد	قمر	زحل
رات دو شنبه	مشتری	مریخ	شمس	زهره	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زهره	عطارد
روز دو شنبه	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زهره	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس
رات سه شنبه	زهره	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زهره	عطارد	قمر	زحل	مشتری
روز سه شنبه	مریخ	شمس	زهره	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زهره	عطارد	قمر
رات چهارشنبه	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زهره	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زهره
روز چهارشنبه	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زهره	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ
رات پنجشنبه	شمس	زهره	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زهره	عطارد	قمر	زحل
روز پنجشنبه	مشتری	مریخ	شمس	زهره	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زهره	عطارد
رات جمعه	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زهره	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس
روز جمعه	زهره	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زهره	عطارد	قمر	زحل	مشتری
رات شنبه	مریخ	شمس	زهره	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زهره	عطارد	قمر

<p>یہ تین مہینے آتش ہیں</p> <p>یہ تین مہینے خاک ہیں</p> <p>یہ تین مہینے باوی ہیں</p>	<p>محرم - رمضان - جمادی الاول</p> <p>صفر - ربیع الآخر - جمادی الآخر</p> <p>ربیع الاول - رجب - ذیقعد</p>	<p>قمری</p> <p>مہینہ</p>
--	---	--------------------------

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ - اِنَّ رَبَّكُمُ اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ
فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوَى عَلَى الْعَرْشِ يَعْنِي الْإِلَّهِ النَّهَارَ يَطْلُبُهُ
حَشِشًا وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ وَالنُّجُومُ مَسْجُوتٌ بِأَمْرِهِ أَكَلَهُ الْخَلْقُ
وَالْأَنْفُسُ تَبَارَكَ اللَّهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ - السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا زُحَلُ يَا أَرْقَائِيلُ يَا أَقْبَحَ
بعد ازاں ایک مرتبہ درود شریف پڑھیں - اسی طرح ایک ہفتہ پورا کریں - اگر چہ
پورا کریں تو نور علی نور نہ خیر ہفتہ ہی کافی ہے -

تسخیر مشتری بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ پڑھ کر پھر
پڑھو - السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مُشْتَرِي يَا بَحْرَائِيلُ يَا عَلِيمُ يَا كَرِيمُ - بعد ازاں ایک
مرتبہ درود پڑھو -

اسی طرح دوسرے کو اکب کی تسخیر کے عمل کرو - اول چند مرتبہ درود شریف پڑھو -
پھر ایک سو مرتبہ آیات مندرجہ عمل تسخیر مل معہ سلام و موکل کے اور پھر ایک سو مرتبہ درود
شریف پڑھو - ہم ہر تارے کو مخاطب کرنے کا سلام لکھتے ہیں -

تسخیر مریخ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَرِيخُ يَا بَهْيَا تَمِيلُ يَا مَصْرُو
تسخیر شمس السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا شَمْسُ يَا كَلْبِيَا تَمِيلُ يَا طَغِيبُ
تسخیر زہرہ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا زُهْرَةُ يَا حَطْبُجُ يَا أَصْمُو مَائِلُ
تسخیر عطارد السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا عَطَارِدُ يَا أَشْكَائِيلُ يَا نَلَقُ
تسخیر قمر السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا قَمَرُ يَا تَقْوِيلُ يَا نَصْدَارُ
کم از کم ایک ہفتہ ہر ایک تارے کی تسخیر کا عمل ضرور کر لینا چاہیے -

موکلات حروف کے موکلات حسب ذیل ہیں الف اسرافیل ب جبرائیل ت عزرائیل
ث میکائیل ج کلکائیل ح تنکیل خ مہکائیل د دروائیل ذ ہرائیل
ر اموائیل ز سرائیل س ہموائل ش عزرائیل ص لاہمائل ض عکائیل ط اسماعیل ظ
نورائیل ع نومائیل غ لونائیل ف سرمائیل ق عطرائیل ک حرورائیل ل طلائیل م
رومائیل ن جولائیل و اتمائیل لا دورائیل ی سرکینائیل -

طالع یا بروج کے موکل حسب ذیل ہیں - حمل یا بلائیل - ثور یا ہمائیل - جوزا
اسرافیل - سرطان میکائیل - اسد سراطیل - سنبلہ نفیائیل - میزان
نفیائیل - عقرب حرمائیل - قوس سراطیل - جدی خیائیل - دلو کلمایل - حوت خفائیل
علاوہ ازیں دنوں اور ستاروں کے موکلات کے نام پہلے لکھے جا چکے ہیں -
اسمائے حسنی حسب ذیل ہیں - موکل اعداد - عنصر اور کیفیت بغرض سہولیت
ناظرین لکھ دی گئی ہے -

اسم مبارک	اسم مبارک کے معنی	اعداد	موکل	عنصر	جمالی یا جلالی یا مشترک
الْمَلِكُ	بادشاہ مطلق	۹۰	حرورائیل اور یائیل	خاکی	مشترک
الْقُدَّاسُ	پاک بادشاہ	۱۶۰	ہمزائیل عطرائیل	آبی	جمالی
السَّلَامُ	سالم و بے عیب	۱۳۱	ادوائیل ہموائل	بادی	جمالی
الْمُؤْمِنُ	بیخوف کرنیوالا	۱۳۶	ادوائیل جولائیل	آتش	جمالی
الْمُهَيَّمِنُ	سچا گواہ	۱۴۵	کلکائیل سرکینائیل	آتش	جمالی
الْعَزِيزُ	غالب	۹۴	لومائیل عزرائیل	آتش	جلالی
الْجَبَّارُ	جبر کرنے والا	۲۰۶	کلکائیل عطرائیل	آتش	جلالی
الْمُتَكَبِّرُ	صاحب غرور	۶۶۲	ادوائیل اسرافیل	خاکی	جلالی
الْخَالِقُ	پیدا کرنے والا	۷۳۱	میکائیل خورائیل	خاکی	جلالی
الْكَارِمُ	پیدا کرنے والا	۲۱۳	جبرائیل ابراہیل	آتش	مشترک
الْمُصَوِّرُ	نقش کرنیوالا صورتوں کا	۳۳۶	ابمائیل سرمائیل	آتش	جمالی
الْغَفَّارُ	بخشنے والا گناہوں کا	۱۲۸۱	نورائیل احمائیل	آتش	جمالی
الْقَهَّارُ	قہر کرنے والا	۳۰۶	دروائیل عطرائیل	خاکی	جلالی
الْوَهَّابُ	بخشنے والا نعمت کا	۱۴	افتمائیل جبرائیل	خاکی	جمالی
الزَّانِقُ	روزی دینے والا	۳۰۸	اسرافیل حرمائیل	آتش	جمالی

اسم مبارک	اسم مبارک کے معنی	اعداد	موکل	عنصر	جمالی یا جلالی یا مشترک
الْفَتْاحُ	کھولنے والا	۴۸۹	سرفائیل تکفیل	آتش	جمالی
الْعَلِيمُ	جاننے والا	۱۵۰	لوقائیل عطکائیل	خاکی	جمالی
الْقَابِضُ	قبض کرنے والا	۹۰۳	عطرائیل روڈائیل	بادی	جلالی
الْبَاسِطُ	کشادہ کرنے والا	۷۲	جبرائیل اسمائیل	بادی	جمالی
الرَّافِعُ	بلند کرنے والا	۲۴۸	سرحمائیل لومائیل	بادی	جمالی
الْخَافِضُ	پست کرنے والا	۱۳۸۱	میکائیل عطکائیل	آتش	جلالی
الْعِزُّ	عزت دینے والا	۱۱۷	اومائیل لومائیل	خاکی	جمالی
السَّمِيعُ	سننے والا	۱۸۰	ہمراہیل اسرائیل	آتش	جمالی
الْبَصِيرُ	دیکھنے والا	۲۰۱	جبرائیل اسرائیل	خاکی	جمالی
الْحَكِيمُ	حکمت والا	۷۸	تکفیل ادبائیل	خاکی	جلالی
الْعَدْلُ	عدل کرنے والا	۱۰۴	طائیل ادبائیل	آتش	جمالی
اللطيف	مہربان پاکیزہ	۱۲۹	اسمائیل اومائیل	آتش	جمالی
الْخَيْرُ	واقف	۸۱۲	مہکائیل لومائیل	آتش	جمالی
الْرَّقِيبُ	نگہبان	۳۱۲	عطرائیل سرحمائیل	آتش	جمالی
الْجَبُّ	دعا قبول کرنے والا	۵۵	کلکائیل جبرائیل	بادی	جمالی
الْوَاسِعُ	فراخی دینے والا	۱۳۷	اخمائیل لومائیل	آتش	جمالی
الْجَلِيلُ	نرم اور مہربان	۸۸	تکفیل فرومائیل	خاکی	جمالی
الْوَدُودُ	نیکو کا دوست	۲۰	اخمائیل دروائیل	آتش	جمالی
الْعَظَمُ	بزرگ و بزر	۱۰۵۰	لومائیل اسمائیل	آتش	جمالی
الْغَفُورُ	گناہ بخشنے والا	۱۲۸۹	لومائیل احمائیل	خاکی	جمالی
الشَّكُورُ	شکر قبول کرنے والا	۵۲۹	ہمزائیل حزوائیل	خاکی	جمالی
الْعَلِيُّ	سب سے اعلیٰ	۱۱۰	لومائیل سرحمائیل	خاکی	جمالی
الْكَبِيرُ	سب سے زیادہ بڑا	۲۳۲	سرحمائیل روڈائیل	آتش	جمالی

اسم مبارک	اسم مبارک کے معنی	اعداد	موکل	عنصر	جمالی یا جلالی یا مشترک
الْحَفِیْظُ	نگہبانی کرنے والا	۹۹۸	سرحمائیل روڈائیل	خاکی	جمالی
الْمُقِیْتُ	قوت دینے والا	۵۵۰	اومائیل عطرائیل	آتش	جمالی
الْحَسِیْبُ	حساب لینے والا	۸۰	حمزائیل سرحمائیل	آتش	مشترک
الْجَلِيلُ	بہت بزرگ	۷۲	کلکائیل جبرائیل	آتش	جلالی
الْكَرِيمُ	بزرگی دینے والا	۲۷۰	خورائیل اہرطائیل	خاکی	جمالی
الْجَبَدُ	سب سے زیادہ بزرگ	۵۷	رومائیل کلکائیل	آتش	جمالی
الْبَاعِثُ	پہنچانے والے	۵۷۳	جبرائیل میکائیل	آتش	مشترک
الشَّهِيدُ	گواہ	۳۱۹	عطرائیل تکفائیل	بادی	مشترک
الْحَقُّ	سچا	۱۰۸	"	آتش	مشترک
الْقَوِيُّ	طاقتور	۱۱۷	"	آتش	جلالی
الْوَكِيلُ	کار ساز	۷۷	خردائیل طائیل	خاکی	جمالی
الْمُتَيْنُ	مضبوط	۵۰۰	عزرائیل حوٹائیل	آتش	جلالی
الْوَلِيُّ	دوست	۴۷	افتخائیل سرحمائیل	خاکی	جمالی
الْحَمِيدُ	پاک صفات	۷۲	تکفیل میکائیل	خاکی	جمالی
الْمُحْصِي	شمار کنندہ	۱۴۸	احمائیل سرحمائیل	آتش	جمالی
الْمُبْدِي	پیدا کرنے والا	۵۷	جبرائیل دروائیل	آتش	جلالی
الْمُعِيدُ	دوبارہ پیدا کرنے والا	۱۲۴	رومائیل سرحمائیل	آتش	جلالی
الْمُحْيِي	زندہ کرنے والا	۷۸	ہمزائیل تکفیل	آتش	جمالی
الْمُمِيتُ	مردہ کرنے والا	۴۹۰	رومائیل عزرائیل	آتش	جلالی
الْحَيُّ	ہمیشہ زندہ رہنے والا	۱۸	عطرائیل افتخائیل	آتش	جلالی
الْقَيُّومُ	ہمیشہ قائم رہنے والا	۱۵۷	"	"	"
الْوَاجِدُ	حاصل کرنے والا	۱۴	کلکائیل دروائیل	خاکی	جمالی
الْمَاجِدُ	بزرگی بخشنے والا	۴۸	اومائیل دروائیل	خاکی	جمالی

اسم مبارک	اسم مبارک کے معنی	اعداد	موکل	عنصر	جلالی یا جمالی یا مشترک
اَلْوَاحِدُ	تنہا - اکیلا	۱۹	اقتمائل دروایل	بادی	مشترک
الاحد	خدائی میں اکیلا	۱۳	تکفیل دروایل	آتش	جمالی
الصمد	بے پرواہ	۱۳۴	احمایل او یائل	خاکی	جمالی
القادر	زبردست قدرت والا	۳۰۵	عطرائیل اہرطیل	آتش	جلالی
المقتدر	طاقت ور	۴۴۴	ادمایل عطرائیل	آتش	جلالی
المقدم	ہمیشہ سے ابتداء سے	۱۸۴	عزرائیل دروایل	آتش	مشترک
المؤخر	ہمیشہ ہمیشہ تک رہنے والا	۸۴۶	اقتمائل میکائیل	خاکی	مشترک
الاول	شروع سے	۲۰	طاہائیل اتمائیل	آتش	مشترک
الآخر	ہمیشہ آخر تک	۸۰۱	میکائیل اہرطیل	آتش	مشترک
الظاهر	صاف ظاہر	۱۱۰۶	جبرائیل اسمائیل	خاکی	مشترک
الباطن	پوشیدہ	۶۲	دروائیل دروایل	خاکی	مشترک
الوالی	زبردست حاکم	۴۰۰	اقتمائل سرکھائیل	بادی	مشترک
المتعالی	بزرگ و اعلیٰ	۵۵۱	طاہائیل عزرائیل	بادی	مشترک
البر	نیک	۲۰۲	جبرائیل ہرائیل	خاکی	جمالی
التواب	توبہ قبول کرنے والا	۴۰۹	عزرائیل جبرائیل	آتش	جمالی
المغنی	بے پرواہ کرنے والا	۱۰۶۰	دروائیل حوایل	خاکی	جمالی
المنعم	نعمت بخشنے والا و بلند	۱۰۰	حوائیل ادمایل	خاکی	جمالی
المنتقم	انتقام لینے والا	۱۰۰	حوائیل روٹائیل	خاکی	جمالی
العفو	گناہ معاف کرنے والا	۱۵۶	لومایل سرکھائیل	خاکی	جمالی
الزّوف	معاف کرنے والا ہرگز	۲۸۰	اہرائیل سرکھائیل	خاکی	جمالی
مالک الملک	مالک ملک کا	۲۱۲	ادمایل خردوایل	آتش	جمالی
ذوالجلال الاکرم	سب بزرگی اور جلال کا	۱۰۱۰	خردوایل طاہائیل	آتش	جلالی
الرب	پالنے والا	۲۰۲	اہرائیل جبرائیل	خاکی	جمالی

اسم مبارک	اسم مبارک کے معنی	اعداد	موکل	عنصر	جلالی یا جمالی یا مشترک
الجامع	جمع کرنے والا	۱۱۴	کدکائیل لومایل	خاکی	مشترک
المقسط	انصاف کرنے والا	۲۰۹	عطرائیل اسماعیل	آتش	جلالی
الغنی	بے پرواہ	۱۱۰۰	دروائیل نو یائل	آتش	جمالی
المعطی	عطا کرنے والا	۱۲۹	لومایل اسمائیل	آبی	جمالی
المانع	باز رکھنے والا	۱۶۱	دروائیل لومایل	آبی	جلالی
الضار	نقصان پہنچانے والا	۱۰۰۱	اجمائیل اہرطیل	آبی	جمالی
النافع	نفع دینے والا	۲۰۱	مولائیل سرکھائیل	آبی	جمالی
النور	روشن کرنے والا	۲۵۶	اقتمائل اہرائیل	آبی	مشترک
الہادی	ہدایت دینے والا	۲۰	دروائیل سرکھائیل	آبی	جمالی
البدیع	نیا پیدا کرنے والا	۸۶	جبرائیل لومایل	خاکی	مشترک
الباقی	باقی رہنے والا	۱۱۳	عطرائیل لومایل	آبی	جمالی
الوارث	وارث	۴۰۰	اقتمائل میکائیل	آبی	جلالی
الرشید	درست اور صحیح اندازہ کرنے والا	۵۱۴	ہرائیل دروایل	خاکی	مشترک
الصبور	جلدی عذاب دینے والا	۲۹۸	اجمائیل اہرائیل	بادی	جمالی
الستار	پیرہہ پوش	۶۶۲	جبرائیل میکائیل	خاکی	جمالی

نوٹ: ۱۔ اسمائے جمالی بلندی مراتب - کشائش رزق - فتمندی - تسخیر اور محبت و دوستی کے لئے کام آتے ہیں۔ اسمائے جلالی بغض و عداوت مقہوری اعداء وغیرہ کے لئے کارآمد ہوتے ہیں۔ مشترک اسماء ایسے ہیں جو جمالی اور جلالی دونوں جگہ کام دیتے ہیں۔ بلندی مراتب شفا سے مریض وغیرہ کے کام میں خاص اثر رکھتے ہیں۔

۲۔ قسم کا گوشت - اندازہ شدہ - پھل - مشک یا پمپرے کے ڈول کا پانی یا کسی پرہیز جلالی اور طرح چمڑے کی چیز کا استعمال مثلاً جوتی وغیرہ البیاقو یا پھری وغیرہ کا استعمال جس کا قبضہ جانور کے سینگ یا بڑی وغیرہ کا بنا ہوا ہو۔ ادنیٰ کپڑا - جماعت کرنا وانا دوسرے کے جسم کے ساتھ اپنا جسم لگانا خواہ مرد ہو یا عورت - دوسرے کے بستر پر سونا

جماع - ناخن تراشنا - کسی جانور کا مارنا سرکہ - پیاز لہسن - مولی کھانا یا کوئی اور بدبو دار چیز مثلاً
ہینگ کا استعمال کرنا وغیرہ - نہ ایسا میوہ کھانا جس پر مکھی بیٹھی ہو - گھی - دودھ - وہی چھاپھ
وغیرہ ہر قسم سے پرہیز - صرف تلوں کا تیل استعمال کرنا جائز ہے - مگر وہ بھی اس طرح کہ انہی گرائی
میں ایسے تلوں کا تیل نکلواؤں - جن کو کپڑے نے نہ کھانا ہو - بہتر ہے کہ تیل نکالنے سے پیشتر تلوں
کو جھگو کر دیکھ لیں جو تیل پانی کے اوپر نہیں - ان کو نکال دیں لیکن یہ سب کچھ قبل از دعوت یا عمل
شروع کرنے سے پہلے مہیا کر لینی چاہئیں - صرف جو کے آٹے کی روٹی بے نمک استعمال کریں -
کھانا خود پکائیں - اپنے آپ پر مشقت اختیار کریں کسی دوسرے کو نہ دیں - اپنا کوئی کام
کسی دوسرے سے نہ کرائیں - آٹا اور تیل وغیرہ پہلے پسوا کر رکھ لیں - بے سلاکپرا پہنیں نہ
جسم سے کبھی خون نکلنے دیں - کسی درخت کا پھل یا پتہ نہ توڑیں - نہ سواری کریں - ہمیشہ بائو
ریں -

گوشت ہر قسم - لہسن - پیاز - سرکہ نہ کھائیں - باقی سب کچھ کھا سکتے ہیں -
پرہیز جمالی | النہ ہر وقت پاک و صاف اور با وضو رہنے کی شرط اس میں بھی ہے -
خوٹے - نقش بھرنے میں یہ ضرور یاد رکھنا چاہیے کہ جس خانے میں سب
سے چھوٹا عدد ہو سب سے پہلے وہ لکھیں - بعد ازاں اس سے بڑا - علیٰ ہذا القیاس - نیز اگر
محبت کے نقوش اور عمل لکھو - تو عروج ماہ - دن کا پہلا حصہ اور ساعت بروج ستاروں
وغیرہ کی ساعات کا خیال رکھو اور منہ میں کوئی شہیریں چیز رکھو تصور مطلب بہر حال ضروری
ہے - تسخیر خلائق - فتومات اور کشائش رزق زبان بندی - خواب بندی وغیرہ کے اعمال
بھی اسی ترکیب سے کرو - لیکن دشمنی جدائی مقہوری اعداد کے اعمال قمر ناقص النور ہیں دن کے
آخری حصے میں ستاروں کی ساعات وغیرہ کا خیال رکھ کر کرو - طالب و مطلوب یا مطلوبہ
اشخاص کے طالع وغیرہ کا خیال رکھو - اور منہ میں کوئی تلخ چیز ڈال کر لکھو - انشاء اللہ نتائج کام
سے بہکار ہو گے بشرطیکہ ان ہدایات پر سمجھ سوچ کے بعد اچھی طرح عمل کیا گیا - بڑی بڑی
کتابوں میں نجوم و کواکب اور بروج کے متعلق مفصل ہدایات اور حالات و زج ہیں جن
سب کا ترتیب کے ساتھ جامع خلاصہ یہاں دے دیا گیا ہے - اب ہم ہر قسم کے نقوش و
اعمال شروع کرتے ہیں - فقط

دوسرا باب

حصول دین کے وظائف

فصل اول

محبت الہی کے اوراد

(۱) ہر نماز کے بعد پانچ مرتبہ صدق دل سے ہمیشہ کے لئے روزانہ پڑھے - انشاء اللہ
عامل کے دل میں محبت الہی کا جذبہ پیدا ہو جائے گا - اَللّٰهُمَّ حَرِّقْ قَلْبِيْ بِنَارِ عَشَقِكَ
وَارْزُقْنِيْ اَزْوَاجًا مَّحَبَّتِكَ حَتّٰی لَا يَبْقٰی شَيْءٌ غَيْرُكَ ۝
(۲) اگر کوئی شخص چاہے کہ اُس کا دل خدا کی طرف رجوع ہو جائے - تو لازم ہے
کہ ہر نماز کے بعد گیارہ مرتبہ اس آیت شریف کو پڑھ لیا کرے - انشاء اللہ اُس کا قلب
محبت الہی میں قائم ہو جائے گا آیت شریف یہ ہے - فَاَسْتَقِمَّ كَمَا اُمِرْتُ وَمَنْ
ثَابَ مَعَكَ ۝

(۳) ہر نماز کے بعد کلمہ توحید لا الہ الا اللہ وَاَحَدًا لَا شَرِيْكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ
وَلَهُ الْحَمْدُ يَحْيٰی وَيُمِيتُ وَهُوَ حَيٌّ لَا يَمُوْتُ اَبَدًا اَبَدًا ذُو الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ ۝
وَبَيِّنًا خَيْرٌ وَهُوَ عَلٰی كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ پڑھ لینے سے بندے کی نماز قبول ہو
جاتی ہے - اور اللہ تعالیٰ اُس بندے کو اپنی محبت میں مبتلا کر دیتا ہے -

(۴) لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْقُدُّسِ الْاَحَدِ - لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ
رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ - لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْوَكِيْلِ الْكَفِيْلِ -
لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْفَتّٰحِ الْعَلِيْمِ - ہر روز نماز مغرب کے بعد دس مرتبہ
(اَوَّلُ وَاٰخِرُ رُوْدِ شَرِیْفِ جَنّٰتِ مَرْتَبَہ چاہے) پڑھنے سے انسان کے دل میں محبت
الہی کا جذبہ پیدا ہوتا ہے - اور مداومت کرنے سے عاشق خدا بن جاتا ہے -

(۵) ہر وقت کے لئے وضو بے وضو۔ غرض جس حالت میں بھی ہو۔ اٹھتے بیٹھتے سوتے جاگتے ذیل کا ورد بربزبان رکھے۔ انشاء اللہ محبت الہی کے سمندر میں نشاوری کرے گا۔

اللَّهُ حَاضِرِي - اللَّهُ نَاطِرِي - اللَّهُ شَاهِدِي - اللَّهُ نَاصِرِي -
اللَّهُ مُعِي إِلَهِي -

(۶) یوں تو اللہ تعالیٰ کے اسمائے حسنیٰ میں سے ہر ایک اسم مبارک نور علی نور ہے لیکن ہر ایک اسم کے ساتھ اس کی چند خصوصیات بھی ہیں۔ جن کا ذکر اسی کتاب میں کسی جگہ علیحدہ بھی کیا گیا ہے۔ چنانچہ ہر شخص ”سُبُّوحٌ قُدُّوسٌ رَبُّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوحِ“ کو بعد نماز جمعہ ایک سو اسی مرتبہ پڑھے۔ اور پھر انہی اسماء مبارکہ کو ایک پاکیزہ روٹی پر لکھ کر کھالیا کرے۔ اللہ تعالیٰ کی محبت اس کے دل میں موجزن ہوگی۔ اور تمام آفات سے سلامت رہے گا۔ ہر جمعہ کو اس کی مداومت ضروری ہے۔ اللہ تعالیٰ اس کو اپنی عبادت کی توفیق بخشے گا۔

(۷) اگر کوئی شخص ذیل کے نقشِ مکرم کو جو سورہ اخلاص کا ہے۔ کاغذ پر خوشخط لکھ کر اپنی خلوت کی جگہ پر آویزاں کرے۔ اور فرصت کے بعد نقشِ مکرم پر نظر جمائے کر دیکھتا رہے۔ تو اللہ تعالیٰ کی محبت کا جذبہ اس کے دل میں پیدا ہو جائے گا۔ نقشِ مکرم یہ ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

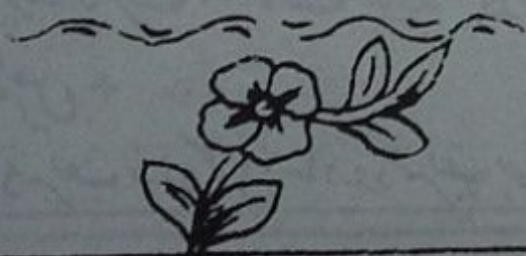
قل هو	اللہ احد	اللہ	الصمد
اللہ احد	اللہ	الصمد	لم یلد
اللہ	الصمد	لم یلد	ولم یولد
الصمد	لم یلد	ولم یولد	ولم یکن له
لم یلد	ولم یولد	ولم یکن له	كفوالحد

(۸) حَسْبِيَ اللَّهُ لَبَّيْ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ۔ تین مرتبہ سورہ فاتحہ۔ تین مرتبہ سورہ خلاص۔ تین مرتبہ اللہ شاہدی۔ اللہ ناصری۔ اللہ حاضری۔ اللہ ناطری۔ تین مرتبہ ہر نماز کے بعد مداومت کے طور پر پڑھنے سے اللہ تعالیٰ کی محبت بندے کے دل میں موجزن ہوتی ہے۔

(۹) عاشقانِ الہی سے منقول ہے۔ کہ اگر کوئی بندہ کثرت کے ساتھ اللہ تعالیٰ قَلْبَ قَلْبِي مَا شَبَّتَ وَتَرْضَى پڑھتا رہے۔ تو اس کا دل اللہ تعالیٰ کی طرف راغب ہو جائیگا خواہ کیسا ہی سرکش و نافرمان کیوں نہ ہوگا۔ اللہ تعالیٰ کی محبت اور شوقِ عبادت عشق کے درجے تک پہنچ جائیگا۔

(۱۰) صبح کی نماز سے فراغت حاصل کر کے قبلہ رو بیٹھ جائے۔ اور پہلے تین ریاضات یا گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر سورہ یسین کی تلاوت شروع کرے۔ جب صُبیحین پڑھنے تو اختتامِ آیت کے گول نشانوں کو اپنے ذہن میں تصور کر کے آنکھیں بند کرے۔ اور دل میں خیال کرے۔ کہ رِس گول نشان میں سے ایک نور نکل رہا ہے۔ جس نے نہ صرف میرے چاروں طرف احاطہ کر لیا ہے۔ بلکہ کمرے سے باہر نکل کر سارے جہان پر چھا رہا ہے۔ یہاں تک کہ کل دنیا و مافیہا کو اس نور نے ڈھانپ لیا ہے۔ پتھر لکھیں کھول کر آگے بڑھے۔ جب صُبیحین پڑھنے۔ تو پھر ایسا ہی خیال کرے۔ یہاں تک کہ ساری سورت ختم کر دے۔ چالیس دن تک متواتر ایسا عمل کرنے سے عامل کو خود بخود معلوم ہوگا۔ کہ وہ نورِ الہی کے سائے میں ہے۔ اور عجیب و غریب کیفیات و تجلیات الہی کا ظہور ہو رہا ہے۔ اور محبتِ الہی کا جذبہ کوٹ کوٹ کر اس کے جسم کی ہر رگ و پے میں بھرا جا رہا ہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

(۱۱) جو شخص تہجد کے وقت کثرت کے ساتھ ”الصمد“ کا ورد رکھیں۔ اور اول و آخر درود شریف کی مداومت اختیار کر لیں۔ تو اس کو زندگی میں ہی دیدارِ الہی نصیب ہوگا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔



دوسری فصل

اور ادبرائے محبت و دیدار رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہر ایک مسلمان کے لئے ضروری ہے کہ وہ اپنی تمام خواہشوں اور چیزوں کی نسبت اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی محبت سے زیادہ رکھے۔ اگر کسی شخص کے دل میں اپنی جان، مال، اولاد، جائیداد وغیرہ کی محبت اللہ تبارک تعالیٰ اور اس کے محبوب سرور عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی محبت سے زیادہ ہے۔ تو وہ شخص مسلمان نہیں۔ ہم بغرض افادہ عوام چند سہل اور مجرب اور ایسے درج کرتے ہیں جن سے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی محبت انسان کے دل میں بڑھتی ہے۔ اور عامل کو خواب میں یا روحانی طور پر حضرت صلعم کی زیارت بھی نصیب ہوتی ہے۔ اور محبت بڑھتی ہے۔

(۱) السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَاحِبَ الشَّافَعَةِ وَيَا فَاتِحَ الْمُسْلِمِينَ - اَسْلَامُ عَلَيْكَ يَا خَاتِمَ الرِّسَالَتِ وَيَا سَيِّدَ الْبَنِيِّينَ ہر روز بعد از نماز عشاء صدق دل سے اکتالیس مرتبہ پڑھنا چاہئے۔ انشاء اللہ عامل کے دل میں محبت رسول کا سمندر موجزن ہوگا۔ اور اگر عامل اس پر جمید ملاومت رکھے گا۔ بالعموم آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت سے بھی شرف ہوتا رہیگا۔

(۲) سرور کائنات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اسمائے مبارکہ کا روزانہ ورد کرنا فائدہ مند ہے۔ کوئی قید یا بندہ یا شرط نہیں۔ جتنی دفعہ ہو سکے۔ روزانہ بلاناغہ پڑھ لیا کرے۔ اسمائے مبارکہ علیحدہ ایسی کتاب میں کسی جگہ سے فواید کے دئے گئے ہیں۔

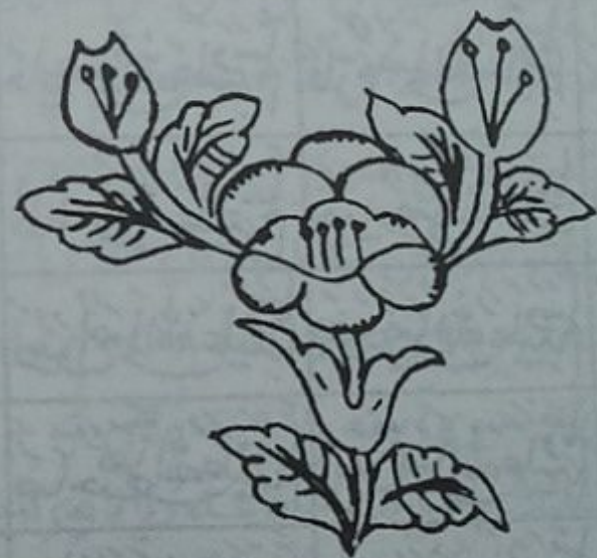
(۳) کثرت درود شریف خواہ کوئی سادہ و شریف ہو مجرب ہے۔ نیاز مند کے

اسمائے مبارکہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم

ان متبرک اسموں کا ورد اس طرح کرے اللہ صلی علی من اسمہ
نوٹ:- آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ہر اسم کے ساتھ لفظ بیّن نا پڑھنا چاہئے۔

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ	حَامِدٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ	مُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ	أَحْمَدٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
جَبِيحٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ	مُزْمِلٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ	بَشِيرٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ	جَمِيلٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
خَلِيلٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ	نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ	قَائِمٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ	هَادٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
مُدَّحٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ	دَاعٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ	قَاسِمٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ	كَلِيمٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
مُدَّتِرٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ	طَاهِرٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ	نَصِيرٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ	وَلِيٌّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
مُنِيبٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ	رَسُولٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ	بَشِيرٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ	مُنِيرٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
عَاقِبٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ	صَاحِبٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ	أَمِينٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ	مُطِيعٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
مُتَيْنٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ	حَلِيمٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ	شَهِيدٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ	بَيِّنٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
مُصَدِّقٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ	مُخْتَارٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ	مُصْطَفَىٌّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ	نَاطِقٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
وَاعِظٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ	ذَاكِرٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ	بُرْهَانٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ	فَاتِحٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
عَادِلٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ	حَافِظٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ	حُجَّةٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ	نُورٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
مُرْتَضَىٌّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ	شَفِيعٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ	عَالِمٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ	جَوَادٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
رَحِيمٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ	أَمِيٌّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ	تَهَامِيٌّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ	قُرَشِيٌّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
غَرِيبٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ	مَدَنِيٌّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ	صَادِقٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ	مُبَلِّغٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

طاهر صلی اللہ علیہ وسلم	فتح صلی اللہ علیہ وسلم	رؤف صلی اللہ علیہ وسلم	عزیز صلی اللہ علیہ وسلم
حجازی صلی اللہ علیہ وسلم	ہاشمی صلی اللہ علیہ وسلم	حریص صلی اللہ علیہ وسلم	یتیم صلی اللہ علیہ وسلم
مکین صلی اللہ علیہ وسلم	شافع صلی اللہ علیہ وسلم	شکور صلی اللہ علیہ وسلم	والہ وسلم
محمد سید الکونین والتقلین	والفریقین من عراب ومن عجم		



نوٹ۔ جس قدر آیات قرانیہ اس کتاب میں درج ہیں۔ ان کا عمل کرتے یا ان کو پڑھتے یا ان کو بطور ترویذ لکھ کر دیتے وقت احتیاطاً قرآن مجید سے مقابلہ کر لیا کریں۔ تاکہ آیت کی صحت میں شک نہ رہے۔ اور ان اوقات میں وضو کا ہونا بھی ضروری ہے۔

مولف

تجربہ میں ذیل کا درود شریف ہے۔ الصلوات السلاطین علیک یا محمد بعد نماز شریف روزانہ پانچ سو مرتبہ صدق دل سے پڑھے۔ اور اسی جگہ صلی پر ہی سورہ ہے۔ لباس اور بدن پاک و صاف اور خوشبو دار رکھے۔ درود شریف شروع کرنے سے پیشتر دو رکعت نماز ادا کرنی چاہئے۔ انشاء اللہ چالیس دن کے اندر ہی اندر زیارت سے مشرف ہو گا۔ لیکن اس عمل کا آغاز چند ہی جمعرات سے کرنا چاہئے۔ اگر ہو سکے تو روزے بھی لے۔ (۴) وَلَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مِّنْ أَنفُسِكُمْ عَزِيزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيصٌ عَلَيْكُم بِالْمُؤْمِنِينَ رَؤُوفٌ رَّحِيمٌ ۝ (سورۃ توبہ ۱۲۸)

اس آیت شریف کا روزانہ جتنی مرتبہ ہو سکے۔ ہمیشہ ورد کرنے سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ اُمتی کی محبت بڑھتی ہے۔ اور اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے اس بندے کو اپنے رسول کی زیارت سے بھی مشرف کرتا ہے۔ آغاز ماہ میں پختہ کے دن سے شروع کرے۔

(۵) اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ بَعْدَ دُحْسِنِهِ وَجَمَالِهِ۔ اللَّهُمَّ حَرِّقْ قَلْبِي بِنَارِ عَشْقِ جَنِينَا مُحَمَّدٍ رُوحِي فِدَا ۝۔ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ بَعْدَ دُحْلِ شَيْءٍ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ۔ صَلِّوَاةُ اللَّهِ وَسَلَامُهُ وَمَلَائِكَتُهُ وَأَنْبِيَآءُهُ وَرُسُلُهُ وَجَمِيعِ خَلْقِهِ عَلَى مُحَمَّدٍ وَسَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ وَإِمَامِ الْمُتَّقِينَ وَخَاتَمِ النَّبِيِّينَ وَقَائِدِ الْغَيْرِ الْمُجَلِّينَ وَشَفِيعِ الْمَذْمُونِينَ وَرَسُولِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَذُرِّيَّتِهِ وَأَهْلِ بَيْتِهِ وَأَحْبَابِهِ وَأَخْفَادِهِ وَعَشِيرَتِهِ وَعَتَرَتِهِ وَأَزْوَاجِهِ وَأَجْصَعِينَ ۝

کم از کم ایک مرتبہ زیادہ سے زیادہ جتنی دفعہ دل چاہے۔ روزانہ ہر نماز کے بعد پڑھے۔ چند دنوں کے بعد دیکھے۔ کہ محبت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا نور اس کے دل میں کس قدر ہے۔ محبت ہے۔

(۶) جمال جہاں آرائے سرور عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خواب میں زیارت کرنے کے لئے عروج ماہ میں شب دوشنبہ یا شب پختہ کو تہجد کے وقت بیدار ہو کر غسل کرے۔ پاک پڑے پہنے خوشبو لگائے۔ اور نماز پڑھ کر ذیل کی آیات مبارکہ مع اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف کے اکتالیس مرتبہ پڑھے۔ اور پھر روبرو قبلہ اسی جگہ

مصلے پر ہی سورہ ہے۔ انشاء اللہ زیارت سے مشرف ہوگا۔ اگر پہلی رات ناکامی ہو تو دوسری رات۔ حتیٰ کہ تیسری رات کو ضرور زیارت سے مشرف ہوگا۔ آیات یہ ہیں:- اِنَّا ارْسَلْنَاكَ شَاهِدًا وَمُبَشِّرًا وَنَذِيرًا لِّتُؤْمِنُوا بِاللّٰهِ وَرَسُولِهِ وَتُؤْتُوا زَكٰوٰتُہٗ وَتَسَبِّحُوْهُ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا۔ اِنَّ اللّٰهَ یُبَالِغُ فِیْ ذٰلِکَ اِنِّہٖ یَاۡتِیَ بِالْعٰیۡتِیۡنَ اللّٰہَ یَدَّ اللّٰہَ فَوْقَ اَیْدِیْہُمْ (سورۃ فتح ۱۰۹-۱۱۰)

(۱) آیات مبارکہ سدرجہ ذیل کو ترکیب کے مطابق پڑھنے سے انشاء اللہ نعلی ضرور ہی آنحضرت صلعم کی زیارت نصیب ہوتی ہے۔ اگر تیسری سے پہلی رات زیارت نصیب نہ ہو تو دوسری رات پھر کریں۔ اگر پھر بھی قسمت ہی رہیں۔ تو تیسری رات پھر کریں۔ انشاء اللہ العزیز کامیابی ہوگی۔ ترکیب یہ ہے:-

پاک و صاف جبم اور صاف شکر لباس اور پاکیزہ خلوت کے مکان میں عشائی نماز سے فارغ ہو کر پہلے یہ درود شریف گیارہ مرتبہ پڑھے:- اللّٰہُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ یَعْدُدُ حُرُوفَ کَلَامِ اللّٰہِ۔ اللّٰہُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ یَعْدُدُ اَوْرَاقَ الشَّجَارِ۔ اس کے بعد آیات ذیل:-

هُوَ الَّذِیْ اَرْسَلَ رَسُوْلَہٗ بِالْہُدٰی وَدِیْنِ الْحَقِّ لِیُظْہِرَکَ عَلٰی الدِّیْنِ کَلِمَۃً وَّکَفٰی بِاللّٰہِ شَہِیْدًا ۝ مُحَمَّدٌ الرَّسُوْلُ اللّٰہِ ط وَالَّذِیْنَ مَعَہٗ اَشِدَّاءُ عَلٰی الْکٰفِرِ رُحَآءٌ بَیْنَهُمْ نَزَآءٌ ۝ هُمْ رَکْعًا سَجَدًا یُکَلِّمُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰہِ وَرِضْوَانًا ۝ سِیَّمَا هُمْ فِیْ وُجُوْہِهِمْ مِّنْ اٰثَرِ السُّجُوْدِ ۝ ذٰلِکَ مَثَلُهُمْ فِی التَّوْرٰتِ ۝ وَفِی الْاِنْجِیْلِ ۝ کَزَرْعٍ اَخْرَجَ شَطَآءً فَازَرَہٗ فَاَسْتَغْلَظَ فَاسْتَوٰی ۝ عَلٰی سُوْدٍ یَّجْبِی النَّرَاعَ لِیَغِیْظَ بِہُمْ الْکٰفِرُوْۤعَدَ اللّٰہُ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِّنْ ہُمْ مَغْفِرَۃً وَّاَجْرًا عَظِیْمًا ۝ (سورۃ فتح، آخری آیات)

تین سو مرتبہ پڑھے پھر مذکورہ بالا درود شریف گیارہ مرتبہ پڑھے۔ اس کے بعد تین مرتبہ سورہ مزمل پڑھ کر اسی جگہ سورہ ہے۔ یہ عمل عروج ماہ میں سووار کی رات سے شروع کرنا چاہئے +

(۲) پاک و صاف مکان خلوت میں صاف پاکیزہ لباس پہن کر داخل ہو۔ عشائی نماز پڑھ کر درود شریف پڑھنا ہوا سو جائے تہجد کے وقت بیدار ہو کر وضو کر کے

پہلے نماز تہجد ادا کرے۔ پھر تین دفعہ یہ درود شریف پڑھے۔ اللّٰہُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ یَعْدُدُ حُرُوفَ السَّمٰوٰتِ وَیَعْدُدُ الْفَاسِ الْخَلَائِقِ پڑھ کر ذیل کے اشعار ذوق و شوق کے ساتھ تین مرتبہ پڑھے:-

اِنَّ یٰلَیْتُ یَا رَیْحَ الصَّبَا یَوْمًا اِلٰی اَرْضِ الْحَرَمِ
بَلِیْغَ سَلَامِیْ رَوْضَۃً فِیْہَا النَّبِیُّ الْمُحْتَرَمُ

مَنْ وَجَّہُ شَمْسِ الضُّحٰی مِنْ خَدَّیْہِ بَدْرُ الْحِجَی
مَنْ ذَاتُہٗ نُورُ الْہُدٰی مِنْ کَفِّہٖ بَحْرُ الْہِمَمِ

قُرْآنُہٗ بُرْہَانُنَا لِنَسْتَحِیَا لِذِیَانِ مَضَتْ
اِذَا جَآءَنَا اَحْکَامُہٗ کُلِّ الصُّحُفِ صَارَ الْعَدَمُ

اَلْبَادُنَا فَمِنْ حَرِّہٖ مَنْ سَیْفِہِہٖ بَحْرُ الْمُصْطَفٰی
طُوْبِیْ لَا اَہْلَی بَلَدَۃً فِیہَا النَّبِیُّ الْمُحْتَشَمُ

لِیْ حَسْرَۃً اِسْمَعُ کَذَآلِمَ اَصِفِ الْمُصْطَفٰی
فِی کُلِّ حَیْثٍ قَدْ مَضٰی فِی الْحَالِ مَا یَحْصِلُ اَہَمُ

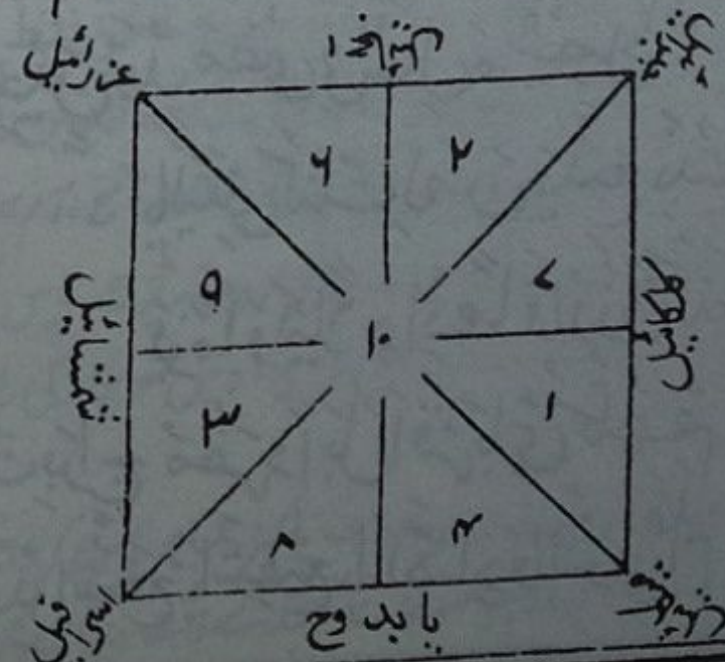
یٰلَیْتَنِیْ کُنْتُ لِمَنْ یَتَّبِعُ بَدِیًّا عَالِمًا
یَوْمًا وَکَیْلًا دَائِمًا وَاَرْزُقُ کَذٰلِیْ بِالْکَرَمِ

لَسْتُ بِدَرَجِ مُفَرَّدٍ اَبْلَ اَقْرَبَیْ کُلُّہُمْ
فِی الْقَبْرِ اَشْفَعُ یَا شَفِیْعَ بِالْصَّادِقِ وَالنَّوْنِ اَقْلَمُ

يَا مُصْطَفَىٰ يَا حُجَّتِي اِرْحَمْنَا عَلَىٰ عَصِيَانِنَا
مَجْبُورَةً اَعْمَالَنَا طَمَعًا وَ ذَنْبًا وَ الظُّلْمَ
يَا رَحْمَةً اللّٰعَالَمِينَ اَنْتَ شَفِيعُ الْمَذْنُبِينَ
اَكْرَمُ لَنَا يَوْمَ الْحَزَنِ فَضْلًا وَ جُودًا وَ الْكَرَمَ
يَا رَحْمَةً اللّٰعَالَمِينَ اَدْرِكِ الذِّبْنَ الْعَالِدِينَ
مَحْبُوسُ اَيْدِي الظَّالِمِينَ فِي الْمَوْكِبِ الْمُرْدَحَمِ

اس کے بعد پھر مذکورہ بالا درود شریف تین دفعہ پڑھے۔ اور خاموش ہو جائے
تین دن اسی طرح کرے۔ تیسرے دن یہ سب کچھ کر نیے بعد ایک دفعہ سورہ یسین
اور ایک مرتبہ سورہ المزمل پڑھ کر سو جائے۔ انشاء اللہ ضرور شرف بدیدار شرف عالم
صل اللہ علیہ و آلہ وسلم ہوگا۔

(۹) جو شخص بعد از ادا کرے زکوٰۃ اس نقش کرم کو متواتر چالیس دن تک سوتے وقت
پانی میں گھول کر پیے گا۔ اور کچھ چھینے اسی پانی کے جس میں نقش کرم گھولا گیا ہے۔ پانی
سینہ پر اس ترکیب سے دیکھا۔ کہ زمین پر ایک قطرہ نہ گرے۔ تو انشاء اللہ عزیز خدایں میں
آنحضرت صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کی زیارت سے شرف ہوگا نقش کرم یہ ہے :-



زکوٰۃ کا طریق یہ ہے کہ ترک حیوانات جلالی و جمالی کر کے چالیس روزے
رکھے۔ اور صرف چھوہارے سے روزہ افطار کرے۔ افطار کے بعد نماز مغرب
پڑھ کر بغیر کوئی چیز کھانے پینے کے دو ہزار مرتبہ کوئی درود شریف پڑھے۔ مگر جو
درود شریف پہلے دن پڑھا گیا ہو۔ وہی باقی دنوں میں پڑھنا چاہئے۔ اور نقش کرم
کو دو سو بار کچھ کر اسی وقت دریا یا آبِ رواں میں ڈال کر آٹے آتے جانے
وقت کسی سے کلام نہ کرے۔ اور مکان پر پہنچ کر پھر دو ہزار مرتبہ درود شریف پڑھے
اور عشا کی نماز ادا کر کے کھانا کھاٹے۔ چالیس دن متواتر تنہا مکان میں تنہا ہی
رہے۔ انشاء عمل میں کسی سے بولنا منع ہے۔ اگر کوئی ڈر معلوم ہو۔ تو پرواہ نہ کرے
اور نہ اپنے کام کو چھوڑے۔ چالیس دن کے بعد اس نقش کے چار موکل آکر مطہر
ہونگے۔ اور جو کچھ اُن سے کہا جائیگا۔ کر نیے۔ زکوٰۃ دینے کے بعد اس نقش کرم
سے دنیا اور دین کا جو کام چاہو۔ لے سکتے ہو۔ نا جائز کاموں کے لئے نقصان ہوگا
محرب ہے +

(۱۰) ماہ ربیع الاول کی پہلی شب دو منہ کو غسل کر کے پاکیزہ لباس کے ساتھ
صاف اور پاکیزہ مکان خلوت میں جائے۔ خوشبو لگا کر ٹھیکے پر بیٹھے۔ اول جس قدر
زیادہ ہو سکے۔ اپنے گناہوں سے توبہ کرے۔ اور استغفار پڑھے۔ پھر کوئی سا
درود شریف ایک سو ایک مرتبہ پڑھ کر سورہ یسین تین مرتبہ۔ سورہ محمد پانچ مرتبہ
پڑھے۔ پھر تہجد کی نماز ادا کر کے درود شریف پڑھتا ہوا سو جائے۔ انشاء اللہ
دولت دیدار سے شرف ہوگا +

(۱۱) یہ طریقہ نہایت مقبول اور شہو عام ہے۔ حضرت جہانیاں جہاں گشت حمیت اللہ
علیہ نے جو ایک باکمال بزرگ گزرے ہیں۔ حضرت خضر علیہ السلام سے عالم بیداری
میں سیکھا تھا۔ طریق یہ ہے کہ مغرب کی نماز کے بعد عشا تک دو رکعت میں بے حساب
نفل پڑھتا رہے۔ مگر ہر رکعت میں فاتحہ کے بعد سورہ اخلاص تین مرتبہ پڑھے عشا
کے وقت عشا کی نماز خشوع و خضوع کے ساتھ ادا کرے۔ اور ہر رکعت میں فاتحہ
کے بعد سورہ اخلاص سات مرتبہ پڑھے۔ پھر سات دفعہ درود شریف اور سات دفعہ
کلمہ تہجد پڑھ کر دعا مانگے۔ اور کہے کہ یا حییٰ یا قیوم یا ذوالجلال والا کر اہم

يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ - يَا رَحْمَنَ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَرَحِمَهُمَا يَا اَللهُ الْاَكْبَرُ وَلِيْنَ
وَالْآخِرِينَ يَا دَبَّ يَا دَبَّ يَا اَللهُ يَا اَللهُ يَا اَللهُ - اس کے بعد اُسی
مصلے پر دائیں کروٹ پر درود شریف پڑھتا ہوا سو جائے۔ انشاء اللہ دولت
زیارت سے مالا مال ہوگا۔

(۱۲) ہر روز ذوق و شوق کے ساتھ جو شخص رات کو یہ دعا پڑھ کر سو یا کرے گا
انشاء اللہ بالعموم زیارت آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے خواب میں شرف
ہوا کرے گا۔ دُعا بکرم یہ ہے۔ اَللّٰهُمَّ رَبَّ الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ اَوْ رَبَّ الرَّكْنِ وَ
رَبَّ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ بِحَقِّ كَلِمَتِكَ الَّتِي اَنْزَلْتَهُ فِي شَهْرِ رَمَضَانَ بَلِّغْ
رُوحَ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ مِنِّي تَحِيَّةً وَسَلَامًا ذُو الْجَلَالِ
وَالْاِکْرَامِ يَا اَكْرَمَ الْاَكْرَمِينَ وَيَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ۝ یہ دعا کم از کم
تین مرتبہ روزانہ سوتے وقت پڑھنی چاہئے اور اگر لگا تار پڑھتا رہے۔ حتیٰ کہ نیند
آجائے۔ تو اور بھی جلدی اثر ظاہر ہوگا۔ فقط۔

تفسیری فصل استقامتِ ایمان و شوقِ عبادتِ کابیا

معافی گناہان

(۱) حدیث شریف میں آیا ہے کہ جو شخص ہر نماز کے بعد ایک ہزار مرتبہ
اللّٰهُ الصَّمَدُ پڑھا کرے گا۔ اُس کا ایمان موت کے وقت کبھی سلب نہ ہوگا۔
(۲) اللہ تبارک و تعالیٰ کا اسم صفاتی الرَّحْمَنُ اور اسم ذاتی اللّٰهُ کسی پاک
برتن میں آبِ زمزم یا آبِ باران یا آبِ گلاب کے ساتھ لکھ کر صبح بہار سنہ پینے
سے بندے کا ایمان ثابت ہو جاتا ہے۔ اور کسی حالت میں بھی اُس کا ایمان
ڈالنا و ٹول نہیں ہوگا۔ اگر چالیس دن تک متواتر ایسا کیا جائے۔ تو نورِ ایمان
سے دل متور ہو جائیگا۔ اور اگر کوئی بندہ اس پر مداومت کرے گا۔ تو سعادتِ عظمیٰ

حاصل ہوگی۔ اور صاحبِ کشف ہو جائیگا۔ اور اُس کی ہر دعا فوراً مستجاب ہوگی۔
(۳) آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے۔ کہ جو بندہ ہر نماز کے بعد
کم از کم ایک مرتبہ آیت الکرسی کی تلاوت کرے گا۔ تو اُس کا ایمان ہمیشہ ہر جگہ سلامت
رہے گا۔ ہر قسم کے وساوس اور بُرائیوں اور مصیبتوں سے اُس کو نجات ملیگی۔ اور بغیر
حسابِ کتاب کے فوراً جنتِ معلّے میں داخل ہوگا۔ اگر کوئی شخص صبح اور شام بیداری
اور سونے کے وقت ہمیشہ آیت الکرسی پڑھ کر اپنے اوپر دم کیا کرے گا۔ تو شیطان اُس کو
ہرگز نہ بہکا سکیگا۔ اس آیت شریف کی تلاوت کرنے والے کے سارے گناہ محو کر دئے
جاتے ہیں۔ اور اللہ تعالیٰ ہر روز اُس کی طرف نظرِ رحمت سے دیکھتا ہے۔

(۴) جس شخص کے دل میں کثرت کے ساتھ وساوسِ شیطانی پیدا ہوں۔ وہ
ذیل کی بالعموم تلاوت رکھے۔ انشاء اللہ مومن رہے گا۔ رَبِّ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ
لَهْمَزَاتِ الشَّيْطَانِ وَ اَعُوْذُ بِكَ رَبِّ اِنْ يَخْضُرُوْنَ

(۵) فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اگر کوئی بندہ ہر نماز کے بعد
تینتیس مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰهِ تینتیس مرتبہ الْحَمْدُ لِلّٰهِ اور چونتیس مرتبہ اللّٰهُ اَكْبَرُ
اور پھر ایک بار کلمہ طیبہ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ پڑھا کرے گا۔ تو
اُس کے گناہ معاف کر دئے جائیں گے۔ خواہ گناہ کتنے ہی کیوں نہ ہوں۔

(۶) ایک ولی اللہ نے فرمایا ہے :-

بازارِ ہر آنچہ ہستی بازارِ گر گبر و کافرتِ پستی بازارِ

ایں درگاہِ مادرِ گریہ و نوحہ نیست صد بارِ گریہ و نوحہ کستی بازارِ

ان شعروں کا خلاصہ مطلب یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنی رحمتِ کاملہ سے فرماتا ہے کہ اگر
بندے۔ اگر تو میرا کافر ہے۔ مشرک ہے۔ آتش پرست ہے۔ بت پرست ہے۔ غرض
جو کچھ بھی تو ہے۔ میری درگاہ میں آجا۔ خواہ تو نے ہزاروں مرتبہ توبہ کر کے اپنے
عہد کو توڑ ڈالا ہے۔ پھر بھی تو میرے دربار میں آجا۔ کیونکہ میری درگاہ کوئی ناہی
کی درگاہ نہیں۔ پھر توبہ کرے۔ جس توبہ قبول کر دے گا۔ اور توبہ گناہوں کو بخش دوں گا
علاوہ ازیں رسول کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ارشاد توبہ و توبہ کے متعلق
قدر موجود ہیں۔ کہ ہر خاص و عام جانتا ہے۔ اس لئے امرزش گناہوں اور تقویت

دسلامتی ایمان کے لئے توبہ اور سچائی توبہ سے بڑھ کر اور کوئی بہترین علاج نہیں ہے۔ اپنے بُرے اعمال سے توبہ کریں۔ اور جس قدر کثرت کے ساتھ استغفار پڑھ سکتے ہوں۔ پڑھیں +

(۷) حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے فرمایا ہے کہ چار رکعت نماز بیک سلام شروع کرے۔ پہلی رکعت میں تین بار سوره صبح اسْمُ دوسری میں تین بار اَلَمْ نَشْرَحْ تیسری میں اِنَّا اَنْزَلْنَاهُ وچوتھی میں قُلْ هُوَ اللہ تین تین بار پڑھ کر سلام پھیرے اور سلام کے بعد سجدے میں حسب ذیل دعا مانگے۔ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْعَوْدُ اِلَى الْمَعَا فَاِنْ لَمْ يَجْزِمْ لِيْ اَعُوْذُ مِنْكَ بِعَدَمِ مَرَّةٍ لَا تَعْفُوْهَا اِلَّا اَنْتَ اِنَّ اللہ تعالیٰ رحمت کاملہ سے اُس کے گناہ بخش دیگا۔

اللہ تعالیٰ رستہ کا ہے اس کے لئے ہر سب سے دیکھا۔
(۸) ہر سو موافقیت میں آدھی رات کے بعد تہجد کی نماز کے لئے اٹھے۔ نماز تہجد ادا کرنے کے بعد ایک سو ایک مرتبہ آیت ذیل کی تلاوت کرے۔ اول و آخر در شریف حسب رضی نقدا میں پڑھے۔ اللہ تعالیٰ عامل کے دل کو سکون اور اطمینان نصیب کر لے گا۔ اور عبادت میں دل لگے گا۔ اور بطف حاصل ہوگا۔ پڑھ چکے کے بعد اپنے اوپر دم کرے اور دعا اطمینان قلب اور سلامتی ایمان کی طلب کرے۔ آیت شریف یہ ہے: **هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ السَّكِينَةَ فِي الْقُلُوبِ الْمُؤْمِنِينَ لِيَزْدَادُوا إِيمَانًا مَعَ إِيمَانِهِمْ**
(۹) ذیل کا عمل اکتالیس دن تک بلا ناغہ کرنے سے انسان تمام بری عادتوں اور گناہوں سے بچ جاتا ہے۔ مجرب ہے۔ اور نیک اعمال کی توفیق اللہ تعالیٰ عطا کرتا ہے۔ عمل یہ ہے۔ ہر روز مغرب کی نماز کے بعد اول گیارہ مرتبہ **اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الصَّالِحِينَ وَ سَيِّدِ الْمُوصِينَ وَ سَيِّدِ الزَّاهِدِينَ** پڑھے پھر ایک سو ایک مرتبہ **سُبْحَنَ اللَّهِ الَّذِي قَدْ خَلَقَ مِنْ قَبْلِ ذِيكَ مُحَمَّدًا لِسُنَّةِ اللَّهِ تَبْدِيلًا** وہو الذی کفَّ ایدیہم عنکم و ایدیکم عنہم بیطن مکتہ من بعد ان اطفرکم علیہم و کان اللہ یماتعلون یصیلون اس کے بعد پھر گیارہ دفعہ سدرجہ بالا درود شریف پڑھے۔ اور اپنے اوپر دم کرے اور ثناء اللہ اکتالیس دن بلا ناغہ کرنے سے تمام بری عادات اور گناہوں کے کام چھوٹ جائینگے۔ اور ایمان مضبوط ہوگا۔

چوتھی فصل

اجابت دُعایکامیان

(۱) حدیث شریف میں وارد ہے۔ کہ کسی بندے کی کوئی دُعا رد نہیں ہوتی۔ اگر وہ درود شریف اُس کے ساتھ ہو۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ کی شان سے یہ بعید ہے۔ کہ وہ درود شریف کو قبول کرے۔ اور دُعا کو قبول نہ کرے۔ اس لئے ضروری ہے کہ جب کوئی دُعا اللہ تعالیٰ سے مانگی جائے۔ تو اُس کے پہلے اور بعد درود شریف ضرور پڑھا جائے۔ درود شریف کی برکت سے اللہ تعالیٰ اپنے بندے کی دُعا کو قبول کر لیتا۔ اگر دُعا کے ساتھ حمد خداوندی کو بھی شریک کر لیا جائے۔ تو اُس بہتر ہوگا۔

”اَدْعُونِي اَسْتَجِبْ لَكُمْ“ اس کا ارشاد ہے :

(۲) اللہ تبارک و تعالیٰ کے اسمائے صفاتی کَبِيرٌ مُتَعَالٍ کو ان کے اعداد کے موافق یعنی ۳۳، مرتبہ اول و آخر درود شریف کے ساتھ پڑھ کر دُعا مانگے۔

انشاء اللہ فوراً دُعا قبول ہوگی :

شخص

”اَدْعُونِيْ اَسْتَجِبْ لَكُمْ“ اس کا ارتداد ہے ؟
(۲) اللہ تبارک و تعالیٰ کے اسمائے صفاتی کَبِيْرٌ مُّتَعَالٍ کو ان کے اعداد کے موافق یعنی ۳۷، مرتبہ اول و آخر درود شریف کے ساتھ پڑھ کر دعا مانگے۔
انشاء اللہ فوراً دعا قبول ہوگی ؟
(۳) حضرت شیخ نظام الدین اویار رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ کہ اگر کوئی شخص چاہے کہ اس کی دعا فوراً قبول ہو۔ تو لازم ہے کہ صدق دل اور خشوع و خضوع کے ساتھ جمعہ کے دن بعد نماز صبح ایک ہزار مرتبہ ”يَا اِلَهَ الْاَھُو“ ہفتے کے دن ”يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ“ اتوار کے دن ”يَا وَاحِدُ يَا اَحَدُ“ سووار کے دن ”يَا صَمَدُ يَا فَرْدُ“ منگل کے دن ”يَا سَحِيُّ يَا قَيُّوْمُ“ بدھ کے دن ”يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ“ اور مہرت کے دن ”يَا ذُو الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ“ اس کے بعد دعا مانگے۔ فوراً قبول ہوگی ؟

افتاء اللہ فوراً دعا قبول ہوگی ✽
(۳) حضرت شیخ نظام الدین ادبیا رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ کہ اگر کوئی شخص چاہے کہ اس کی دعا فوراً قبول ہو۔ تو لازم ہے کہ صدق دل اور خشوع و خضوع کے ساتھ جمعہ کے دن بعد نماز صبح ایک ہزار مرتبہ ”یَا اِلٰہَ الْاَکْبَرُ“ ہفتے کے دن ”یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ“ اتوار کے دن ”یَا وَاحِدُ یَا اَحَدُ“ سووار کے دن ”یَا صَمَدُ یَا فَرَدُ“ منگل کے دن ”یَا سَبَّحُ یَا قَیُّوْمُ“ بدھ کے دن ”یَا حَنَّانُ یَا مَنَّانُ“ اور جمعرات کے دن ”یَا ذُو الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ“ اس کے بعد دعا مانگے۔ فوراً قبول ہوگی ✽

(۴) بعد نماز مغرب مکان خلوت میں دو رکعت نماز ذیل کی نیت نویتِ اِنْ
اَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰی رَكَعَتَيْنِ صَلَوةً اَلَا تُكْرَرُ لِقَرُّبًا اِلَى تَعَالٰی وَالْقَطْءَا
عَنِ الْغَيْرِ مُتَوَجِّهًا اِلَى جِهَتِ الْكَعْبَةِ الشَّرِيفَةِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ ط

سے پڑھے پہلی رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ الضحیٰ گیارہ مرتبہ اور
دوسری رکعت میں "الحمد للہ" گیارہ مرتبہ پڑھے۔ سلام کے بعد سجدے میں جائے۔
اور سو بار کہے "ضعیفہ بردہ قوی" پھر دایاں رخسار مصلے پر رکھ کر سو بار کہے "نیاز مندے
بردرے نیازے" پھر دایاں رخسار مصلے پر رکھ کر سو بار کہے "حاجت مندے بر در
حاجت رواں" اس کے بعد مصلے کے گوشے کو لپٹ کر سو بار کہے "دنگردم باز
تازہ کنی حاجت روا" یہ الفاظ کہتا ہوا گیارہ قدم قبلے کی طرف چلے پھر سجدے میں
جا کر نہایت عاجزی سے دعا کرے۔ اللہ تعالیٰ فوراً قبول کرے گا۔

(۵۱) جس وقت اذان دی جا رہی ہو۔ وہ وقت دُعا کی قبولیت کا ہوتا ہے۔ اس وقت دُعا مانگنے سے اللہ تعالیٰ دُعا قبول کرے گا۔

جاری: جب تکبیر کہنے والا قدامت الصلوات کہے۔ اس وقت دُعا مانگو۔

(۷) جمعے کے دن جس وقت امام خطبہ پڑھنا ہوا میٹھ جاتا ہے۔ وہ وقت دعا کی قبولیت کا ہوتا ہے۔ لیکن اس وقت دل ہی میں دُعا مانگے۔ ہاتھ اُٹھا کر دُعا نہ مانگیں۔

(۸۱) جس وقت بارش شروع ہو۔ دعا مانگو۔ اللہ تعالیٰ قبول کرے گا۔ وہ اُس کی رحمت کا وقت ہے۔ +

(۹) اگر کوئی شخص چاہے کہ اس کو حج نصیب ہو۔ اور وہ غریب ہو۔ اور کسی طرح حج کرنے کی استطاعت نہ رکھتا ہو۔ تو وہ اللہ تبارک و تعالیٰ سے اس طرح دعا کیا کرے صبح کی نماز کے بعد گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر ذیل کی آیت کا تشریف دے اور دکرے۔ اور پھر گیارہ دفعہ درود شریف پڑھ کر حج نصیب ہونے کی دعا کرے ایشاء

بہت مختصر عرض میں اللہ تعالیٰ اُس کو دولتِ حج سے بہرہ اندوز ہونے کا شرف عطا کرے گا۔ اے شریف ہے۔ لَقَدْ صَدَقَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ الرُّبَا بِالْحَقِّ لَنْتَدْخُلَنَّ الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ اِنْ شَاءَ اللَّهُ اٰمِنِيْنَ مُخْلِقيْنَ رُؤْسِكُمْ وَمُقَصِّرِيْنَ لَا تَخَافُوْنَ فَعَلِمَ مَا لَمْ تَعْلَمُوْا فَجَعَلَ مِنْ دُوْرٍ ذٰلِكَ فَتَحَاقِرِيْنَا ۝ سورۃ فتح ۲۵

(۱۰) دیگر دعاؤں کو درگاہِ الہی میں مقبول کرانیکے لئے بھی یہ وظیفہ بطور ہمیشہ کے معمول کے نہایت کارآمد و مجرب ہے صبح کی نماز کے بعد اول گیارہ مرتبہ درود شریف

پڑھے۔ پھر خیمہ مرتبہ استغفار اور کلمہ شہادت پڑھے گراڈ عفوئی اَسْتَغْفِرُکُمْ ایک سو ایک مرتبہ اور اِنَّ اللّٰهَ لَا یُخْلِفُ الْمِیْعَادَ ایک سو گیارہ مرتبہ پڑھے کر گیارہ بار دہر دُفتریف پڑھو۔ اور دعا مانگو۔ انشاء اللہ ضرور قبول ہوگی فقط +

پانچویں فصل
استخارہ کرنے کا بیان

جب انسان کوئی کام کرنے لگے۔ تو لازم ہے کہ اُس کے عواقب و نتائج اور دستورِ عمل پر پہلے نظر کرے۔ تاکہ بعد میں پشیمانی حاصل نہ ہو۔ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے۔ کہ کوئی کام شروع کرنے سے پہلے استخارہ کر لو جس کے ذریعہ اللہ تعالیٰ تمہیں اس کام کی بھلائی یا بُرائی یعنی نفع و نقصان سے آگاہ کر دے گا۔ چنانچہ چند ایک مجرب طریقہ استخارہ کرنے کے لکھے جاتے ہیں :

(۱) پاک و صاف ہو کر خلوت کے مکان میں مُصلّے پر بیٹھ جاؤ۔ جس قدر تقداد میں چاہے۔ درود شریف پڑھ کر کام مطلوبہ کی نسبت بھلائی یا بُرائی معلوم کرنے کی غرض سے کھڑے ہو کر دو رکعت نماز شروع کرو۔ پہلی رکعت پڑھنے کے بعد دوسری رکعت میں جب اَیَّاکَ نُعْبُدُ وَاَیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ پڑھیں تو اسی آیت شریف کی لائق طور پر تکرار کرتے رہو۔ یعنی بے حساب یہی آیت پڑھنا شروع کرو۔ یہاں تک کہ تمہاری گردن خود بخود دائیں طرف یا بائیں طرف پھرجائیگی جس وقت گردن پھرجائے تو بقیہ نماز پوری کرو۔ اگر تمہاری گردن دائیں طرف پھری ہو تو کام کرنا اچھا ہے۔ ورنہ بُرا

(۲) دو رکعت نماز استحارہ کی نیت سے پڑھو۔ زان بعد ایک سو مرتبہ دُودِ شریف پھر ایک سو ایک مرتبہ
یا حَبِیْرُ وَاَحِبُّ دُنِیْ پھر ایک سو ایک مرتبہ یا رَشِیْدُ ارْشَدِنی پھر ایک سو ایک مرتبہ یا حادی اُھدی
پھر یا عَلِیْمُ عَلَمنی۔ ایک سو ایک مرتبہ اس کے بعد ایک سو ایک مرتبہ دُودِ شریف پڑھ کر
خدا سے بھلائی بُرائی کام کرنے کی معلوم کرنے کی دُعا مانگو۔ اور اُسی جگہ اُسی مُصلے پر سو
رہو۔ انشاء اللہ پہلی رات میں سی پڑیے خواب سب کچھ معلوم ہو جائیگا۔ اگر پہلی رات

ناکامی ہو۔ تو دوسری حد تیسری رات تک کرو۔ ضرور سب حال معلوم ہو جائیگا۔
(۳) مکان خلوت میں دو رکعت نماز استخارہ کی نیت سے پڑھو۔ پھر جس قدر
تعداد میں ہو سکے۔ پہلے طاق تعداد میں درود شریف پڑھ کر ذیل کی دعا پڑھو یہاں
تک کہ دعا پڑھتے پڑھتے اُسی جگہ سو جاؤ۔ انشاء اللہ کسی نہ کسی طریق پر اُسی رات
تمہیں کام کے متعلق معلوم ہو جائیگا۔ دعا یہ ہے۔ "اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْتَخِيرُكَ
بِعِلْمِكَ وَأَسْتَقْدِرُكَ بِقُدْرَتِكَ وَأَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ الْعَظِيمِ فَإِنَّكَ
تَقْدِرُ وَتَعْلَمُ وَأَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوبِ۔ اللَّهُمَّ إِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ أَنَّ
هَذَا الْأَمْرَ۔ یہاں ہذا الامر کی جگہ اپنے کام کا نام لینا چاہیے۔ خَيْرٌ لِّي فِي دِينِي
وَدُنْيَايَ وَمَعَادِي وَمَعَاشِي وَعَاقِبَةُ الْأُمُورِ عَاجِلَةٌ فَقْدِرْ لِي وَيَسِّرْ لِي
بَارِكْ لِي فِيهِ وَإِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ أَنَّ هَذَا الْأَمْرَ۔ یہاں پھر ہذا الامر کی جگہ کام کا
نام لے (شرعی فی دینی و دنیائی و معادی و معاشی و عاقبۃ الامور)
عَاجِلَةٌ فَاصْرِفْهُ عَنِّي وَاصْرِفْهُ عَنِّي وَافِدْ لِي الْخَيْرَ حَيْثُ كَانَ ثُمَّ
ارْضَ بِهِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ۔

(۴) سب سے زیادہ معتبر اور ہمیشہ کے لئے کارآمد اور سب استخارہ کی نرالی ترکیب
یہ ہے۔ کہ اول ذیل کے نقش کاشف الاسرار کی زکوٰۃ ادا کریں۔ بعد ازاں جس کام کے
متعلق نیک یا بد معلوم کرنا یا اس کو سرانجام دینے کی ترکیب معلوم کرنا مقصود ہو۔ تو
تعوذ بکرم کو لکھ کر اپنے سر ہانے کے نیچے رکھ کر رات کو سو جاؤ۔ انشاء اللہ خواب میں
سب حال منکشف ہو جائیگا۔ بار بار بارکا مجرب اور سریع التأثير ہے۔ علاوہ ازیں تمام
حاجات اور مشکلات کے لئے بھی مفید اور سریع التأثير ہے۔ ہمیشہ تیر بہدف ثابت ہوا
ہے۔ اس نقش کی اول زکوٰۃ ادا کرو۔ امد وہ یوں ہے۔ کہ پرہیز جمالی و جلالی کے ساتھ
ایک دن یا جتنے دنوں میں چاہو سو دس ماہ میں سو لاکھ بار اس تعویذ کو لکھو۔ اور
اُسے میں گویاں بنا کر دریا میں ڈال دو۔ جب سو لاکھ کی تعداد پوری ہو جائیگی۔ تو تم
عامل ہو جاؤ گے۔ خواہ سو لاکھ کی تعداد پوری کر کے ایک دم دریا میں ڈال دو۔ خواہ
روزانہ جتنے لکھے ہوں۔ اُن کو دریا میں ڈال دو۔ خواہ دوسرے چوتھے روز جا کر دریا میں
ڈال دیا کرو۔ یہ عامل کی اپنی مرضی ہے۔ زکوٰۃ کے بعد لکھ کر اس کو سر ہانے رکھو۔
اگر دریا نزدیک نہ ہو تو کسی چلتے پانی میں جہاں بھلیوں کے موجود ہونے کا خیال ہو ڈال دو۔

تمام حالات معلوم ہو جائیگے۔ زکوٰۃ ادا کر نیچے بعد کم از کم اکیس نقش روزانہ لکھ لیا
کر دو۔ جب کسی دریا کی طرف جانے کا موقع بنے۔ تو سب تعویذ لکھے ہوئے اکٹھے کر کے
گولی بنا کر دریا میں ڈال دو۔ اس طرح کرنے سے عمل قابو میں رہیگا۔ تعویذ یہ ہے۔

۴۸۶

۹	۲۲	۱۹	۱۶
۲۰	۱۵	۱۰	۲۱
۱۴	۱۴	۲۴ اس میں ۱۱ سوال	۱۱
۲۳	۱۲	۱۳	۱۸

(۵) اب ہم کچھ فائدے بھی درج کرتے ہیں۔ جن سے طالب کچھ فائدہ اٹھا سکیں اور
اپنی مرضی کے موافق اپنے سوالات کا جواب حاصل کر کے اُس کے مطابق کام کر کے
فیض اٹھائیں۔ جو فائدے یہاں درج کئے جاتے ہیں۔ سب کے سب معتبر اور
آزمودہ ہیں۔

فائدہ حضرت علی کرم اللہ وجہہ

صورت کے وقت صدق دل سے با وضو مکرنا تھا پڑھیں۔ اور ثواب اس کا
آنحضرت صلعم کی روح برفق اور اصحاب اور آل کو بخشیں۔ اور انکے بندہ کے ذیل کے
خانوں میں سے کسی خانے پر انگشت شہادت رکھیں۔ اپنے مطلب کا خیال بدل میں
رکھیں۔ انشاء اللہ جواب صحیح ہوگا۔

حضرت آدم علیہ السلام	حضرت شیث علیہ السلام	
حضرت ادریس علیہ السلام	حضرت یعقوب علیہ السلام	
حضرت ابوبکر علیہ السلام	حضرت اسمعیل علیہ السلام	حضرت یوسف علیہ السلام
حضرت صالح علیہ السلام	حضرت ایوب علیہ السلام	
حضرت سلیمان علیہ السلام	حضرت یحییٰ علیہ السلام	حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم

(۱) اگر انگلی حضرت آدم علیہ السلام کے نام پڑائے۔ تو خوشی ہوگی۔ مراد پوری
ہوگی۔ کام حسب دیکھا ہوگا۔ جو نیت ہے۔ وہ پوری ہوگی۔

جو کام کرنا چاہتے ہو۔ کرو۔ کامیابی یقینی ہے سب کام درست ہیں۔ مقصد میں کامیابی

کی دلیل ہے +

"ب۔ اگر پہلا حرف ب ہے۔ تو فال "بَرَئَکَ مِنَ اللَّهِ وَرَسُولِهِ" جو کہ

باعث تاراجی و توجہی ہے۔ یہ فال دلت کرتی ہے مقصد کی کامیابی پر +

"ت۔ اگر حرف ت برآمد ہوگا۔ تو فال "تَبَارَكَ الَّذِي بِيَدِهِ الْمُلْكُ وَهُوَ

عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ" سمجھو۔ یہ اس امر پر دلت ہے کہ صاحب فال کسی خطرے یا

تکلیف میں مبتلا ہونے والا تھا۔ مگر اللہ تعالیٰ نے اُس پر رحم کر دیا یا کر دیا جائیگا۔

حسب التوفیق خیرات کرو مکمل غم دور ہو جائیگا۔ اور شاد کامی نصیب ہوگی +

"ث۔ اگر حرف ث برآمد ہو۔ تو دلیل ہے۔ ثِيَابٌ مُسْتَدْسٍ خَضِرًا سَبِيحًا

وَحُلُوًا آسَافًا مِنْ فِضَّةٍ وَتَقَطُّكُمْ زَهَابًا سَتَرًا بَاطِلًا هَوْرًا" کامیابی اور نیر و برکت

کی نشانی ہے مقصد حسب الخواہ پورا ہوگا +

"ج۔ اگر ج کا حرف برآمد ہو۔ تو جزًا هُمْ بِمَا صَبَرُوا حَبَّةً وَخَيْرًا

سے تعلق ہے۔ چند روز تک صبر و توقف ضروری ہے۔ حدتہ دے۔ دعا اور نماز میں مشغول ہو

جو۔ انشاء اللہ انجام آچکا ہوگا۔ انشاء اللہ تعالیٰ +

"ح۔ اگر ح کا حرف پہلے ہوگا۔ تو حَقٌّ تَنْزِيلُ الْكِتَابِ مِنَ اللَّهِ الْعَزِيزِ

الْحَكِيمِ" شدت ہے صاحب فال کو ہر قسم کی فلاح و بہبودی اور کامرانی کی +

"خ۔ اگر حرف خ برآمد ہو۔ تو خُذُوا فَعْلُوهُ ثُمَّ الْحَجِيمُ صَلَوةٌ..... الخ

اسے صاحب فال جو ارادہ تو رکھتا ہے۔ پورا نہیں ہوگا۔ اس کام سے باز رہنا بہتر ہے حق

میں نصیب ہے۔ اگر علیحدہ رہیگا۔ اور اپنا صید کسی سے نہ کہے گا۔ تو اللہ تعالیٰ رحم کرے گا۔

"ذ۔ اگر ذ کا حرف برآمد ہو۔ تو دَعَا اللَّهُ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ" فال ہے

جو ہر قسم کی بشارت اور کامرانی کی دلیل ہے +

"ز۔ حرف ز کا برآمد ہونا دلیل ہے۔ "ذَلِكَ مَثَلُهُمْ فِي التَّوْرَةِ وَمَثَلُهُمْ

فِي الْإِنْجِيلِ" اسے صاحب فال نحوست و اوبار کے دن گزر گئے۔ اب شادمانی و کامرانی

کا زمانہ ہے۔ انشاء اللہ اپنی مراد کو پہنچے گا +

"ر۔ حرف ر کی فال آیت کریمہ رَبَّنَا ظَلَمْنَا أَنْفُسَنَا وَإِنْ لَمْ تَغْفِرْ لَنَا..... الخ

سے تعلق رکھتی ہے۔ جو دلات کرتی ہے کہ صاحب فال اپنے نفس پر ظلم کر رہا ہے لازم

ہے۔ کہ سب کام اور مقاصد خدا کے سپرد کر دے جائیں۔ تاکہ تکلیف سے دوچار نہ ہوتا

پڑے۔ حدتہ بھی کرنا ضروری ہے۔ کیونکہ حدتہ کرنے سے مصیبتیں دور ہوتی ہیں +

"ز۔ ذِئْنٌ لِلنَّاسِ حُبُّ الشَّهَوَاتِ مِنَ النِّسَاءِ" کی آیت سے صرف تعلیق

رکھتا ہے۔ صاحب فال کے لئے ضروری ہے۔ کہ وہ اس ارادہ سے باز آجائے۔ گناہوں سے

توبہ کرے۔ صدقہ دے۔ اور ظلم چھوڑ دے۔ تاکہ اللہ تعالیٰ تجھ پر رحم کرے +

"س۔ سَلَامٌ عَلَيْكُمْ طِبْتُمْ فَادْخُلُوا خِلَالَ دِينٍ" شدت ہے ہر طرح کی

کامیابی اور شادمانی کی سبب مطلب پورے ہونگے +

"ش۔ شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِي أُنْزِلَ فِيهِ الْقُرْآنُ" سے اس فال کا علاوہ ہے

جو ہر طرح کی کامیابی کی دلیل ہے۔ مراد پوری ہوگی +

"ص۔ ص۔ وَالْقُرْآنُ ذِي الذِّكْرِ" سے اس فال کا تعلق ہے۔ جو بہت

مبارک ہے۔ دل کے تمام مطالب پورے ہونگے۔ خدا پر ہر دوسہ کر کے تبریر کرتے رہو +

"ض۔ ضَرْبٌ مِثْلًا مَثَلًا وَنَسِيَ خَلْقَهُ" صاحب فال یہ فال دریا کا حکم کرتی

ہے۔ عہد کا پورا کرنا تیرے لئے لازم ہے۔ اگر اس نیت میں ذرا صبر سے کام لے گا۔ تو کامیابی

کی امید بچھڑے ہو سکتی ہے حدتہ تو گوں کو تقسیم کر دے۔ تاکہ تکلیف کا فائدہ ہو +

"ط۔ ط۔ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّونَ اللَّهَ فَاتَّبِعُوا أَوْصِيَاءَ اللَّهِ" تو طے ما انزلنا علیک القرآن (لَتَشْقَى) فال

سمجھو۔ جس کی دلالت بلندی سخت اور بشارت پر ہے۔ امید پوری ہوگی شاد کامی

مُنْ دَکِیْفًا نَصِیْبٌ ہوگا +

"ظ۔ ظَهَرَ الْفَسَادُ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ" صاحب فال بہتر ہے۔ کہ اس ارادے کو

ترک کر دے۔ اور صبر کر دے۔ اگر صبر نہ کر دے تو نہایت تکلیف پہنچے گی۔ ابھی تارہ نحوست

میں ہے اور وقت قریب ہے۔ جب خاک پر ہاتھ ڈالے گا۔ خاک گیرین جائیگی انشاء اللہ

"ع۔ ع۔ عَبَسَ وَتَوَلَّى أَنْ جَاءَهُ الْأَعْمَى" دلیل ہے اس امر کی کہ صاحب

فال کو بُرے کاموں سے بچنا چاہئے۔ اور خدا پر توکل رکھنا چاہئے۔ ورنہ نتیجہ اچھا نہ ہوگا

صدقہ دے۔ تاکہ بہتری کی صورت پیدا ہو۔ ساتھ ظلم و ستم سے بھی باز رہ۔ ورنہ کام

خراب ہو جائیگا +

”ع“ عَفَرَ اَنْفَكَ زَيْنًا وَاَلْبَيْتَ لِلْمُصْنِرِ - نہایت مبارک فال ہے۔ خوشخبری
 سنے گا۔ مقاصد میں کامیابی ہوگی۔ دل خوش ہو جائیگا +
 ”ف“ فَوَقَّعَ اللَّهُ شَرَّ ذَٰلِكَ الْيَوْمِ وَلَقَّاهُمْ - فال درمیانی ہے۔ صبر ضروری
 ہے۔ نیت سے باز رہنا اچھا ہے۔ جلد بازی اچھی نہیں۔ مدد نہ کام خراب ہوگا۔ صدقہ
 ضروری دینا چاہئے۔ تاکہ کامرانی کا سہہ دیکھنا نصیب ہو۔ گناہوں سے بھی توبہ کر +
 ”ق“ اس حرف کا تعلق ”ق“ والقرآن المجید سے ہے۔ جو بہت مبارک فال ہے
 کامیابی ہوگی کسی کے لئے سے خوشی پہنچے گی۔ کسی بزرگ سے کچھ ملے گا۔ دشمن زیر رہیں گے +
 ”ک“ کَلَّابِل رَانَ عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ مَا كَانُوا يَكْسِبُونَ سے اس فال کا تعلق
 ہے۔ جو کامیابی اور خوشی کی دلیل ہے۔ پریشانی دور کرو۔ برکت کے اُمیدوار رہو +
 ”ل“ لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتَّىٰ تُنْفِقُوا - چند روز صبر ضروری ہے۔ صدقہ بھی لازم۔
 کیونکہ دشمن دیپے آزار ہے۔ سستی واجب نہیں۔ سفر سے پرہیز کرو۔ نماز ادا کرو۔ تاکہ
 بگڑے کام درست ہوں +

”م“ مَالِكِ الْمَلِكِ تَوَتَّى الْمَلِكُ مِنْ تَشَاءٍ - نہایت مبارک اور بابرکت
 فال ہے۔ ہر طرح کی کامیابی اور فائدہ ہی فائدہ ہے۔ دشمن مغھور اور امید پوری ہوگی +
 ”ن“ نَّ وَالْقَلَمِ وَمَا يَسْطُرُونَ - ہر طرح کی کامیابی۔ بشارت کی دلیل
 ہے۔ اُمید پوری ہوگی۔ خدا کا مزید شکر یہ ادا کرو +

”و“ اس حرف کا تعلق آیت کریمہ ”وَيَقُولُونَ مَتَىٰ هَٰذَا الْوَعْدُ اِنْ
 كُنْتُمْ صَادِقِينَ“ سے تعلق ہے۔ اور اس امر کی دلیل ہے۔ کہ کام پورا نہیں ہوگا
 چند دن تک اور صبر کرو۔ ابھی بخت گردش و نحوست میں ہے۔ صدقہ دو
 انشاء اللہ چند دنوں کے بعد دن پھر جائیگے۔ اور پھر ہر کام میں کامیابی
 ہوگی +

”هـ“ هَٰذِهِ جَهَنَّمُ الَّتِي كُنْتُمْ تُوعَدُونَ سے اس حرف کا تعلق
 ہے۔ جو درمیانی فال ہے۔ صدقہ دے۔ اطاعت حق میں مشغول رہ۔ تاکہ دین و
 دنیا میں نجات نصیب ہو۔ موجودہ نیت سے باز رہ۔ وہ وقت آنے والا ہے۔
 جب تیری قیمت سدھر جائیگی۔ اور ہر کام میں کامیابی نصیب ہوگی۔ اس وقت

صبر اور اطاعت لازم ہے +

”لا“ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِیْنَ سے اس
 حرف کا تعلق ہے۔ جو بہت نیک اور بابرکت فال ہے۔ اللہ تعالیٰ نے تمام غم و
 سے تم کو نکال دیا ہے۔ خوش رہو۔ اور کامیابی کا سہہ دیکھتے جاؤ +
 ”ی“ اس حرف کا تعلق لیسین والقرآن الحکیم سے ہے۔ جو نہایت
 مبارک اور اچھا ہے۔ ہر قسم کی بلاؤں اور مصیبتوں سے نجات کا پروانہ سمجھو۔ کام
 حسب دلخواہ پورے ہونگے +

تفسیر فالنامہ

خواجہ حافظ شیرازی رحمۃ اللہ علیہ کا نہایت معتبر اور مشہور فالنامہ ہے
 اول پاک و صاف ہو کر صدق دل سے اقل و آخر درود شریف اور فاتحہ پڑھ کر
 ثواب خواجہ حافظ کی روح پر فتوح کو بخشو۔ بعد ازاں جدول میں سے کسی حرف پر
 انگلی رکھو۔ اور جس حرف پر انگلی پڑے۔ اُس کو ایک کاغذ پر لکھ لو۔ بعد ازاں
 چار چار حرف چھوڑ کر پانچواں حرف لکھتے جاؤ۔ جدول ختم ہونے پر شروع سے گنو۔
 یہاں تک کہ وہی حرف پھر آجائے۔ جہاں پر انگلی رکھی گئی تھی۔ اب اُن حرف
 کو جو جدول کے پہلے حصے سے آئے ہیں۔ یعنی انگلی پڑنے کے مقام سے پہلے
 حروف اُن کو پہلے رکھ کر باقاعدہ جوڑو۔ کوئی مصرعہ بن جائیگا۔ وہی تمہاری
 فال کا جواب ہے +

جدول یہ ہے

ا	ج	ن	ب	م	ل	م	ف	ش	ک
م	ا	س	ر	ن	ن	ل	ب	ی	ب
ت	ب	ر	ا	یے	ل	خ	آ	ذ	و
ل	ت	م	ا	ا	ا	ز	د	ل	ر
ک	ر	ز	س	ر	ا	و	ک	ل	ر
ر	ی	ا	ا	ی	ر	ظ	م	م	ن
م	ف	ا	ت	خ	یے	ر	ز	ح	ن

ک	ن	ت	ل	ا	و	ق	و	ت	ب
۴	۱	ب	ب	م	ب	ب	د	ذ	خ
۱	۱	ن	ی	و	ز	ن	م	س	ا
۱	و	ی	ل	ر	س	ا	آ	م	ا
ت	خ	ی	۰	۰	۰	ت	و	ا	۰

مثلاً ایک شخص نے فال دیکھنے کے لئے حسب قواعد چوتھی سطر کے لفظ م پر انگلی رکھی۔ تو حسب ذیل حروف برآمد ہوئے۔ م د ز ک ا م ا ز ت و ب ر ن م یے آ ی د جدول ختم ہوئی۔ اور شروع سے بدستور گفتی گئے ہوئے حسب ذیل حروف برآمد ہوئے۔ جن کو حروف مندرجہ بالا سے پہلے لکھا۔ ن۔ ن۔ س۔ ب۔ ب۔ ا۔ اب سارا مصرعہ یہ بن گیا ع
نفس برآمد زکام از تو برنجے آید۔ یہی جواب ہے۔

تیسرا باب حصول دنیا کے اعمال و وظائف پہلی فصل کشائش رزق کے اعمال

۱) قمری مہینے کی ساتویں تاریخ کو علی الصبح بیدار ہو کر غسل کرے۔ زان بعد اڑھائی پاؤں جو کے آٹے کی دو روٹیاں پکائے۔ لیکن با وضو ہو۔ اس کے بعد دو بیونگو میٹھے تیل سے چھڑ کر ایک پرکھا ٹڈرکھ دے۔ اور دوسری روٹی پر بکری کے دودھ کا دہی۔ نمک اور سرخ مرچ رکھ دے۔ دو نورویوں کو مٹھلے کے نوپر رکھ کر صبح کی گندھ ادا کرے۔ بعد ازاں آفتاب نکلنے سے پہلے ذیل کا نقش سات بار لکھے۔ اور پہلے کا نقش کو اسی جگہ مٹھلے پر احتیاط کے ساتھ رکھا رہنے دے۔ اور خود دیگر اپنے

دنیا دی کاروبار میں مصروف ہو جائے جب ظہر کا وقت ہو تو نماز ظہر ادا کر کے درود شریف پڑھ کر روٹیوں اور نقوشوں کو اکٹھا کر دیا یا نہر میں جا کر پھینک دے۔ صرف جاتی ہو کسی سے کلام کرنا منع ہے۔ البتہ دل ہی دل میں درود شریف پڑھتا رہے۔ اللہ کے فضل سے روزی میں کشادگی ہوگی۔ اور محتاجی دور ہو جائیگی۔ یہ عمل کسی دن کرنا چاہئے۔

۲	۷	۶
۹	۵	۱
۴	۳	۸

نقش یہ ہے

(۲) فَإِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ ۝ آیت مذکورہ بالا ایسی نعمت ہے جس کا کوئی حد و سبب نہیں۔ توجہ یا غیر توجہ کے ساتھ جس طرح جی چاہے پڑھے۔ ساتویں دن سے اس کا اثر ہونا ظاہر ہو جاتا ہے۔ جتنی مرتبہ پڑھا جائے پڑھو۔ اور ہمیشہ پڑھتے رہو۔ پھر قدرت خدا کا تماشا دیکھو۔ دین و دنیا کے کام کس طرح سدھرتے چلتے ہیں۔ دوسرے اعمال میں کیسوی قلب اور پوری توجہ کی ضرورت ہے۔ لیکن یہ آیت شریف ان سب باتوں سے بے نیاز ہے۔ کسی طرح پڑھو۔ اثر ضرور ظاہر ہوگا۔ بلکہ اگر ہر وقت اسے میٹھتے۔ سوتے جاگتے اس کا ورد رکھا جائے۔ تو انسان بے نیاز ہو جاتا ہے مجر الجہر ہے۔ اور شک لانے والا کافر۔ اس آیت شریف میں ایک خاص ستر ہے۔ ذرا پڑھ کر تو دیکھو۔ کوئی جگہ نہیں۔ کوئی پابندی نہیں۔ خدا کی قسم وہ شخص سخت بد قسمت ہے۔ جو اس آیت شریف کے آزاد و رد سے محروم ہے۔ سچ میں کسی کسی وقت کوئی درود شریف بھی جتنی مرتبہ دل چاہے پڑھتے رہو۔ اگر اس کے ساتھ اس کے پہلے کی آیت وَلَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مِّنْ أَنفُسِكُمْ عَزِيزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِينَ رَؤُوفٌ رَّحِيمٌ بھی ملالی جائے۔ تو مزید فوائد ظہور میں آئیں گے۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

(۳) ذیل کا عمل بھی نہایت پُر تاثیر اور مجرب الجرب ہے۔ اور سب اعمال سے آسان بھی ہے۔ البتہ وقت کی پابندی شرط ہے۔ اس درود کا وقت جمعہ کے دن جمعے کی دو نو اذانوں کے درمیان ہے جس وقت موذن پہلی آذان دے۔ جمعے کی پہلی سنیتیں

پڑھ کر قبلہ دو زانوں میں بیٹھ کر اول جتنی مرتبہ چاہے۔ کوئی درود شریف پڑھے۔
ستر مرتبہ نہایت توجہ کے ساتھ ذیل کی دعا پڑھے۔ اور پھر درود شریف پڑھ کر چپ چاپ
دل ہی دل میں از یاد رزق کی دعا مانگ کر بیٹھا رہے۔ اور جمعہ کی نماز پڑھ کر گھر آجائے
ہر جمعے کو ایسا کر لیا کرے۔ یعنی ہر جمعے کے دن وقت مقررہ پڑھ لیا کرے۔ اگر
کسی دن خدا نخواستہ وقت پر مسجد میں نہ پہنچ سکے۔ اور اس کے جانے سے پہلے
امام خطبہ شروع کر چکا ہو۔ تو جمعہ کی نماز کے بعد کسی کے ساتھ کلام کرنے سے پیشتر
اپنے دلیقے کو قبلہ دو زانوں میں بیٹھ کر پورا کرے۔ دعا مکرر یہ ہے۔ جو بار بار کی
محبت الجرب ہے۔ یا اللہ یا غنی یا کریم یا صاحب الفضل العظیم۔ یا
صاحب العطاء والکریم اغنی بخلک والکفی بفضلک عما من سواک
(۴) سال بسال ہر جمعہ اول کے مہینے کی ہر جمعرات کو ذیل کا عمل کر لیا کرے۔
انشاء اللہ سال بھر اس کی روزی میں برکت رہیگی۔ اور تنگدستی کا فور ہو جائے گی۔
عمل یہ ہے :-

کتاب کا ایک شگفتہ پھول لیکر اول تین بار درود شریف پڑھے۔ پھر اکیس مرتبہ
اللہ ناصر۔ اللہ حافظ اکیس مرتبہ اور اللہ الصمد سو مرتبہ۔ پھر تین بار
بار درود شریف پڑھ کر پھول پر دم کرے۔ اور ہر وقت اس کو سونٹھتا رہے جب پھول
سوکھ جائے۔ تو کھالے ۔

(۵) سورہ انا انزلنا کثرت کے ساتھ پڑھے۔ اور بعد فراغت سات بار
یہ دعا پڑھنی چاہئے :- اللہم یا من یلتفی من خلقہ جیعاً ولا یلتفی من
احد من خلقہ یا احد من لا احد له القطع الرجاء الا فیک وخایت
الاعمال الا فیک یا غیاث المستغثین۔ اغثنی۔ لفظ اغثنی کو
سات مرتبہ کہنا چاہئے۔ اگر اکتالیس دن تک متواتر بلا ناغہ اکتالیس مرتبہ روزانہ
تہجد کے وقت پڑھے گا۔ تو رزق کے دروازے اس پر کھول دیئے جائیں گے۔

(۶) اول دو رکعت نماز نفل پڑھے۔ پہلی رکعت میں فاتحہ کے بعد ص ب ذیل
آیت پڑھے :- وَعِنْدَ کُمْ مَفَاتِحُ الْغَیْبِ لَا یَعْلَمُهَا الاّ هُوَ (الانعام) الخ
آخر تک پھر دوسری رکعت میں فاتحہ کے بعد وَمَا مِنْ دَابَّةٍ الاّ عَلَی اللہ رِزْقُهَا

(۷) آخر تک۔ سلام کے بعد اَسْتَغْفِرُ اللہُ الْغَفُورُ الرَّحِیْمُ کثرت کے ساتھ
پڑھے۔ انشاء اللہ رزق میں فراخی نصیب ہوگی۔ اور وہ شخص کبھی محتاج نہیں ہوگا
چاہئے کہ ہفتے میں ایک بار یہ نماز پڑھ لیا کرے ۔

(۸) سورۃ واقعہ کو بعد از نماز مغرب کم از کم دو دفعہ پڑھنا چاہئے۔ رسول خدا
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں کہ جو شخص بعد نماز مغرب سورۃ واقعہ کی تلاوت
کرنا رہیگا۔ وہ کبھی کسی کا محتاج نہیں ہوگا ۔

(۹) اگر کوئی شخص ہر روز کم از کم ایک سو مرتبہ اول و آخر چند بار درود شریف کے
ساتھ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ الاّ بِاللہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ پڑھ لیا کرے گا۔ وہ ہمیشہ دولت مند
رہیگا۔ اور کبھی محتاجی کا منہ نہ دیکھے گا ۔

(۱۰) تین مہینے تک روزانہ بلا ناغہ اسم مبارک اللہ الصمد تین ہزار مرتبہ
اول و آخر درود شریف چند مرتبہ پڑھتے رہے جسے قسمت سدا ہر جاتی ہے۔ اور تمام
مظنی اور محتاجی رنو چکر ہو جاتی ہے۔ مگر اس عمل کو سوموار کے دن سے بعد نماز
صبح شروع کرنا چاہئے۔ اور تین مہینے کے بعد ایسے دن ختم کرنا چاہئے۔ جبکہ اتوار ہو
اگر تین مہینے اتوار کو پورے ہو جائیں۔ تو بہت بہتر۔ اور اگر اتوار کے دن کی بجائے
تین ماہ کی مدت کسی اور دن پوری ہو۔ مثلاً سوموار یا منگل وغیرہ۔ تو انکی
اتوار تک جتنے دن بھی آئیں۔ عمل پڑھتے رہو۔ اور اتوار کو وظیفہ پڑھنے کے بعد ختم کر دو۔

(۱۱) بعد نماز صبح بلا ناغہ سو مرتبہ اسم اللہ الصمد پڑھ لیا کرے۔ انشاء اللہ
رزق میں برکت ہوگی۔ قرض ادا ہو جائیگا۔ مداومت شرط ہے۔ علاوہ ازیں ذیل نکاح
سدا رکھ ہمیشہ پاس رکھے۔ اور ایک نقش لکھ کر اپنے مال و اسباب میں رکھ دے
برکت حاصل ہوتی رہیگی

۴۸۶

۶۹۵	۵	۳۹	۶۶۳
۳۶	۶۶	۸۹	۶۵
۶۸	۱۱۱	۳	۸۸
۷	۸۶	۶۹	۴۷

(۱۱) اول ترک حیوانات جلالی اور جمالی کرے۔ بعد ازاں تین روزے رکھے۔ اس کے بعد عروج ماہ میں اتوار کے روز سے شروع کرے۔ تہجد کی نماز کے بعد با وضو بیٹھ جائے۔ اور ایک سو ایک مرتبہ کوئی درود شریف پڑھ کر پانچ ہزار درود چوراسی مرتبہ اسم باریط "در دکرے۔ پھر ایک سو ایک مرتبہ درود شریف پڑھ کر صبح کی نماز ادا کرے۔ اور قلم دوات پاکیزہ لیکر ذیل کا نقش ۱۲ مرتبہ پڑھے۔ اور آٹے میں گولیاں بنا کر اسی وقت جا کر دریا میں ڈال دے۔ دریا کی طرف جاتا ہوا جب تک کہ نقش دریا میں نہ ڈال دے جائیں کسی سے کلام نہ کرے۔ نقش ڈال کر واپس چلا آئے پیچھے پھر گزریجھے۔ اکتالیس دن کے بعد اس کا عمل پورا ہو جائیگا۔ دوران عمل میں صرف بچو یا گندم کی روٹی بے نم کھائے۔ اور پکائے بھی اپنے ہاتھ سے۔ انشاء اللہ بعد گزرنے اکتالیس دن کے روزی میں برکت ہوگی۔ اور دست غیب حاصل ہوگا خواہ کسی طرح ہو۔ بارہ روپے روز اس کو مل جائیگا کر نیگے۔ لیکن سب کے سب روز خیر دیا کرے۔ اور کسی کو راز نہ بتائے۔ اکتالیس دن کے بعد صرف گیدہ مرتبہ نقش بطور عمل قابو میں رکھنے کے بکھتا رہا کرے۔ اور کسی فرصت کے وقت دوسرے چوتھے دن جا کر دریا میں ڈال دیا کرے۔ اور ۱۲ مرتبہ روزانہ اسم "یا باسط" کا ورد رکھا کرے۔

اجب یا افتائیل بحق یا باسط

۶	۴۸	۱۸
۳۶	۲۴	۱۲
۳۰	دست غیب یا ۴۲	

کشائش رزق یا ادائے قرض جو چاہے لکھے

(۱۲) ذیل کا نقش مکرّم جو نہایت پرتاثير اور مجرب ہے۔ ہر وقت اپنے پاس رکھے۔ ہر طرح مفید ہے۔ نجاست کے وقت علیحدہ کر دے انشاء اللہ رزق میں وسعت نصیب ہوگی

۸۵	۸۸	۸۳
۸۰	۸۲	۸۴
۸۱	۸۶	۸۹

جاء حبیبک یا اللہ

(۱۳) تہجد یا صبح کی نماز اور عصر اور عشا کی نماز کے بعد حسب ذیل طریقہ سے دعا مانگے۔ انشاء اللہ چالیس دن کے اندر اندر رزق میں وسعت ہوگی۔ قرض ادا ہو جائیگا اور بد نصیبی کی شکایت کرنے کا موقع نہ ملے گا۔ اول تین مرتبہ درود شریف پھر تین مرتبہ یا ارحمن و یا رحیم۔ پھر تین مرتبہ وَأَفْوَضُ أَمْرِي إِلَى اللَّهِ پھر یا ذوالجلال والاکرام تین مرتبہ۔ پھر تین مرتبہ درود شریف پڑھ کر مسجی میں جائے۔ اور وسعت مذق ادا دوائے قرض اور ہر حاجت کے برائے کی دعا مانگے۔ انشاء اللہ قبول ہوگی اگر مداومت کرے عجیب و غریب اثر دیکھیگا۔

(۱۴) ادائے قرض کی نیت سے سورہ منزل کو ہر روز چالیس مرتبہ صبح کی نماز کے بعد پڑھے۔ فوراً قرض کی ادائیگی کی کوئی سبیل پیدا ہو جائے گی۔ مجرب ہے۔

(۱۵) بعد نماز تہجد عروج ماہ میں مکان خلوت میں بیٹھ کر اسم مبارک "یا غنی یا مغنی" گیارہ سو مرتبہ پڑھے۔ اول و آخر درود شریف۔ اکیس دن کے بعد قدرت کے عجائبات دیکھے۔ اکتالیس دن تک برابر پڑھا رہے۔ تو تمام عمر محتاج نہ ہو غیب سے روزی کا سامان پیدا ہو۔ اور فقر و فاقہ دور ہو جائے صرف ترک حیوانات جلالی کی شرط ضروری ہے۔

(۱۶) کوئی خاص وقت مقرر کر کے خاص جگہ پر ذیل کا وظیفہ بطریق ذیل کرے۔ انشاء اللہ رزق میں اس قدر فراخی حاصل ہوگی کہ دنگ رہ جائیگا۔

اول پاک و صاف ہو کر خلوت کے مکان میں جائے۔ اور قبلہ رو بیٹھ کر تین مرتبہ درود شریف پڑھے۔ پھر پانچ سو ایک مرتبہ یا دَائِمُ الْعِزَّةِ وَالْبَقَاءِ وَ يَا وَاهِبَ الْجُودِ وَالْعَطَاءِ يَا وَدُودَ ذُو الْعَرْشِ الْمَجِيدُ فَعَالَ لِمَا يُرِيدُ اللَّهُمَّ رَبَّنَا انْزِلْ عَلَيْنَا مَائِدَةً مِنَ السَّمَاءِ تَكُونُ لَنَا عَيْدًا لَا أَوْلَانَا وَآخِرًا وَآيَةً مِنْكَ وَارْزُقْنَا وَأَنْتَ خَيْرُ الرَّازِقِينَ يَا تَكْفِيلُ بِحَقِّ يَا صَدِّقُ الْعَقَارُ ذَا الْمَنْ عَلَى جَمِيعِ خَلْقِهِ بِلُطْفِهِ يَا صَدِّقُ۔ اس کے بعد پھر تین مرتبہ درود شریف پڑھے۔ یہ وظیفہ اکیس دن تک بلا ناغہ وقت مقررہ پر اسی جگہ جہاں پہلے دن پڑھنا شروع کیا تھا۔ پڑھے۔

(۱۷۱) بحرب البحر عمل دست غیب کے لئے اس سے بڑھ کر سیرج اتنا تیر عمل کوئی مشکل سے ہوگا۔ جب عمل شروع کرنے کا ارادہ ہو۔ تو کم از کم ایک ہفتہ پہلے روزے رکھنا شروع کرے۔ صلوٰۃ پابندی کے ساتھ ادا کرے۔ جب نیا چاند کا مہینہ شروع ہو۔ تو نہایت عمل تین دن تک روزے رکھے۔ حیوانات جلالی و جمالی ترک کرے۔ اور روزہ کھیر سے افطار کرے۔ جو خود اپنے ہاتھ سے پکائی گئی ہو۔ کھیر اس مقدار کی پکائی چاہئے۔ کہ اپنی مقدار خوراک سے کم و بیش نہ ہو۔ پانچویں تاریخ کو تہجد کے وقت اٹھے۔ اور غسل کرے۔ اور پھر با وضو ہو کر احرام باندھے۔ اور پھر گیارہ مرتبہ درود شریف اور پھر تین مرتبہ الحمد شریف پڑھے۔ مگر ہر بار الحمد شریف میں آیاتِ نعبدا و آیاتِ نستعین کا گیارہ مرتبہ تکرار کرے۔ اور آمین تین بار کہے۔ پھر واقع خزان رحمتک بحق یا ایہا المنیر قل أرزقنی بلطفک العلی الا لطاف ۵ پڑھ کر سورہ مزمل شروع کرے۔ جب لفظ وکیل پڑھئے۔ تو کھڑا ہو جائے۔ اور حبیبی اللہ فاعلم الوکیل نعم المولیٰ ونعم النصیر اکیس مرتبہ پڑھے۔ پھر نو مرتبہ یا رب کہے۔ اس کے بعد سورہ کہ پڑھے۔ جب مانتیشتر من القرآن پڑھئے۔ تو حصول دست غیب یا اپنے کسی اور مطلب کی دعا کرے۔ اور پھر سورہ ختم کرے۔ پھر انیس مرتبہ یا رحیم کل صریح و مکروب و غیاثہ و معاذ یا رحیم۔ اسی طرح گیارہ بار سورہ مزمل پڑھے۔ اکتالیس دن تک ہر روز وقت مقررہ پر اسی طرح پڑھے۔ انشاء اللہ دست غیب ہوگا کسی سے بیان نہ کرے۔ اور اکتالیس دن کے بعد جب زکوٰۃ عمل پوری ہو جائے۔ تو روزانہ ایک دفعہ پڑھ لیا کرے۔ مگر اسی ترکیب سے پڑھنا چاہئے +

(۱۸) عروج ماہ میں بوزا توار علیٰ اصبح جب سورج نکل رہا ہو۔ ایک پاک کپڑا باندھ کر غسل کرے۔ غسل کے بعد وہی کپڑا باندھے ہوئے سورج کی طرف منہ کر کے کھڑا ہو جائے۔ اور ذیل کی آیت اکیس مرتبہ پڑھے۔ مَا شَاءَ اللہ وَهُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ۔ اور سورج کی طرف ہاتھ سے اشارہ کر کے کہے۔ اے آفتاب عالیاں جہاں تاب آنچہ کہ از طلوع تست بن بدہ۔ انشاء اللہ چالیس دن کے عرصے میں سنگستی فراخ دستی سے بدل جائیگی۔ چلہ ختم ہوئے بعد اگر درود

رکھے گا تو دولت و دن بدن بڑھتی رہیگی۔ آیت شریف یہ ہے۔ وَمَنْ يَتَّقِ اللہَ یَجْعَلْ لَّہٗ فُجْرًا وَّیَرْزُقْہٗ مِنْ حَیْثُ لَا یَحْتَسِبُ وَمَنْ یَتَّوکلْ عَلَی اللہِ فہو وَحْسَبُہٗ اِنَّ اللہَ بِالْاِیۡحِ اَمِیْرٌ ۝۱۹۱ قَدْ جَعَلَ اللہُ لِكُلِّ شَیْءٍ قَدْرًا کسی حافظ قرآن سے پوچھ کر زیر و زبر حروف کی درست کر لو + (سورہ طلاق پارہ ۲۸) ۱۹۱ ذیل کی آیت شریف چاندی کی انگلی پر کندہ کروا کر پہنے۔ انشاء اللہ ایسی جگہ سے اُس کو رزق پہنچے گا۔ جہاں سے اُس کو وہم و گمان بھی نہ ہوگا۔ اور سنگستی فراخ دستی میں بدل جائیگی۔ آیت یہ ہے۔ ثُمَّ بَعَثْنَا کُم مِّنْ بَیۡتٍ مَّکُمْ لَعَلَّکُمْ تَشکُرُوْنَ ۝ وَظَلَّلْنَا عَلَیۡکُمُ الْعِثَامَ وَاَنۡزَلْنَا عَلَیۡکُمُ الْمَنَّٰ وَالسَّلٰوٰی کُلُوْا مِنْ طَیِّبٰتِ مَا رَزَقْنَاکُمْ (سورہ البقرہ) +

(۲۰) اگر کاروبار و دوکان کی کساد بازاری ہو۔ تو ذیل کا نقش تیر ہدف ثابت ہوگا جب قاعدہ وقت مقررہ پر پڑ کر کے دوکان میں یا مال تجارت میں رکھ دیں۔ اور قدرت خدا کا قماشہ دیکھیں۔ مگر زاید النور کی حالت میں جبکہ قمر برج شرف میں ہو۔ ساعت زہرہ یا مشتری میں ۱۱ تواریخ سووار کے دن نقش مکرم کو پاک صاف ہو کر رکھیں۔ قبل از بکھنے تعویذ مکرم کے ایک سو ایک مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ اور بکھنے کے بعد درود شریف ایک تہیج پڑھ کر تعویذ پر دم کر دیں۔ اور مال تجارت میں رکھ دیں۔ انشاء اللہ برکت ہوگی اور رزق حاصل ہوگی۔ تعویذ یہ ہے

۷۸۶

۱۲۰	۱۳۴	۱۳۰	۱۲۷
۱۳۱	۱۳۶	۱۲۱	۱۳۳
۱۲۵	۱۲۸	۱۳۶	۱۲۲
۱۳۵	۱۲۳	۱۲۴	۱۲۹

(۲۱) رات کو سوتے وقت با وضو سوؤ۔ اور آیت الکرسی ایک سو ستر بار چیت لیٹ کر پڑھو۔ اول و آخر درود شریف کا ورد کرو۔ بعد ازاں اللہ تعالیٰ سے اولے قرض کی دعا مانگو۔ اور اسی عالم میں سو جاؤ۔ انشاء اللہ غیب سے بہتری کی صورت ہوگی + (۲۲) کشایش رزق کے لئے آیت مَنْ یَّتَّقِ اللہَ کا عدد اکیس مرتبہ بحرب

ہے۔ آیت وظیفہ عشر میں مکمل بھی گئی ہے۔ ورد کرنے سے پیشتر پہلے اس کی کوۃ ادا کرو۔ جس کا طریق یہ ہے۔ کہ حیوانات جلالی و جمالی اوتیل کو ترک کرے۔ مکان خلوت میں وقت مقررہ اور جگہ مقررہ پر آیت مذکورہ اول و آخر درود شریف پڑھ کر ۶۳۵۹ مرتبہ تلاوت کرو۔ اور ذیل کا نقش قبل شروع کرنے عمل کے بکھ کر اپنے پاس رکھو۔ انشاء اللہ چلہ گزرنے کے اندر ہی اندر تمام معاملات سدھ کر حالت تنگدستی رفع ہو جائیگی۔ اور غیب کے خزانہ سے روزی میسر ہوگی۔ زکوٰۃ پوری کر چکنے کے بعد روزانہ ۳۶۱ مرتبہ تلاوت کر لیا کرے۔ نقش اس آیت مکرر کا یہ ہے

۷۸۶

۱۵۸۲	۱۵۹۵	۱۵۹۲	۱۵۸۹
۱۵۹۳	۱۵۸۸	۱۵۸۳	۱۵۹۴
۱۵۸۷	۱۵۹۰	۱۵۹۷	۱۵۸۴
۱۵۹۶	۱۵۸۵	۱۵۸۶	۱۵۹۱

یا اللہ

۷۸۶

(۲۳) ذیل کا نقش روزانہ دو مرتبہ بکھ کر وریا میں ڈال دیں۔ اور سات دن کے بعد اثر کو ملاحظہ کریں۔ نقش یہ ہے :-

ب	۳۲	۲۲	۱۶
۲۴	۱۴	۷	۳۰
۱۶	۱۸	۳۶	۹
۳۳	ح	۱۰	۲۰

(۲۴) درج ۵۴ میں ترمزاید النور اور برج شرف میں ہو۔ تو اتوار یا جمعرات کے دن ذیل کا عمل شروع کرے۔ وقت جو مناسب سمجھے۔ مقرر کرے۔ وقت مقررہ پر پلانا نہ پڑھے۔ جگہ کی تخصیص ضروری ہے۔ لباس بھی ایک ہی ہونا چاہیے۔ جو صرف عمل کے وقت پہن لیا جائے۔ عمل یہ ہے۔ اول تین مرتبہ درود شریف پڑھو۔ پھر اتالیق مرتبہ سورہ یسین کی تلاوت کرو۔ پھر ایک مرتبہ اللھم افی کان رزقی فی السماء فانزله وان کان فی الارض فاخرجه وان کان فی البحر فاطلعه وان کان بعمیق فقر به وان کان قریباً فیسره وان کان قلیلاً فکثره وان کان کثیراً فمحوه وبارک لی فیہ وارزقنی من حیث احسب ومن

حیث لا احسب رزقاً خلاکاً طیباً غداً سحاً طیباً مبارکاً فیہ حتی لا یكون احد من خلقک علی فیہ منہ وجعل یدی علیاً بالاعطاء ولا تجعل یدی سفلی بالالاستعطاء انک علی کل شیء قدیر پڑھے۔ اس کے بعد درود شریف شامل کر کے درگاہ الہی میں کشائش رزق کی دعا مانگے۔ انشاء اللہ بہت جلدی ایسی جگہ سے اُس کا رزق کشادہ ہوگا جو عامل کے وہم و گمان میں بھی نہ ہوگی۔ اور امید سے زیادہ برکت پائیگا۔

(۲۵) ترمزاید النور میں مشتری کی ساعت میں بروز پنجشنبہ نقش ذیل کو مذعفران سے باطہارت بکھتے۔ لکھتے وقت روپیہ منہ میں ڈال رکھے۔ نقش مذکورہ کو احتیاط کے ساتھ خوش بولیا کر روپے کی صند و فچی میں رکھ دے۔ انشاء اللہ اس نقش مکرر کی برکت سے صند و فچی کبھی خالی نہ رہے گی جیب میں رکھے جیب بھری رہے گی۔ غلہ میں رکھیں برکت ہوگی۔ نقش یہ ہے :-

۹	۱	اللہ	۶
۱۱	ع	ع	۶
ع	۱۳	ع	ع
ع	۸	۳	۱۶

۳۱۹

۳۸۲

(۲۶) دیگر مندرجہ بالا مقصد کے لئے مجرب اور سیلج الٹا تیر ہے۔ اسی طرح عمل کریں۔ یہ دونو نقش بکھتے جائیں +

۷۸۶

۷۸۶

ل	ط	ی	ن
ن	ط	ی	ل
ط	ل	ن	ی
ی	ل	ن	ط
ف	ت	ا	ح
ح	ا	ت	ف
ت	ف	ا	ح
ا	ح	ت	ف

(۲۰) يَا اللَّهُ يَا رَحْمَنُ يَا رَحِيمُ اِنْ ہر سہ اسمائے مبارکہ کو بعد نماز عصر جنگل میں جہاں کوئی نہ دیکھ سکے۔ بادِ صومبر برہنہ کھڑے ہو کر ہاتھ باندھ کر ۳۱۲۵ مرتبہ پڑھو۔ عمل عروج ماہ سے شروع کرنا چاہئے۔ درمیان میں کوئی ناغہ نہ آئے۔ خواہ کچھ ہی کیوں نہ ہو۔ انشاء اللہ ایک چلتے کے اندامہ رزق میں وہ فراخی نصیب ہوگی جس کا حد حساب نہیں ہو سکتا۔ اول و آخر درود شریف پڑھو۔ اور ختم کر کے بعد سجدے میں جا کر دعا مانگو +

(۲۱) یسین۔ یسین۔ بحق یسین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بحق یسین کائناتِ رزق کے لئے سورہ یسین کو پڑھو۔ اعوذ کے بعد بسم اللہ پڑھ کر بند کرو۔ بالافاضل پر لکیر کھینچ دی گئی ہے۔ پڑھ کر سورہ شروع کرو۔ جب یسین پڑھو۔ تو سات دفعہ سورہ اذ جاء نصر اللہ والفتح الخ سات دفعہ تلاوت کرو۔ اسی طرح تین مرتبہ روزانہ سورہ منکور کی تلاوت کرو۔ چند دنوں کے بعد نتیجہ خود دیکھ لینا +

(۲۲) آیت متذکرہ ذیل کسی کا غنہ پر ساعت سعید میں لکھ کر اپنی دوکان یا مال تجارت میں رکھو۔ یا اپنے پاس رکھو۔ انشاء اللہ برکت حاصل ہوگی۔ آیت یہ ہے: اِنَّ الَّذِیْنَ یَتْلُوْنَ کِتَابَ اللّٰهِ وَآَقَامُوا الصَّلٰوٰةَ وَآَنَفَقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰہُمْ سِرًّا وَعَلٰنِیَۃً یَّرْجُوْنَ تِجَارَۃً لَّنْ تَبُوْرَ لِبٰوْقِیْہِمُ اُجُوْرُہُمْ وَیَزِیْدُہُمْ مِّنْ فَضْلِہٖ اِنَّہٗ غَفُوْرٌ شَکُوْرٌ اَللّٰہُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاصْحَابِہٖ وَسَلِّمْ ۝

سورۃ فاطر ۲۹، ۳۰

(۳۰) اول بغرض ادائے زکوٰۃ ترک میوانات جلالی و جمالی کر کے ۱۵۸ مرتبہ اسمائے ذیل کسی وقف جگہ پر خاص وقت پر خاص لباس کے ساتھ پوری طہارت کی حالت میں پڑھو۔ اسم یا سمیع ۱۹۱ مرتبہ۔ یا واسع ۱۳۸ مرتبہ۔ یا رزاق ۲۱۹ مرتبہ۔ چالیس دن کے بعد جب چاہے پورا ہو جائے۔ تو حسب توفیق نیاز دلو اگر بچوں میں تقسیم کرو بس عمل ختم ہوا۔ اس کے بعد جس مطلب کے لئے کم از کم تین دن اور زیادہ سے زیادہ سات دن تک قاعدہ مذکورہ بالا سے پڑھو گے۔ وہ کام پورا ہوگا۔ بے کار کو روزگار ملے گا۔ تنگ دست کو خوشحال نصیب ہوگی۔ مقروض کا

قرض ادا ہوگا +

(۳۱) حصول روزگار کے لئے مجرب ہے۔ بے کار لوگ ضرور عمل کریں خدا برکت دے گا۔ آیت ذیل کو لکھ کر بازو پر باندھ لے۔ سجاست کی حالت میں تعویذ کو علیحدہ کر دے۔ بعد ازاں پھر پڑھ لے۔ آیت یہ ہے: قُلْ اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ یُؤْتِیْہٖ مَنْ یَّشَآءُ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِیْمِ۔ علاوہ ازیں وقتاً فوقتاً اس کی تلاوت بھی کرتا رہے۔ اگر تلاوت میں باقاعدگی اختیار کر لے گا۔ تو مزید برکت دیکھے گا +

(۳۲) بحالی ملازمت کے لئے ذیل کا عمل بے نظیر ہے۔ اول تین دفعہ پڑھو۔ بسم اللہ الذی لا یضر مع اسمہ شیء۔ پھر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھو۔ بعد ازاں گیارہ مرتبہ یا عظیم السطان یا قدیمر الاحسن۔ یا اذکم المنعم یا باسط الرزق یا واسع العطا یا دافع البلاء۔ یا حاضر الیس بغایب یا موجودا عند الشدائد یا خفی اللطیف یا لطیف الصنع یا حلیم یا لا یفعل اقص الحاجتی برخصتک یا ارحم الراحمین ۵ اس کے بعد پھر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر دعا مانگو۔ انشاء اللہ قبول ہوگی۔ کھولی ہوئی عزت اور رتبہ پھر ملے گا۔ اسی طرح ایک چکر تک کرو۔ کامیابی ہونا یقینی ہے مجرب ہے (۳۳) نوح پندی اتوار سے اس عمل کو شروع کرے۔ اول و آخر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے۔ اتوار کے دن ستر مرتبہ الحمد شریف مع بسم اللہ۔ سووار کے دن ساٹھ مرتبہ۔ منگل کے دن پچاس مرتبہ۔ بدھ کے دن چالیس مرتبہ۔ جمعرات کے دن تیس مرتبہ۔ جمعہ کے دن بیس مرتبہ۔ اور ہفتے کے دن دس مرتبہ۔ انشاء اللہ رزق کی تنگی جاتی رہے گی خوشحال اور فراخ دستی نصیب ہوگی۔ اگر اپنا معمول کر لے گا۔ تو عجیب و غریب فیض پائے گا +

دوسری فصل منجیب سائق کے عملیات

(۱) اسم اللہ الصمد کو بیس روز تک سچاں ادائے زکوٰۃ مکان خلوت

میں کمال طہارت کے ساتھ ایک خاص مکان اور خاص لباس کے ساتھ پڑھے۔
 اول و آخر دو شریف ایک ایک تسبیح۔ درمیان میں چھ ہزار تین سو مرتبہ روزانہ۔
 عامل ہو جائیگا۔ اس کے بعد روزانہ ایک سو اسی مرتبہ تلاوت کر لیا کرے۔
 انشاء اللہ العزیز جس کی طرف نظر کریگا۔ مطیع ہوگا۔ اور جو کچھ چاہے گا۔ وہ
 قبول کریگا۔

(۱۲) اول بادائے زکوٰۃ چالیس دن ہیں اول و آخر دو شریف ایک لاکھ
 پچیس ہزار مرتبہ پڑھے۔ ترک حیوانات جلالی و جمالی کرے۔ ختم کرنے کے بعد
 اس کا ثواب خالصاً للہ حمد انبیاء کو بخش دے۔ پھر اگلے چالیس دن میں
 سوالا کھ کی تعداد پوری کرے اور ثواب جملہ ملائکہ کو بخش دے۔ پھر اگلے چالیس
 دن میں سوالا کھ کی تعداد پوری کرے ثواب جناب رسول مقبول صلی اللہ علیہ و
 آلہ وسلم کی وح پر فتوح کو بخشے۔ پھر اگلے چالیس دن میں سوالا کھ کی تعداد
 پوری کرے۔ اور حوالہ خدا کرے۔ بعد ازاں حسب توفیق چند مسکینوں کو کھانا
 کھلائے۔ زکوٰۃ ادا ہوگئی۔ اور اس کے بعد روزانہ جس وقت چاہے۔ ایک
 سو اسی مرتبہ تلاوت بلا ناغہ کرتا رہے۔ انشاء اللہ جس کی طرف آنکھ اٹھائیگا۔
 مطیع ہوگا۔ ذرہ بھر اخراج نہیں کریگا۔ جو حکم دیگا۔ بجالائے گا۔ اسم مبارک
 اللہ الصمد ہے۔

(نوٹ) اگر کوئی شخص دنوں کی تعداد سے گھبرا جائے۔ تو اس کو اختیار
 ہے۔ کہ وہ تین دن سے لیکر چالیس دن کے عرصہ کے اندر اندیکھنی مدت میں چاہے
 سو اچھ لاکھ کی تعداد پوری کر دے۔ اور بدستور مندرجہ بالا ثواب بخشا جائے۔
 زکوٰۃ پوری کہنی ہے۔ خواہ کتنے دنوں میں کرے۔

(۱۳) اگر کوئی شخص رجال الغیب سے ملنے کی خواہش کرتا ہو۔ اور انکی امداد
 کا طالب ہو۔ تو لازم ہے کہ کمال پاکیزگی و طہارت کے اسم مبارک اللہ الصمد
 کو ملاقات رجال الغیب کا خیال کر کے روزانہ ۱۷۱ مرتبہ تلاوت کرے۔ تلاوت کرتے
 وقت چھری لوہے کی سامنے گاڑے۔ انشاء اللہ ایک چلے کے اندر ہی اندر رجال الغیب
 سے اس کی ملاقات ہوگی۔ اور امداد بھی خاطر خواہ ملے گی۔ اگر ۱۷۱ مرتبہ کی بجائے

۱۷۱ مرتبہ روزانہ تلاوت کریگا۔ تو اثر جلدی ہوگا۔ اور جلدی کا مہیا بنی نصیب
 ہوگی۔ یقین کی شرط ضروری ہے۔

(۱۴) اسم مکرّم یا موخر بہ نیت زکوٰۃ ایک جگہ میں سوالا کھ بار پڑھیں۔ ترک
 حیوانات جلالی اور جمالی ضروری ہے۔ روٹی اپنے ہاتھ سے پکائے۔ چمڑے کے
 ڈول کا پانی بھی نہ پئے۔ جون تک نہ مارے۔ اپنا کوئی کام کسی دوسرے سے
 نہ کرائے۔ چلے پورا کر نیے بعد روزانہ ایک تسبیح کا پڑھنا کافی ہوگا خلق خدا
 مسخر ہوگی۔

(۱۵) قُلْ إِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّونَ اللَّهَ فَاتَّبِعُونِي يُحْبِبْكُمُ اللَّهُ وَيَغْفِرْ لَكُمْ
 ذُنُوبَكُمْ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ اگر کوئی شخص روزانہ چالیس مرتبہ منجملہ اللات کی
 ہمیشہ تلاوت کیا کریگا۔ اول و آخر حسب مرضی تعداد میں دو شریف ضروری خلق خدا
 مطیع و منقاد ہوگی۔ اور عامل کا حکم بجا لائیگی۔ چرند۔ پرند۔ درندے وغیرہ سب
 مطیع ہونگے۔

(۱۶) ذیل کا نقش ساعت سعید میں لکھ کر اپنے پاس رکھنے سے خلق خدا مسخر
 ہوگی۔ حاکم ہر بان ہونگے۔ رزق کشادہ ہوگا۔ ہر ایک حاجت برآئیگی۔ کوئی کام
 رکا نہیں رہیگا۔ نقش یہ ہے:- يَا حَمْدُ شَا الْعَظَمَتَةِ اللَّهُ يَا سُلْطَانَ يَا اللَّهُ
 يَا مَعْصِيهَا يَا لِبَاسِ يَاسْطُو۔

(۱۷) تین دفعہ دو شریف پڑھے:- اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى
 آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ پھر سورہ یسین شروع کرے۔ جب پہلے صبین
 کے لفظ پر پہنچے۔ تو پھر سورہ مکرّم کو شروع سے پڑھنا شروع کرے اور جب دوسرے صبین
 پر پہنچے۔ تو پھر سورہ کو شروع سے تلاوت کرے۔ اب جب تیسرے صبین پر پہنچے تو
 پھر شروع سے پڑھے۔ علیٰ ہذا القیاس۔ جب ساتویں صبین پر پہنچے۔ تو سورہ مکرّم
 کو پھر ابتداء سے تلاوت کرے۔ اور سورہ ختم کر دے۔ بعد ازاں پھر تین مرتبہ دو شریف
 متذکرہ بالا پڑھے۔ اسی طرح گیدہ روز تک کرے۔ وقت کی تخصیص لازم ہے۔ جگہ
 کی تخصیص ضروری نہیں۔ انشاء اللہ گیارہ دن کے عرصے کے اندر اندر اثر ملاحظہ
 کریگا۔ اگر عامل ایسی طرح روزانہ ورد رکھیگا۔ تو کل مخلوقات انسان و حیوان اور

جن دپری مطیع و مسخر ہو گئے۔ اور عامل کے زیر فرمان رہیں گے۔ اور حسب مرضی کام دیں گے۔

(۸) ادائے زکوٰۃ کی نیت سے خاص مکان خلوت میں خاص وقت مقصود کر کے خاص رواجی لباس میں چار لاکھ اسی ہزار مرتبہ ترک حیوانات جلالی و جمالی کے ساتھ پڑھے۔ جتنے دنوں میں تعداد پوری ہو سکے۔ کرے۔ مگر جس مقدار میں پہلے دن پڑھا گیا ہو۔ اُس سے کم ہرگز نہ پڑھے۔ اسی طرح دو دن چلے میں پہلے دن کی مقدار سے کم ہرگز نہ پڑھے۔ زیادہ کی حد نہیں۔ زکوٰۃ پوری کر چکنے کے بعد ۴۰ مرتبہ روزانہ بلاناغہ پڑھا کرے۔ انشاء اللہ اسم مکرّم کے سوا کل حاضر ہو گئے۔ اور تابع داری کر گئے۔ لیکن یاد رکھنا چاہئے کہ تسبیح کے کل اعمال و وظائف میں موکلات سے ناجائز یا نادر اکام کی کوئی سفارش نہ کی جائے۔ ورنہ نقصان ہوگا۔ بلکہ ہلاکت کا اندیشہ اور جہنم کا داخلہ یقینی ہے۔ عمل یہ ہے: "اللہ الصمد اوجب یا اسمہ فیل یا در ایل" برکت اس عمل مکرّم کی بعد زکوٰۃ ادا کر نیے معلوم ہوگی۔

(۹) زکوٰۃ ادا کر نیے بعد مطابق عمل۔ اگر اسم اللہ الصمد ستر مرتبہ کسی مٹی کے خشتک ڈھیلے پر پڑھ کر دریا میں پھینک دیگا۔ تو دریا خشک ہو جائیگا۔ اگر نیند ریا پر اکیس مرتبہ پڑھ کر دم کرے گا۔ تو دریا جاری ہوگا۔ اگر زمین پر ایک کشتل بنا کر سو بار اللہ الصمد پڑھ کر دم کرے گا۔ تو زمین اُس کے لئے چھوٹی ہو جائے گی۔ اور جہاں جانا چاہے گا۔ چند لمحوں میں پہنچ جائیگا۔ خواہ ہزار کوس کا فاصلہ کیوں نہ ہو۔

(۱۰) زکوٰۃ کے بعد جیسے کہ عمل میں بتائی گئی ہے۔ اگر کوئی شخص نقش مکرّم کو لکھ کر اپنی دکان پر باندھ لے گا۔ تو لمحوں میں ہزاروں کوس کا فاصلہ طے کرے گا۔ اور فقار و محسوس نہ ہوگی۔ بڑے و بچر اس کے مسخر ہو گئے۔ زمین اور سمندر اس سے حسب مرضی کام لے گا۔ نقش یہ ہے:-

۸	۱۱	۱۸	۱
۱۹	۲	۷	۱۳
۳	۱۲	۹	۶
۱۰	۵	۴	مطلب

(۱۱) عروج ماہ میں جبکہ قمر برج شرف میں ہو۔ نقش مکرّم کو جو ذیل میں لکھا جاتا ہے۔ مشک اور زعفران کے ساتھ لکھنا شروع کرے۔ دن بدھ یا سوموار کا ہونا چاہئے۔ روزانہ اکیس نقش لکھے۔ اور روزانہ دریا میں جا کر ڈال آیا کرے۔ واپسی کے وقت پیچھے پھر کر نہ دیکھے۔ اور نہ ہی آتے جاتے وقت کسی سے کلام کرے۔ تعویذ لکھنے سے پیشتر تین مرتبہ درود شریف پڑھ لے۔ جب تعویذ دریا میں پھینک کر آئے۔ تو واپس اُسی جگہ مبیٹھ کر اسم "یا بدوح" اکیس سو مرتبہ تلاوت کرے۔ اور پھر اپنے کام میں مصروف ہو۔ چالیس دن تک متواتر بلاناغہ اسی طرح کرے۔ زکوٰۃ پوری ہو جائیگی۔ بعد ازاں جس غرض کے لئے بھی نقش مکرّم ایک مرتبہ لکھ کر دیگا۔ غرض پوری ہوگی۔ مجرب ہے۔ زکوٰۃ کے بعد نقش کو بہرین کے دریاں نشانے کی جھلی پر لکھ کر اپنے پاس رکھے۔ صرف نجاست کے وقت بدن سے علیحدہ کرے۔ ہر وقت پاک و صاف رہے۔ نقش یہ ہے:-

یا بدوح	۸۶	یا بدوح
ب	۵	ح
۸	۶	۲
۴	۲	۶
۶	۸	۴
یا بدوح		یا بدوح

(۱۲) اگر کسی خاص شخص کو اپنا فرمانبردار اور مسخر کرنا مطلوب ہو۔ مثلاً حاکم وغیرہ کو۔ تو لازم ہے عروج ماہ میں کسی دن صبح اُٹھے۔ اور غسل کر کے گندم کے ہزار دانے لیکر جو عمل شروع کرنے سے پہلے دھو کر تیار رکھے ہوئے ہونگے۔ مبیٹھ جائے۔ اور صدق دل سے مسخر کرنے والے آدمی کی شکل کا تصور کر کے "یا رَحْمَنُ کُلِّ شَيْءٍ وَ رَاحِلُهُ یَا رَحْمَنُ" ایک ایک مرتبہ پڑھ کر ایک ایک دانہ پر دم کرتا جائے۔ یہاں تک کہ سب دانے پورے ہو جائیں۔ پھر ان دانوں کو خضیا کے ساتھ کسی محفوظ جگہ پر رکھ دے۔ دوسرے دن پھر اُسی طرح غسل کر کے

بیٹھ جائے۔ اور ایک ایک مرتبہ پڑھ کر ایک ایک دانے پر دم کرتا جائے۔ غلیٰ
ہذا القیاس تبصرے دن بھی بعد غسل کے اسی طرح کرے۔ تصور ضروری ہے۔
اول و آخر درود شریف بھی پڑھے۔ تین دن کے بعد دانوں کو کسی مٹی کے پاک
کوڑے برتن میں بند کر کے پاک پانی ڈال کر جوش دے۔ اور پھر اسی برتن کو معہ
دانوں کے اسی طرح بند کا بند ہی معہ سرپوش کے کسی دیران کنوئیں میں ڈال دے
انشاء اللہ حاکم مطیع و مسخر ہوگا۔ خواہ کیسا ہی سنگدل اور برسر غضب کیوں
ہو تب بعد از دم ہو جائیگا۔ بحسب ہے +

(۱۳) اگر کسی جابر حاکم کے رو برو جانے کا اتفاق پیش آئے۔ اور اس کو ہرمان
کرنے کی ضرورت ہو۔ توجہ اس کے سامنے جاؤ۔ دل ہی دل میں حروف تہجی کو ترتیب سے
پڑھ کر حاکم کی طرف دم کر دو۔ انشاء اللہ حاکم ہرمان ہو جائیگا +

(۱۴) اگر کوئی شخص چاہے کہ تمام مخلوقات اس کی عزت کرے۔ اور اس کے سوا
لطیف سے پیش آئے۔ تو لازم ہے کہ کمال وضو غسل و طہارت کوئی وقت مقرر کر کے
تین دفعہ روزانہ ذیل کا عمل پڑھ لیا کرے۔ تمام مخلوقات انشاء اللہ العزیز مسخر
ہوگی۔ اور جو کچھ کہیگا۔ اسی کی تابع واری کر لگی عمل یہ ہے۔ اول تین مرتبہ کوئی
درود شریف پڑھو۔ پھر تین مرتبہ قل حَسْبِيَ اللَّهُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ هُوَ عَلِيٌّ تَوَكَّلْتُ
وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ ۝ پھر تین مرتبہ لَيْسَ كَمِثْلِهِ شَيْءٌ وَهُوَ السَّمِيعُ
الْعَلِيمُ ۝ پھر یا سُبْحَانَ اللَّهِ مَلِكٌ يَوْمَ الدِّينِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَ عَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ وَسَلَّمْتَ وَ بَارَكْتَ وَ رَحِمْتَ عَلَى
اِبْرَاهِيمَ وَ عَلَى آلِ اِبْرَاهِيمَ اِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ ۝ اسی ترکیب کے ساتھ
صبح۔ عشا یا عصر کی نمازوں میں سے کسی نماز کے بعد پڑھ لیا کرے۔ مخلوقات میں
ہر و عزیز ہوگا۔ اور ان کو اپنا فرمانبردار پائیگا +

(۱۵) عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّجْعَلَ بَيْنَكُمْ فَلَاحٌ (یہاں اپنا نام لے) وَ بَيْنَ الدِّينِ
(یہاں تمام مخلوق کو مد نظر رکھے) عَادَتِيْمُ (فلاں یہاں اگر کسی خاص شخص کو
تسخیر کرنا مطلوب ہو۔ تو اس کا نام لے) مِنْهُمْ مَوْحَةٌ وَاللّٰهُ قَدِيرٌ وَاللّٰهُ
عَفُوٌّ رَّحِيمٌ ۝ اس عمل متبرک کی ترکیب دو طرح پر ہے۔ اول اس کی زکوٰۃ ادا

کرے۔ ایک چلہ میں کسی خاص وقت پر بیٹھ کر اول و آخر درود شریف شامل کر کے
آیت سند جبہ بالا صدق دل سے سو الاکھ بار پڑھے۔ بعد ازاں کچھ حسب توفیق
نیاز تقسیم کرے۔ بعد چلہ کم از کم اکیس مرتبہ روزانہ پڑھ لیا کرے۔ عمل قابوس
آجائیگا۔ اب اگر کسی خاص شخص کو مسخر کرنا مطلوب ہے تو کسی خوشبودار و غن یا
عطر پر ایک مرتبہ اس آیت کو پڑھ کر دم کرے۔ اور اپنے چہرے پر اس تیل یا عطر کو
مل کر حاکم کے رو برو چلا جائے۔ دم کرتے وقت جہاں اس کا نام لینے کی ضرورت
ہو۔ نام لے۔ اور جہاں اپنے نام لینے کا اشارہ کیا گیا ہے۔ وہاں اپنا نام لے۔
اس کے بعد دم کر کے اپنے چہرے پر ملے۔ اور حاکم یا مطلوب کے سامنے چلا جائے
ہر بانی سے پیش آئیگا۔ اور مطیع ہوگا +

دوسری ترکیب یہ ہے۔ کہ عروج ماہ میں کوئی خاص وقت مقرر کر کے صدق دل سے
اس آدمی کا تصور کر کے جس کو مسخر کرنا مطلوب ہے۔ روزانہ بلاناغہ ایک ہزار ایک
مرتبہ اس کی تلاوت کرے۔ اول و آخر ایک ایک تسبیح درود شریف کی پڑھے۔ انشاء اللہ
ساتھ دن کے اند ہی اند مسخر ہوگا۔ لیکن اس طریق سے اس کے مسخر ہوجانے کے بعد
اگر کسی دوسرے آدمی کی تسخیر مطلوب ہوگی۔ تو پھر اسی سات دن کرنا پڑیگا۔ کیونکہ
عمل کی زکوٰۃ ادا نہ ہونیکے باعث عمل قابوس نہیں آتا۔ اور ہر دفعہ نئی محنت کرنی
پڑتی ہے۔ اس لئے پہلی ترکیب بہتر اور افضل ہے۔ ایک دفعہ کی محنت ہمیشہ کے لئے
پس دیتی ہے۔ اور فائدہ بھی کثیر حاصل ہوتا ہے +

(۱۶) ساعت شتری میں وضو کریں۔ پھر۔۔۔ اپنے نام اور اپنی ماں کے نام
کے اعداد بحساب بجد نکال کر پھر جس کو مسخر کرنا مطلوب ہے۔ اس کے عدہ اور اس کی
ماں کے نام کے عدہ نکال کر دونوں عدوں کو جمع کر دو۔ زان بعد سلام قولا من
رَبِّ الرَّحِيمِ کے عدہ نکالو۔ اور سب اعداد کو جمع کرو جب کل اعداد حاصل ہو جائیں
یعنی اپنے نام کے اور والدہ کے نام کے مسخر کرنے والے شخص کے نام اور اس کی
ماں کے نام کے اور آیت متذکرہ بالا کے اعداد کا مجموعہ حاصل کر کے۔ طریق ذیل
نقش مربع پر کرو۔ یعنی حسب ضرورت اعداد حاصل شدہ کے اعداد اس نقش
کے اعداد پر پڑھاؤ۔ حاصل شدہ تمام اعداد اس ترکیب سے بڑھائیں کہ کل عدہ

ختم ہو جائیں۔ نقش مربع یہ ہے۔ زان بعد نقش مذکور کو کسی سونے کی تختی پر
کندہ کر کے اپنے پاس رکھیں +
نقش مکرر یہ ہے۔

۱۹۷	۲۰۷	۲۰۸	۲۰۹
۲۰۸	۱۹۸	۲۰۳	۲۰۹
۲۰۲	۲۰۵	۲۱۲	۱۹۹
۲۱۱	۲۰۰	۲۰۱	۲۰۶

(۱۷) جب آفتاب برج شرف میں ہو تو کسی ساعت سعید میں (سب سے بہتر
ساعت شمس ہی ہے) اتوار کے روز طلوع آفتاب کے ساتھ ہی طلسمی حروف مذکور
ذیل کو ہرن یا شیر کی کھال پر لکھ کر انگوٹھی میں نگینے کے نیچے رکھ لے۔ اور انگوٹھی
ہاتھ میں پہنے۔ انشاء اللہ جو شخص انگوٹھی کی طرف دیکھیگا۔ مسخر ہوگا۔ لوہا جب
انگوٹھی کے زیر فرمان رہیگا۔ حروف یہ ہیں: "اح درس ص ط ع ل
ل م و کا لا" +

(۱۸) جب قمر زائید النور اور برج شرف میں ہو۔ اور سورج بھی برج شرف میں ہو۔
اور نہرہ اور شتری کی نظر ثبیت ہو تو اس وقت کامل طہارت کے ساتھ ذیل نقش
جو آیت کریمہ والہمکم اللہ واحد لا الہ الا هو الرحمن الرحیم کہلے سونے
کی مربع تختی پر چکریں۔ اور تختی کی پشت
پر اپنا اور اپنی ماں کا نام اور جس کو تسخیر
کرنا مطلوب ہو۔ اس کا اور اس کی ماں کا
نام کندہ کریں۔ اور تختی کو سنبھال کر اپنے

۲۲۹	۲۳۳	۲۳۶	۲۲۲
۲۳۵	۲۲۳	۲۲۸	۲۳۳
۲۲۴	۲۳۸	۲۳۱	۲۲۷
۲۳۲	۲۲۶	۲۲۵	۲۳۷

پاس رکھیں نقش کندہ کرتے وقت کسی سے بات چیت نہ کریں اور نہ کوئی شیریں
چیز منہ میں رکھیں۔ نقش مکرر صفحہ ۷۵ کے اخیر پر درج ہے +
(۱۹) اگر کسی جابر یا ظالم حاکم کے روبرو جانا پڑے۔ یا اس کو مسخر کرنا مطلوب
ہو۔ تو اس کے پاس جانے سے پیشتر ذیل کے اسمائے مبارکہ پڑھ کر اپنے اوپر دم کرے
سات مرتبہ پڑھ کر سات دفعہ ہی دم کرے۔ اور پھر اس کے پاس چلا جائے۔ وہ طبع ہوگا
اور ہر مانی سے پیش آئیگا۔ عمل یہ ہے: اللہ لا الہ الا هو الحق القیوم یا
اللہ الاولین۔ ہر کہ مارا بدگوید زبانش بند شود۔ و ذکر بنت علیہم عشاء موسیٰ
بر جگراو۔ وآرہ حضرت ذکریا بر تن او۔ و کرم حضرت ایوب در دہن او۔ و ہر حضرت سلیمان
بند بن او۔ و رجال الغیب بر جان او۔ و قہر خدا بر آن مقہور بحق یا بدو وح۔ یا بدو وح
یا بدو وح واللہ المستعان علی ما تصفون۔ یا اللہ۔ یا اللہ۔ مجرب اور
آزمودہ ہے +

(۲۰) جمعرات کے دن عروج ماہ میں جبکہ چاند سورج شرف میں ہو۔ ایک چاندی کی
تختی پر آیت ذیل "سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُونَ وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِينَ
وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ" کے اعداد بحساب اسجد نکال کر سورہ تقسیم کرے۔ اور ذیل
کے نقش میں ان اعداد کو مدغم کرے پھر اس تختی کو اپنے دائیں بازو پر باندھے تسخیر
خلائق حاصل ہوگی۔ جس کے پاس جائیگا۔ عزت ہوگی۔ اور خاطر خواہ کام کر دیگا۔
عمل کرتے وقت کوئی غوغا نہ ہو اور چیز سٹائیں۔ نقش یہ ہے جس میں آیت مندرجہ بالا
کے اعداد شامل کرنے چاہئیں +

۳۲۰۹	۳۲۱۲	۳۲۰۶	۳۲۰۷
۳۲۱۰	۳۲۰۵	۳۲۰۰	۳۲۱۱
۳۲۰۳	۳۲۰۷	۳۲۱۳	۳۲۰۱
۳۲۱۲	۳۲۰۲	۳۲۰۳	۳۲۰۸

(۲۱) آغاز ماہ میں سو موار کے دن سے ہر ترک حیوانات جلالی و جمالی کے ساتھ
ادائے زکوٰۃ کی نیت سے آیت کریمہ قَوْلَا مِّنْ رَّبِّ الرَّحْمِیْمِ سے لے کر
(یس ۵۸-۵۹)

اَيُّهَا الْمَرْءُ مَوْنٌ" تک سوالا کہ بار تہادت کرے۔ پورے اکتالیس دن میں چلہ ختم ہونا چاہئے۔ ایک ہی جگہ پر ایک ہی وقت میں ایک ہی لباس کے ساتھ چاہے پورا کریں زکوٰۃ ادا ہو جائے گی۔ بعد ازاں روزانہ ایک تسبیح پڑھ لیا کریں۔ تسبیح خلائی حاصل ہوگی چنانچہ تک مطیع و فرمانبردار ہونگے۔ اگر کسی ظالم و جابر حاکم یا شخص کی طرف سے بار پڑھ کر دم کر لیا۔ تو وہ مطیع ہو جائیگا۔ اور عامل کی حسب مرضی کام کر لیا۔ مجرب اور آزمودہ ہے۔ عامل بے خوف و خطر بغیر کسی مستحیدار کے شیریں کے جنگل میں سے گزر سکتا ہے کسی دزدے کی مجال نہ ہوگی کہ آنکھ اٹھا کر دیکھے۔ بلکہ حتی الامکان عامل کی مدد کرے۔

(۲۱) تسبیح حکام اور حلالی کے مطلب کے لئے اور کم عرصے میں مطلب تک پہنچنے کے لئے اس عمل سے بڑھ کر اور کوئی عمل نہیں۔ اگر کسی قیدی کو چھڑانا ہو۔ یا کسی غضناک حاکم کو نہر بان کر دیا کر اپنے قصور کو معاف کروانا ہو۔ یا اپنے بوزگاہ کو از سر نو چاہتے ہو۔ یا ملازمت پر جس سے موقوف یا معطل ہو چکا ہو۔ واپس جانے کا ارادہ ہو۔ تو یہ عمل کریں۔ انشاء اللہ ایک ہی دن میں مطلب حاصل ہوگا۔ اور چند اہل تکلیف بھی نہ اٹھانی پڑے گی۔ عمل مکرم یہ ہے۔ عروج ماہ میں جمعرات کے دن روزہ رکھے۔ اور شام کو غسل کر کے پاک و عیان سفید لباس پہنے اور خوشبو لگا کر روزہ افطار کرے۔ پھر کسی مکان خلوت میں بخور جلائے۔ اور تین رکابوں میں کھیر ڈال کر جو پہلے سے پکا کر تیار رکھی ہوئی چاہئے۔ اپنے سامنے رکھے۔ پہلی رکابی سوکل عمل کے نام کی۔ دوسری جناب رسول خدا اصل اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اسم مبارک کی۔ اور تیسری رکابی جناب سیدۃ النساء حضرت فاطمہ الزہراء رضی اللہ عنہا کے نام کی مقرر کرے۔ اور پھر ان کھیر کی رکابیوں پر ذیل کے اسم بارہ سو مرتبہ پڑھ کر دم کرے۔ پھر دونوں رکابیوں کو مسجد میں بھیج دے۔ اور تیسری رکابی جو حضرت فاطمہ الزہراء کے نام کی ہے۔ وہ لڑکیوں کو کھلا دے۔ انشاء اللہ ایک ہی رات میں کام پورا ہو جائیگا۔ اگر قیدی کے لئے ہو قیدی رہا کر دیا جائیگا۔ اگر خود مجرم ہے۔ تو بری کر دیا جائیگا۔ اگر کسی کو مطیع کرنا مقصود ہے۔ تو وہ مطیع ہو کر حسب مرضی کام کر لیا۔ لیکن اگر خدا نخواستہ پہلے دن کام پورا نہ ہو۔ تو دوسرے دن بھی اسی طرح عمل کرے۔ مگر کھیر بغیر دودھ کے پکائے۔ اور روزہ رکھے۔ باقی عمل دستور کرے۔ اور اگر خدا نخواستہ دوسرے دن بھی کام پورا نہ ہو۔ تو

یہ تسبیح حکام اور حلالی کے مطلب کے لئے اور کم عرصے میں مطلب تک پہنچنے کے لئے اس عمل سے بڑھ کر اور کوئی عمل نہیں۔ اگر کسی قیدی کو چھڑانا ہو۔ یا کسی غضناک حاکم کو نہر بان کر دیا کر اپنے قصور کو معاف کروانا ہو۔ یا اپنے بوزگاہ کو از سر نو چاہتے ہو۔ یا ملازمت پر جس سے موقوف یا معطل ہو چکا ہو۔ واپس جانے کا ارادہ ہو۔ تو یہ عمل کریں۔ انشاء اللہ ایک ہی دن میں مطلب حاصل ہوگا۔ اور چند اہل تکلیف بھی نہ اٹھانی پڑے گی۔ عمل مکرم یہ ہے۔ عروج ماہ میں جمعرات کے دن روزہ رکھے۔ اور شام کو غسل کر کے پاک و عیان سفید لباس پہنے اور خوشبو لگا کر روزہ افطار کرے۔ پھر کسی مکان خلوت میں بخور جلائے۔ اور تین رکابوں میں کھیر ڈال کر جو پہلے سے پکا کر تیار رکھی ہوئی چاہئے۔ اپنے سامنے رکھے۔ پہلی رکابی سوکل عمل کے نام کی۔ دوسری جناب رسول خدا اصل اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اسم مبارک کی۔ اور تیسری رکابی جناب سیدۃ النساء حضرت فاطمہ الزہراء رضی اللہ عنہا کے نام کی مقرر کرے۔ اور پھر ان کھیر کی رکابیوں پر ذیل کے اسم بارہ سو مرتبہ پڑھ کر دم کرے۔ پھر دونوں رکابیوں کو مسجد میں بھیج دے۔ اور تیسری رکابی جو حضرت فاطمہ الزہراء کے نام کی ہے۔ وہ لڑکیوں کو کھلا دے۔ انشاء اللہ ایک ہی رات میں کام پورا ہو جائیگا۔ اگر قیدی کے لئے ہو قیدی رہا کر دیا جائیگا۔ اگر خود مجرم ہے۔ تو بری کر دیا جائیگا۔ اگر کسی کو مطیع کرنا مقصود ہے۔ تو وہ مطیع ہو کر حسب مرضی کام کر لیا۔ لیکن اگر خدا نخواستہ پہلے دن کام پورا نہ ہو۔ تو دوسرے دن بھی اسی طرح عمل کرے۔ مگر کھیر بغیر دودھ کے پکائے۔ اور روزہ رکھے۔ باقی عمل دستور کرے۔ اور اگر خدا نخواستہ دوسرے دن بھی کام پورا نہ ہو۔ تو

تیسرے دن بھی ایسا ہی کرے۔ لیکن روزہ نہ رکھے۔ اور نہ ہی کھیر پکائے لیکن اگر بدقسمتی سے کھیر بھی کام پورا نہ ہو۔ تو متواتر بارہ دنوں تک یہ عمل بدستور بغیر کھیر اور روزہ کے پورا کر دے۔ انشاء اللہ ضرور کام پورا ہوگا۔ بلکہ علاوہ ازیں تمام مخلوقات پر تسبیح کی توفیق حاصل ہو جائیگی۔ اور عامل کامل ہو جائیگا۔ زکوٰۃ پوری ہو جانے کے بعد تیرہویں دن کچھ نیاز حسب توفیق دیدے۔ اور روزانہ ایک تسبیح اسمائے کاورد بلا تاخیر کرتا رہے عمل قابو میں رہے۔ پھر جس کی طرف ایک دفعہ پڑھ کر دم کر لیا۔ مطیع ہو جائے۔ بارگاہ یہ ہیں: یا سَاحِی یا قَیُّوْم یا عَلِی یا وَحِی یا وَفِی یا غَیْی ترک حیوانات ضروری ہے +

(۲۲) ذیل کا نقش کامل طہارت کے ساتھ ساعت سعید میں لکھ کر لوہان کی دھونی ویکر باند پر باندھے۔ تسبیح حاصل ہوگی۔ اور تمام مخلوقات عزت اور وقعت کی نظروں سے دیکھے گی +

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
حَمْدُ اللّٰهِ اَكْبَرُ
اللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ

۲۶۹۸	۲۶۹۱	۲۶۹۶	یا حنان
۲۶۹۳	۲۶۹۵	۲۶۹۷	یا منان
۲۶۹۴	۲۶۹۹	۲۶۹۲	یا دیان
۲۶۹۵	۲۶۹۰	۲۶۹۳	یا برهان

یا بدوح یا بدوح یا بدوح
(۲۳) ذیل کا نقش لکھ کر پاس رکھیں۔ تسبیح حاصل ہوگی +

۳۹۶	۳۰۸	۳۱۱	۳۰۳
۳۰۹	۳۹۷	۳۰۲	۳۱۰
۳۰۱	۳۱۳	۳۰۶	۳۹۸
۳۱۲	۳۰۰	۳۹۹	۳۰۷

(۲۵) آیات ذیل کو بطور درود ہمیشہ پڑھنے والا مخلوقات کی نظروں میں عزیز اور محبوب ہوگا۔ ہر مخلوق اس کی تابعداری کرے گی۔ اور توت تسخیر کامل طور پر حاصل ہوگی۔ آیات مبارکہ یہ ہیں: "سَلَامٌ قَوْلًا مِّن رَّبِّ الرَّحِيمِ - سَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِينَ - سَلَامٌ عَلَى الْيَاسِينَ - وَ سَلَامٌ عَلَى نُوحٍ فِي الْعَالَمِينَ - سَلَامٌ عَلَى مُوسَى هَارُونَ - سَلَامٌ عَلَى إِبْرَاهِيمَ - سَلَامٌ عَلَى إِسْحَاقَ الْفَخْرِ - سَلَامٌ عَلَيْكُمْ فَأَدْخُلُوا هَٰذَا خَالِدِينَ - اَوَّلَ دَافِرٍ كِبَارِهِ رَتَبَهُ دُرُود شَرِيفٌ وَ اَوَّلُ سَوَابِكِ مَرْتَبَةِ آيَاتِ مَذْكُورَةٍ كَمَا هِيَ دَائِمَةٌ وَ دَائِرَةٌ"۔

(۲۶) سورہ مزمل تسخیر کے لئے بے نظیر ہے۔ تسخیر کے لئے اس سورہ پر اس کی تلاوت کریں۔ بعد از اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پھر سورہ شروع کریں۔ جب اِلٰی رَبِّهِ سَبِّحًا پڑھیں۔ تو ایک سو اٹھائیس مرتبہ پڑھے۔ قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ يَا حَتَّانُ اللَّهُ الصَّمَدُ يَا مَنَّا نَ لَمْ يَلِدْ يَا كَيْمٌ وَلَمْ يُولَدْ يَا رَحِيمٌ - وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ يَا عَزِيزٌ۔ اس کے بعد سورہ کو قلم کرے۔ اور گیارہ بار درود شریف پڑھ کر اپنے اوپر دم کر لیا کرے۔

(۲۷) تسخیر مخلوقات کے لئے ذیل کا نقش خمس بھی بے نظیر اور مجرب ہے۔ اس نقش کو ساعت زہرہ میں جبکہ زہرہ بحالت شرف ہو۔ تانے کی تختی پر کندہ کر کے اپنے پاس رکھیں۔ توت تسخیر حاصل ہوگی۔ مناسب ہے کہ لکھتے وقت بخورات کام میں لائیں۔ تختی کے ایک طرف نقش کندہ کریں۔ اور تختی کے دوسری طرف لکھیں یا خوشامیل یا موکیا ٹیل۔ نقش یہ ہے۔

۸۹

۱۸۵	۱۹۲	۱۹۸	۲۰۴	۱۸۹
۱۹۹	۲۰۰	۱۸۰	۱۸۶	۱۹۳
۱۸۱	۱۸۷	۱۹۴	۱۹۵	۲۰۱
۱۹۰	۱۹۶	۲۰۲	۱۸۲	۱۸۸
۲۰۳	۱۸۳	۱۸۴	۱۹۱	۱۹۷

تفسیری فصل

قضاے حاجات اور مشکلات کے عمل

اگر کسی شخص کو کوئی سخت شکل پیش آئے۔ جو کسی طرح حل نہ ہوتی ہو۔ اور وہ اس کے پورا کرنے کے لئے سرگردان ہو۔ تو لازم ہے کہ غیروں کے در کو چھوڑ کر اپنے خاص مالک کے آستان عالی کی طرف رجوع کرے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: "وَسْتَغْنِيَنَّوْا بِالصَّبْرِ وَالصَّلَاةِ"۔

صدق دل کے ساتھ گناہوں سے توبہ کرے۔ اور احکام الہی کی پوری پابندی لازم کرے۔ اور گناہوں سے بچنے کے لئے جس قدر زیادہ مقدار میں ہو سکے۔ لا حول و استغفار کو پڑھے۔ انشاء اللہ رحم کیا جائیگا۔ اور اس کو مشکلات سے نجات ملیگی۔ لیکن اس کے ساتھ ہی بالکل تقدیر پر ہی معاملہ نہیں چھوڑ دینا چاہئے۔ بلکہ کچھ تدبیر بھی کرنی چاہئے۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ نے ہر حق پاؤں کام کرنے اور اوروں کی مدد اور اپنے آپ کی کفالت اور حفاظت کے لئے بھی عطا فرمائے ہیں۔ اس لئے چند ایک درود و وظائف ایسے بھی لکھے جاتے ہیں جن پر عمل کرنے سے اللہ تعالیٰ اپنے بندے کو مشکلات و مہمات سے نجات بخشتا ہے۔ اور حاجتوں کو پورا کرتا ہے۔

(۱) صلوٰۃ الحاجت :- اول وضو کرے۔ اور دو رکعت نماز نفل ادا کرے پھر مصلیٰ بیٹھ کر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے۔ اس کے بعد ہزار مرتبہ "بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ" کی تلاوت کرے۔ اور پھر سو مرتبہ کہے۔ "اللّٰهُ الصَّمَدُ الَّذِیْ خَدَّ بِیْدِیْ" پھر گیارہ بار درود شریف پڑھے۔ دوسرے دن دو رکعت نماز حاجت ادا کرے۔ اور پھر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے کہ ایک ہزار مرتبہ "بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ" کی تلاوت کرے۔ پھر سو بار "سَلَامٌ قَوْلًا مِّن رَّبِّ الرَّحِیْمِ" پڑھے۔ اور گیارہ بار درود شریف پڑھے۔ تیسرے دن پھر دو رکعت نماز نفل حاجت کے ادا کرے۔ گیارہ مرتبہ درود شریف اور ہزار مرتبہ "بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ" کی تلاوت کرے۔ سو مرتبہ کہے۔ لَا إِلَهَ إِلَّا

اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِیْنَ اور پھر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے۔
 چوتھے دن پھر دو رکعت نماز حاجت ادا کر کے گیارہ مرتبہ درود شریف - ہزار مرتبہ
 بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اور سو بار اَسْتَغْفِرُكَ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَغْفِرُكَ وَ اَسْتَغْفِرُكَ وَ اَسْتَغْفِرُكَ
 الْمُؤْمِنِیْنَ پڑھے گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے۔ پانچویں دن حسب معمول دو رکعت
 نماز ادا کر کے بعد گیارہ مرتبہ درود شریف ہزار مرتبہ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
 اور سو بار اَوْفُضْ اَمْرِیْ اِلٰی اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ یَصِیِّرُ بِالْعِبَادِ اور پھر گیارہ مرتبہ
 درود شریف - چھٹے دن دو رکعت نماز کے بعد گیارہ مرتبہ درود شریف ہزار مرتبہ بِسْمِ
 اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اور سو بار اَسْتَغْفِرُكَ الَّذِیْ یَبْدِیْ مَلَكُوتَ كُلِّ شَیْءٍ وَ
 اِلَیْهِ تُرْجَعُونَ اور گیارہ بار درود شریف - ساتویں دن حسب معمول نماز اور گیارہ مرتبہ
 درود کے بعد ہزار بار بِسْمِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اور سو بار اَللّٰهُمَّ لَطِیْفُ الْعِبَادِ اِنَّكَ یَرْزُقُ مَنْ
 یَّشَاءُ وَ هُوَ الْقَوِیُّ الْعَزِیْزُ اور گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے۔ آٹھویں دن نماز کے بعد
 درود شریف گیارہ مرتبہ اور ہزار مرتبہ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ کے بعد سو بار اِنَّا فَتَحْنَا یَا مُفْتَخِرٍ
 پڑھے گیارہ بار درود شریف پڑھے۔ نویں دن پھر نماز کے بعد درود گیارہ مرتبہ اور ہزار
 مرتبہ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اور سو بار اِنَّا فَتَحْنَا یَا مُفْتَخِرٍ اور گیارہ مرتبہ درود شریف
 پڑھے۔ دسویں دن پھر نماز ادا کر کے گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے اور پھر ہزار مرتبہ
 بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ پڑھے سو بار اَسْتَغْفِرُكَ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَغْفِرُكَ وَ اَسْتَغْفِرُكَ وَ اَسْتَغْفِرُكَ
 گیارہ بار درود شریف پڑھے۔ گیارہویں دن پھر بستور نماز دو رکعت ادا کر کے گیارہ
 مرتبہ درود شریف کی تلاوت کرے اور بعد ازاں ہزار بار بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ کا درود
 کر کے سو مرتبہ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَغْفِرُكَ وَ اَسْتَغْفِرُكَ وَ اَسْتَغْفِرُكَ وَ اَسْتَغْفِرُكَ وَ اَسْتَغْفِرُكَ
 گیارہ مرتبہ درود شریف - بارہویں دن پھر دو رکعت نماز اور گیارہ مرتبہ درود شریف
 ہزار مرتبہ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اور سو بار اَسْتَغْفِرُكَ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَغْفِرُكَ وَ اَسْتَغْفِرُكَ وَ اَسْتَغْفِرُكَ
 گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے۔ انشاء اللہ بارہ دنوں کے اندر اس کی کیسی ہی
 سخت مشکل یا حاجت کیوں نہ ہوگی۔ اللہ تعالیٰ پوری کرے گا۔ مگر قلب اور زبان
 کا یکساں ہونا ضروری ہے۔ ہر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھنے کے بعد صدقہ
 سے اور صدقہ زبان سے اپنی قضاء حاجت یا حل مشکلات کے لئے ختم و ختم

کے ساتھ دعا مانگنی چاہئے۔ یہ عمل عروج ماہ میں بدھ واریا یا اتوار کے روز سے شروع
 کریں مگر تنہائی اور خاموشی کا مکان میں پڑھے۔ تو بہتر ہوگا۔
 (۲) ذیل کا نقش ہر حاجت کے لئے اکیس اور پڑھنا فیر ہے۔ اعتقاد شرط ہے۔
 نقش مکرم یہ ہے۔ اس کو بچھ کر احتیاط کے ساتھ ہر وقت اپنے پاس رکھے یا نیشاں
 ہر حاجت پوری ہوگی۔ اور عامل کو تھوڑے دنوں کے بعد اس کی قدر و قیمت
 معلوم ہو جائیگی۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ حق حق حق موجود

سنگان	حنجر	تسلیم را	ہر زمان
حنجر	تسلیم را	ہر زمان	از غیب
تسلیم را	ہر زمان	از غیب	جان
ہر زمان	از غیب	جان	دیگر است

سبح حق حا حا حو حو حو حو

(۳) عروج ماہ میں بدھ جمعرات اور جمعہ کے دن روزہ رکھے۔ تیسرے دن
 یعنی جمعہ المبارک کے روز غسل کر کے نماز جمعہ کے لئے جائے۔ اور قبل مسجد میں داخل
 ہونے کے حتی الامکان سکینوں کو کچھ خیرات کرے۔ نماز ادا کر کے بعد صدقہ دل سے
 پڑھے۔ اور پھر اپنی حاجت سجدے میں جا کر اللہ تعالیٰ سے طلب کرے۔ انشاء اللہ
 اسی دن اس کی حاجت پوری ہوگی۔ دعا مکرم یہ ہے :-
 اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَغْفِرُكَ بِاسْمِكَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَغْفِرُكَ
 اَلْحِیُّ الْقَیُّوْمُ لَا تَاْخُذُہٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ لَّہٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی
 الْاَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَہٗ اِلَّا بِاِذْنِہٖ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْہِمُ
 وَمَا خَلْفَہُمْ الَّذِیْ اَنْتَ لَہٗ الْوُجُوْہُ وَخَشَعْتَ لَہٗ الْاَصْوَاتِ وَحَلَّتْ
 الْقُلُوْبُ مِنْ خَشِیْہِ اَسْأَلُكَ اَنْ تُصَلِّیَ وَتَسَلِّمَ عَلَی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ
 وَ عَلَی اٰلِہٖ وَاصْحَابِہٖ اَنْ تَقْضِیْ اِمْرَیْ اِنْ اَکَّدْتُ اَمْرَیْ اَنْ تَقْضِیْ اَمْرَیْ اَنْ تَقْضِیْ اَمْرَیْ
 میں چلا جائے +

20	22	24
21	23	25
26	27	28

نام دن	نماز فجر	نماز ظهر	نماز عصر	نماز مغرب	نماز عشا
اتوار	يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ ۱۰۰۰ مرتبہ	يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ ۱۰۰۰ مرتبہ	لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْعَزِيزُ الْخَلِيلُ يَا عَزِيزُ يَا خَلِيلُ ۱۰۰ مرتبہ	لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْمَلِكُ الْحَكِيمُ الْعَدْلُ ۱۱۰ مرتبہ	أَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ تَصِيْرُ الْأُمُورِ ۱۰۰۱ مرتبہ
سوموار	يَا رَحْمَنُ يَا كَرِيمُ ۱۰۰۰ مرتبہ	سود و شریف ۱۰۰۰ مرتبہ	درو و شریف ۱۰۰ مرتبہ	لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْوَاسِعُ الْوَدُوْدُ ۱۲۰ مرتبہ	وَاللَّهُ غَالِبٌ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ ۱۰۰۰ مرتبہ
منگلوار	يَا مَالِكُ يَوْمَ الدِّينِ ۱۰۰۰ مرتبہ	لَا خَوْفَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ ۱۰۰۰ مرتبہ	لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ خَالِصًا وَمُخْلِصًا الْوَاحِدُ الْأَحَدُ ۱۰۰ مرتبہ	لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ الْمُسْتَعْنَى عَلَىٰ كُلِّ صَافٍ ۱۲۰ مرتبہ	وَاللَّهُ الْمُسْتَعْنَى عَلَىٰ كُلِّ صَافٍ ۱۰۰۱ مرتبہ

(۷) نماز حاجت کا پڑھنا بہت مفید ہے۔ اللہ تعالیٰ بھی واستعینو بالصبر والصلوٰۃ یعنی صبر اور نماز کے ساتھ استغاثت مانگنے کا ارشاد فرماتے ہیں۔ اس نماز کو صلوٰۃ اولیاء بھی کہتے ہیں۔ ترکیب یوں ہے کہ صبح کی نماز سے پہلے پاک و صاف ہو کر دو رکعت نماز نفل حاجت کی نیت کرے۔ پہلی رکعت میں سورہ فاتحہ سات بار اور ایک بار یا ایہا الکافر وں الخ ایک مرتبہ اور دوسری رکعت میں سات بار فاتحہ اور ایک بار سورہ اخلاص پڑھ کر سلام پھیر لے۔ اور پھر کلمہ تعجید دس مرتبہ اور تَابَعَاتِ الْمُسْتَغْنٰی اَعْمٰیۃً بار پڑھ کر گیارہ بار درود شریف پڑھے۔ اور

اللہ تعالیٰ سے اپنی حاجت طلب کرے۔ انشاء اللہ حاجت پوری ہوگی۔ اگر اس نماز کو اپنا معمول بنا لیا۔ تو طرح طرح کی برکات ملاحظہ کریگا +

(۷) عروج ماہ میں اتوار کے دن سے شروع کرے۔ یہ وظیفہ صبح کی نماز کے فرض اور مفتوں کے درمیان آنکھیں بند کر کے پڑھنا چاہئے۔ اول و آخر دو دُشرف یعنی دفعہ ہو سکے۔ پڑھو۔ ترکیب یہ ہے۔ کہ فجر کی نماز کی سنت ادا کر کے بیٹھ جاؤ۔ اور چند مرتبہ دو دُشرف پڑھ کر سورہ فاتحہ مع بسم اللہ اکتالیس مرتبہ پڑھو۔ بسم اللہ کی آخری میم زیر کے ساتھ الحمد کے الفاظ ملاؤ۔ "الْحَمْدُ لِلَّهِ الرَّحِيمِ" کا تین دفعہ تکرار کرو۔ "إِيَّاكَ نَسْتَعِينُ" کا تین دفعہ تکرار کرو۔ آخر پُر آمین کا تین دفعہ تکرار کرو۔ اور اسی طرح اکتالیس بار پڑھ کر پھر چند مرتبہ دو دُشرف پڑھو۔ اکتالیس دن تک متواتر پڑھو۔ انشاء اللہ حاجت پوری ہوگی۔ مشکل حل ہوگی۔ اگر معمول کر لو گے۔ تو عجیب فائدہ اٹھاؤ گے +

(۸) اگر کوئی سخت مشکل پیش آئے۔ یا کوئی ایسی حاجت آ پڑے۔ جو کسی طرح حل نہ ہو سکتی ہو۔ یا فتوحات ظاہری و باطنی کی طلب ہو۔ تسخیرِ ظلمات کا اشتیاق ہو۔ تو سورہ فاتحہ کو بطریق ذیل ادا کرو۔ اکیس دن کا عمل ہے۔ انشاء اللہ انہی دنوں کے اندر اندر تنہا ہی حاجت یا مشکل حل ہو جائیگی۔ کئی بار کجتر التجرب عمل ہے۔ کرو۔ اور فائدہ اٹھاؤ ترکیب یہ ہے کہ نہایت پاک و صاف ہو کر عشاء کی نماز ادا کرو۔ جمعہ کے دن سے اس عمل کو شروع کرو۔ نمازِ فرض عشاء سے فارغ ہوئے بعد ۱۴ مرتبہ دو دُشرف پڑھو۔ پھر دو رکعت نماز قضا کی حاجت ادا کرو۔ پھر چودہ مرتبہ دو دُشرف پڑھ کر سورہ فاتحہ کی مقررہ تعداد جو نیچے لکھی گئی ہے۔ مع ہر بار بسم اللہ کے پوری کرو۔ پھر ۱۴ مرتبہ

دو دُشرف پڑھ کر اٹھ بیٹھو۔ ہدایات یہ ہیں۔ کہ وقت اور جگہ اور لباس کا ایک ہی ہونا ضروری ہے۔ دوسری شرط یہ ہے۔ کہ اگر دورانِ وظیفہ میں کہیں غلطی ہو جائے۔ یا تعداد کا شبہ ہو جائے۔ تو عمل چھوڑ کر وظیفہ دوبارہ اگلے جمعہ سے شروع کرو۔ دورانِ عمل میں کسی سے بات چیت نہ کرو۔ نہ ہی اشارہ سے کام لو۔ بالکل تنہائی میں عمل کرو۔ تعداد حسب ذیل ہے:- جمعہ ۱۴ مرتبہ۔ ہفتہ ۲۰ مرتبہ۔ اتوار ۸ مرتبہ۔ سوموار ۳۰ مرتبہ۔ منگل ۴ مرتبہ۔ بدھ ۵ مرتبہ۔ جمعرات ۲۰ مرتبہ۔ جمعہ ۲۴ مرتبہ۔ ہفتہ ۲۸ مرتبہ۔ اتوار ۱۰ مرتبہ۔ سوموار ۵ مرتبہ۔ منگل ۶ مرتبہ۔ بدھ ۱۳ مرتبہ۔

۶ مرتبہ۔ جمعرات ۱۴ مرتبہ۔ جمعہ ۲۰ مرتبہ۔ ہفتہ ۲۴ مرتبہ۔ اتوار ۹ مرتبہ۔ سوموار ۱۰۰ مرتبہ۔ منگل ۴۰ مرتبہ۔ بدھ ۲۰ مرتبہ۔ جمعرات ۸۰۰ مرتبہ۔

(۹) صلواتِ الخضر بہت مشہور اور مجرب عمل ہے۔ جو قضا کی حاجات اور بہات حل کے لئے اکسیر ہے۔ ترکیب یوں ہے کہ کسی تنہائی اور خاموشی کے وقت اول رکعت نماز نفل بنیت حاجت یا مشکل پڑھے۔ پہلی رکعت میں الحمد کے بعد غفل یا ایتھا الکفر ون۔ . . . الخ دس مرتبہ پڑھے۔ دوسری رکعت میں فاتحہ کے بعد دس مرتبہ قل هو اللہ احد۔ . . الخ پڑھے۔ بعد اس کے گیارہ بار دو دُشرف پڑھ کر سجدے میں سر رکھے۔ اور دس مرتبہ یہ دعا پڑھے:- سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَلِلَّهِ الْكَرَمُ دس بار پھر دس مرتبہ رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ کہے۔ اس کے بعد دو دُشرف پڑھ کر اپنی حاجت اللہ تعالیٰ سے طلب کرے۔ انشاء اللہ چند دن ایسا کرنے سے اس کی حاجت پوری ہوگی۔ مجرب ہے +

(۱۰) اول ان چاروں نقشوں کی زکوٰۃ بطریق ذیل ادا کرے۔ بعد ازاں جس کام یا مشکل یا حاجت کے لئے ان کو لکھیں گے۔ انشاء اللہ کامیابی حاصل کرے گا۔ اور تیرہ ہفت پائیگا۔ ان کی زکوٰۃ ادا کرنے کا طریق یہ ہے۔ کہ چونتیس دن مل گوشہ نشینی اختیار کرے۔ اور ترک حیوانات جلالی کرے۔ ان نقشوں کو روزانہ چونتیس چونتیس بار لکھ کر گولی بنا کر سرد دریا میں ڈال دیا کرے۔ چونتیس دن تک برابر بلاناغہ ہر ایک نقش ۳۴ دفعہ لکھ کر ایک قسم کے نقش کی ایک ایک گولی بنا کر کل چار گولیاں بنائے۔ اور آٹے میں ملا کر دریا میں روز ڈالے چونتیس دن کے بعد زکوٰۃ پوری ہو جائیگی۔ اور عمل قابو میں آ جائیگا۔ بعد ازاں اپنے کام میں لائے اور دیکھے کہ یہ نقش کس قدر پرتاثر ہیں۔ نقش مکرم یہ ہیں +

۷۸۶

۸	۱۴	۱۲
۱۶	۱۱	۷
۱۰	۹	۱۵

۷۸۶

۱۲	۷	۱۵
۱۴	۱۱	۹
۸	۱۶	۱۰

۸	۱۴	۱۰
۱۴	۱۱	۹
۱۰	۹	۱۵

(۱۱) ذیل کا نقش مکرم نہایت مفید اور مجرب ہے۔ اس کی زکوٰۃ کا طریق یہ ہے کہ عروج ماہ میں کسی ساعت سعید میں اس نقش کو لکھنا شروع کرے۔ روزانہ چالیس مرتبہ لکھ کر آٹھ میں گویاں بنا کر روز دریا میں ڈال دے۔ چالیس دن کے بعد زکوٰۃ پوری ہو جائے گی۔ پھر اپنے کام میں لائے جس مطلب کے لئے لکھے گا۔ انشاء اللہ مطلب حل ہوگا۔ زکوٰۃ کے بعد اس نقش کو ہرن کی جھلی پر لکھ کر اپنے پاس بھی رکھ لے۔ نقش مکرم یہ ہے +

سَلَامٌ	قَوْلًا	مِنْ الرَّبِّ	الرَّحِيمِ
قَوْلًا	مِنْ الرَّبِّ	الرَّحِيمِ	سَلَامٌ
مِنْ الرَّبِّ	الرَّحِيمِ	سَلَامٌ	قَوْلًا
الرَّحِيمِ	سَلَامٌ	قَوْلًا	مِنْ الرَّبِّ

(۱۲) جمع کے دن عصر کی ناز کے بعد دو زانو بیٹھ کر صدق دل سے ستر بار آیت الکرسی پڑھ کر دگاہ الہی میں خشوع و خضوع سے دعا کرے۔ خواہ کبھی ہی سخت مشکل کیوں نہ ہوگی۔ اللہ تعالیٰ حل کرے گا۔ اول و آخر درود شریف بھی پڑھیں۔ اگر عصر کی ناز کے بعد بدستور مغرب کی ناز تک وہیں بیٹھے رہیں۔ تو بہت مفید اور جلد ہی اثر ہوگا۔ اسی انشاء میں ختم و طیفہ کے بعد درود شریف اور استغفار پڑھتے رہیں۔ اس دوران میں عامل پر ایک خاص حالت طاری ہوگی۔ اس عالم میں جو دعائیں لکھے گا۔ اللہ پوری کرے گا +

(۱۳) ادھی رات کے وقت تنہائی کے مکان میں جہاں کسی آدمی یا کسی اور قسم کی کوئی آواز سنائی نہ دے سکتی ہو۔ با وضو بیٹھ کر اول درود ناز ادا کرے پھر

ایک سو ستر مرتبہ آیت الکرسی کی تلاوت کرے۔ اول و آخر درود شریف کیا۔ ہ گیارہ مرتبہ پڑھ کر نئے سرے سے میں جائے۔ اور عاجزی کے ساتھ درگاہ الہی میں دعا کرے۔ انشاء اللہ کسی ہی سخت مشکل کیوں نہ ہوگی۔ حل ہو جائیگی۔ مجرب ہے۔ بعض احوال میں ایک سو ستر کی بجائے تین سو تیرہ مرتبہ پڑھنے کی ہدایت ہے تین سو تیرہ کی تعداد میں ایک خاص راز ہے۔ اصحاب بدر اور اصحاب جالوت کی تعداد بھی تین سو تیرہ ہی تھی +

(۱۴) نوچندی جمعرات کو بعد نماز صبح اس نقش کو پانچ دفعہ لکھے۔ اور پانچ گویاں آٹھ میں بنا کر پانچ دفعہ اللہم صل علی سیدنا محمد و علی آل سیدنا محمد و بارک و سلم و صل علی جمیع الاولیاء و المرسلین پڑھ کر ان گویوں پر دم کرے۔ اور دریا میں ڈال دے۔ چالیس دن تک متواتر ایسا ہی کرے۔ چالیس دن کے بعد زکوٰۃ پوری ہو جائیگی جسب توفیق نیاز تقسیم کرے۔ اور ایک نقش لکھ کر

۱۳	۶	۱۱
۸	۱۰	۱۲
۹	۱۴	۷

اپنے پاس رکھ لے۔ بعد ازاں جس غرض کے لئے ایک تعویذ لکھے گا۔ وہ غرض پوری ہوگی۔ اور آئندہ کے لئے ہر کام میں یہ تعویذ کام آئیگا۔ تعویذ مکرم یہ ہے :-

(۱۵) ایک روز عروج ماہ میں اکبیس دن تک اکبیس مرتبہ روزانہ لکھ کر آٹھ میں گویاں بنا کر دریا میں ڈالے۔ زکوٰۃ پوری ہو جائیگی۔ پھر جس کام کے لئے چاہے لکھے۔ مجرب ہے۔ تعویذ یہ ہے :-

(۱۶) بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ - الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ وَ صَلَّی عَلَیْہِ عَلَی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ قُلْ هُوَ اللّٰهُ حَدِّ لَیْسَ کَمِثْلِہٖ اَحَدًا لَا تُسَلِّطُ عَلَیْہِ اَحَدًا وَ غَنِیَّ یَارَبِّ کُلِّ اَحَدٍ یَفْضَلُ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدًا اللّٰهُ الصَّمَدُ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُولَدْ وَلَمْ یَلِنْ لَهُ کُفُوًا اَحَدًا

الْهٰی بِاَمِّنْ هُوَ قَدِیْمٌ وَّیَادَا اَیْمٌ وَّیَا حَسْبٰی بِاَقِیْمٌ یَا اَوَّلُ یَا اٰخِرُ اَقْضِ حَاجَتِی
 یَا فَرْدُ یَا صَمَدُ وَصَلٰی اللّٰهُ عَلٰی سَبِّدِ نَا حَمْدًا وَّاِلٰهًا وَاَحْصَا بِہٖ وَسَلٰمٌ
 اول و آخر چند مرتبہ درود شریف کے ساتھ یہ دعا صبح و شام تین تین مرتبہ کچھ دنوں
 تک پڑھنے سے تمام مشکلات حل ہوگی +

(۱۷) نماز حاجت رات کے دو بجے پڑھے۔ ترکیب یوں ہے کہ پہلی رکعت میں
 الحمد کے بعد سو مرتبہ کہے۔ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظَّالِمِیْنَ
 دوسری رکعت میں الحمد کے بعد سو مرتبہ کہے اَمِّنْ یٰحَسْبُ الْمُضْطَرُّ اِذَا دَعَاکَ وَ
 یُکْشِفُ السُّوْءَ۔ تیسری رکعت میں الحمد کے بعد سو مرتبہ حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ
 الْوَكِیْلُ۔ چوتھی رکعت میں الحمد کے بعد سو مرتبہ وَ اَقِضْ اَمْرِیْ اِلٰی اللّٰهِ اِنَّ
 اللّٰهَ بِصِیْرَتِیْ بِالْعِبَادِ۔ جب سلام پھیرے۔ تو اپنے سر کو دائیں گھٹنے پر رکھ کر سو مرتبہ
 کہے۔ اِنِّیْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ۔ پھر بائیں گھٹنے پر سر رکھ کر اِنِّیْ مَسْنٰی الضُّرَّ وَاَنْتَ
 اَرْحَمُ الرَّحِیْمِیْنَ سو مرتبہ کہے۔ اس کے بعد تین مرتبہ درود شریف پڑھ کر سہ پہر
 میں جا کر عاجزی کے ساتھ دعا مانگے۔ انشاء اللہ حاجت پوری ہوگی مشکل حل ہوگی

(۱۸) ذیل کا نقش اللہ تبارک و تعالیٰ کے اسم ذاتی اللہ کا ہے۔ اول اس
 کی زکوٰۃ اس طرح پرادا کرے۔ عروج ماہ میں کسی ساعت سعید میں سمیٹ کر نقش
 کو لکھنا شروع کرے۔ اور والا لکھ کی تعداد پوری کرے۔ خواہ ایک دن میں خواہ جتنے
 دنوں میں چاہے۔ پوری کرے۔ اچس قد تعویذ لکھے۔ احتیاط کے ساتھ یا تو سمیٹا کر
 رکھنا جائے۔ یا دروازہ آٹے میں گولی بنا کر دیبا میں ڈال آیا کرے۔ روز دریا میں ڈالنا
 ضروری نہیں۔ دوسرے تیسرے دن فرصت کے وقت جا کر ڈال سکتا ہے۔ غرض
 سوا لاکھ کی تعداد پوری کر کے دریا میں ڈال دے۔ زکوٰۃ ادا ہو جائیگی۔ پھر جس کام
 کے لئے لکھیگا۔ تیر بہت پائیگا۔ اس کے استعمال کا طریقہ یہ ہے کہ جب کوئی حاجت
 یا مشکل پیش آئے۔ اس نقش مکرم کو لکھ کر رات کو سر ہانے رکھ کر سو جائیں انشاء اللہ
 رات کو خواب میں اس کے متعلق تمام حالات معلوم ہو جائیں گے جس طرح حکم ہو۔ اسی
 عمل کر کے کامیابی حاصل کریں نقش مکرم یہ ہے +

۱۶	۱۹	۲۲	۹
۲۱	۱۰	۱۵	۲۰
۱۱	۲۴	۱۴	۱۳
۱۸	۱۳	۱۲	۲۳

(۱۹) ثُمَّ اَنْزَلَ عَلَیْکُمْ مِنْۢ بَعْدِ الْغَمِّ اَمْنًا نَّعۡشٰی کَاۤیۡفًا
 مِنْکُمْ وَطَافَۃً قَدَّ اَھَمُّہُمُ الْفَسۡہَمُ یُطۡنُوۡنَ بِاللّٰہِ غَیۡرَ الْحَقِّ ظَنَّ الْجَاہِلِیَّةِ
 اَنَّہٗ لَیْسَ بِاللّٰہِ عَلَیۡہِمۡۤ اِذِ انۡتِ الصَّدُوۡرُ تَمۡکُ۔ یہ آیت مذکور آیت قطب کے نام
 سے موسوم ہے۔ اور قضاے حاجت میں خاص تاثیر رکھتی ہے۔ پہلے اس کی زکوٰۃ لیا
 کرے۔ جو تین دنوں میں اس طرح کی جاتی ہے۔ عروج ماہ میں جمعرات کے دن روزہ
 رکھے۔ اور صبح کو غسل کر کے پاک لباس زیب تن کرے۔ اور عصر اور مغرب کی نمازوں کے
 درمیان کسی خلوت کے مکان میں ۳۳ مرتبہ اس آیت کا ورد کریں۔ شام کے وقت جب
 روزہ افطار کریں۔ تو زکوٰۃ کی نیت سے افطار کریں۔ اور ایک کوپے برتن میں
 خود جا کر پانی لٹے۔ صاف کر کے پاؤ بھر چاول کودے برتن میں پکائے نصف آپ
 کھائے نصف اللہ کے نام پر غریبوں کو دے دے۔ دوسرے دن پھر صبح غسل کریں
 اور دوسرے کپڑے پہنیں۔ یا انہی کپڑوں کو دھو کر پہنیں۔ اور روزہ رکھیں۔ عصر اور
 مغرب کے درمیان پھر ۳۳ مرتبہ آیت مذکور کی تلاوت کریں۔ اور بطریق مذکور چاول پکائیں
 اور افطاری زکوٰۃ کی نیت سے کر کے نصف چاول خود کھائیں۔ اور نصف اللہ کے نام
 پر دے دیں۔ تیسرے دن پھر نیا لباس یا انہی کپڑوں کو دھو کر پہنیں۔ روزہ رکھیں۔ عصر
 اور مغرب کے درمیان ۳۳ مرتبہ آیت مذکور کی تلاوت کر کے اسی طرح چاول پکائیں۔ اور
 خود کھائیں اور غریبوں کو کھلائیں۔ زکوٰۃ ادا ہو جائیگی۔ اس کے بعد صرف پانچ مرتبہ روزہ
 آیت مذکور کو پڑھ لیا کریں۔ آیت کے موکل مطیع ہوں گے۔ وقت ضرورت یا حاجت یا مشکل
 و دوسرے مدد کریں گے۔ صرف تین دن بطریق مذکور حاجت کے وقت پڑھیں۔ حاجت پوری
 ہوگی۔ بھرت ہے +

(۲۰) اس نقش کو لکھ کر خوشبو لگائے۔ اور ٹوپی یا کپڑی میں دکھے اور قدرت

۲	۱	ط	۲	۱	م	۶	ح
۱	ی	ب	ی	ح	۲	ح	م

ॐ नमो भगवते वासुदेवाय

5 11 15 1119 141 H

624

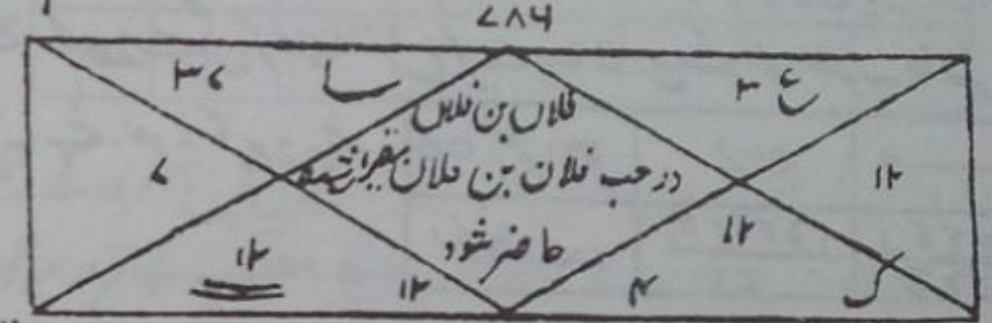
11	A	1	14
P	14	14	<
14	P	4	9
0	10	10	P

ع	ل	٥٥ قسم ١٥٥
٥٥٥٥	٥٥٥٥	٥٥٥٥

	ما	استقيم
و	الصر	
نجد	نا	
يا اهد		
نتيقين		

وَلَهُ
عُجْبٌ فَلَا يُبَالِي

(۱۹) عروج ماہ میں اتوار کے دن ایک چڑا پکڑ کر ذبح کرے۔ اور اُس کے خون سے ذیل کا نقش لکھ کر اسی وقت سُرخ ریشم کے کپڑے میں باندھ کر درخت سے لٹکا دے۔ انشاء اللہ محبوب فوراً حاضر ہو کر عاجزی کرے گا اور معافی مانگیگا۔ نقش مکرم یہ ہے:-



(۲۰) محراب الحجب اور آزمودہ سُرخس اس طرح بنایا جائے۔ کہ دیوالی کے دن تھوڑی سی روٹی ہتیا کرے۔ رات کو دیوالی کے چراغوں کی روشنی میں ذیل کے نقش جو نقش آدم اور نقش خواہلا تے ہیں لکھے۔ نقش آدم ۵۴ تحریر کرے اور نقش خواہ ۱۵ عدد لکھے بعد ازاں ایک مُردے کی کھوپری لیکر بوپلے سے ہتیا کر لی گئی ہو۔ گھریا جنگل میں جہاں تعویذات مذکورہ بالا جلائے جائیگے۔ مٹیجے جائے۔ اور تعویذوں کا فلیتہ بنا کر مٹیجے تل میں اُنکو جلائے۔ اور کھوپری کو اوپر لٹکا دے۔ تاکہ کاجل لگتا رہے پھر وہ کاجل احتیاط سے رکھ لے۔ جب آگ لکھ میں ڈالکر مطلوب کے سامنے جائیگا۔ مطلوب مطیع ہوگا۔ جس وقت تعویذات جلائے جا رہے ہوں اس وقت اسم یا دَدُ و دَدُ کا ورد بلا شمار کرتا جائے۔ جب تک تعویذ بالکل نہ جل جائیں ورنہ چھوٹے نقش دونوں ہیں:-

۷۸۶

(۱) نقش خواہ

۸	۱	۶
۳	۵	۷
۴	۹	۲

۱۸	۱۱	۱۶
۱۳	۱۵	۱۷
۱۴	۱۹	۱۲

(۲۱) عروج ماہ میں اتوار کے دن ذیل کا نقش روٹی کے ٹکڑے پر لکھ کر سیاہ کتے کو کھلایا کرے۔ گیارہ دن کے اندر اندر مطلوب مطیع ہوگا۔ اگر مطلوب مرد ہو تو سیاہ کتے کو کھلائے۔ اور اگر مطلوب عورت ہو تو سیاہ کتیا کو کھلائے۔ اگر بوہنی لکھ کر کھلانے کی بجائے اس تعویذ کی زکوٰۃ ادا کر دے تو نہایت پُر تاثیر اور زود اثر ہوگا۔ زکوٰۃ کا طریقہ یہ ہے۔ کہ بعد از ۱۴۵۰ تعویذ لکھ کر کسی کنوئیں یا دریا میں اکتالیس

دن تک ڈالے ازاں بعد روز پانچ نقش لکھ کر رکھ دیا کرے کسی فرصت کے وقت دریا میں ڈال آیا کرے نقش یہ ہے:-

۷۸۶

۶	۱۶	۱۷	۱
۳	۹	۱۸	۲
۱۷	۷	۰	۱۰
۸	۲	ع	۱۹

۷۸۶

(۲۲) ذیل کا نقش محبوب کو سحر کرنے میں بے نظیر ہے۔ ترکیب یوں ہے کہ عروج ماہ میں ساعت مشتری اتوار یا جمعرات کے دن زعفران سے ایک کاغذ پر لکھے۔ اور اس تعویذ کو گوری سکوری چھوٹی سی بندھنی میں ڈال کر اوپر ذرا شکر ڈال دے اور آگ میں اس طرح دفن کرے۔ کہ گرمی پہنچتی رہے۔ جوں جوں گرمی پہنچے گی مطلوب محبت میں بے قرار ہوگا۔ جب مطلوب کو علیحدہ کرنا مقصود ہو تو آگ میں سے نکال کر کسی سرد جگہ دفن کر دو۔ محبت ٹھنڈی پڑ جائے گی نقش یہ ہے:-

۷۸۶

۳۷۵	۳۷۹	۳۷۵	۳۷۶
۳۷۶	۳۷۱	۳۷۶	۳۷۸
۳۷۰	۳۷۲	۳۷۰	۳۷۷
۳۸۰	۳۷۸	۳۷۹	۳۷۴

(۲۳) ذیل کا نقش سب سے بڑھ کر زود اثر اور تیر بہدف ہے۔ ہزاروں بار پتھر کیا گیا۔ درست پایا۔ ترکیب مختلف ہے۔ اگر چہ مطلوب کی طبع کیسی ہی بگڑی ہوئی کیل نہ ہوگی۔ مگر جو نہی کہ اس تعویذ کو گرمی پہنچے گی۔ فوراً بے قرار ہو کر عاشق کی خدمت میں حاضر ہوگا۔ اور تمام عمر جہان ہوگا۔ ترکیب اول یہ ہے۔ کہ تعویذ کو کاغذ پر عروج ماہ ساعت مشتری میں جمعرات کے روز لکھے۔ اور کاغذ پر عطر اور شہد مل کر پاک اور نئی روٹی کی تکی بنا کر تعویذ اس میں رکھ دے۔ اور نئے چراغ میں تیل کا تیل ڈال کر چراغ روشن کر کے اور چراغ میں تکی اُس تعویذ کی ڈالے جو کہ لکھ کر شہد اور عطر مل کر تیار کر لیا گیا ہو۔ چراغ کا سنہ خاد محبوب کی طرف کرے۔ اور جب تک چراغ جلتا

ہے خود بھی وہیں بیچارہ ہے۔ اور یا دُؤد کا ورد لا تعداد کرتا رہے۔ اسی طرح سات دن کرنے سے مطلوب کی جو حالت ہوگی۔ خود آکر بیان کر لگا۔ اظہار کی ضرورت نہیں دوسری ترکیب یہ ہے کہ کوری سکوری پیالی میں لکھ کر اُس کو زیر آگ چولہے یا تنور میں دفن کر دیں اور بے فکر ہو جائیں۔ تجربہ بتا دیکھا کہ معشوق کس طرح غفلت بنا کرتے ہیں۔

تیسری ترکیب یہ ہے۔ کہ اس نوید کو بکری کے نسلے پر اگر مطلوب مرد ہے تو بکرے کے دائیں شانے پر اور اگر مطلوب عورت ہے تو بکری کے بائیں شانے پر۔

۷۸۶

۱۱	۱۸	۱۸	۱۸	۱۱	۸
ک	۱۱	۱۸	۱۸	۱۱	۸
۱۱	۱۹	۱۸	۱۸	۱۱	۸
۱۱	۲۱	۱۸	۱۸	۱۱	۸
۱۸	۹۱	۱۸	۱۸	۱۱	۸
۱۸	۱۸	۱۸	۱۸	۱۱	۸
۴۵ الساعۃ					
فلوں بن فلاں علی حب فلاں بن فلاں					

لکھ کر شہد مل دے۔ اور آگ میں دفن کر دے۔ تاکہ ہر وقت حرارت پہنچتی رہے۔ مطلوب دیوانہ دار اپنے طلب کرنے والے تک پہنچ جائیگا۔ خدا توقف نہ کر لگا۔

(۲۳) اگر مطلوب سنگدل ہو۔ ناراض ہو گیا ہو۔ یا کوئی شخص کسی پر عاشق ہو اور مطلوب تک رسائی نہ ہو سکے۔ یا اگر رسائی ہو۔ تو کامیابی نہ ہو۔ یا مطلوب ناواقف ہو۔ تو ذیل کا عمل کریں۔ انشاء اللہ شاد کام ہونگے۔ مگر وجہ حلال کے لئے کیا جائے۔ روزہ نقصان ہوگا۔ اور اُس کا وبال عامل کی گردن پر ہوگا۔ عمل از روئے قاعدہ جفر کے ہے۔ جو جبر الجبر ہے۔ عمل یہ ہے۔ عروج ماہ میں نوچندی جمعرات شترنی یا زہرہ کی ساعت میں شروع کرے۔ عمل شروع کرنے سے پہلے یہ کام کرے یا دُؤد کے عدد بحساب اسجد نکالے۔ پھر طالب کے نام کے عدد اور اس کی ماں

کے نام کے اعداد نکال کر جمع کرے۔ بعد ازاں مطلوب اور اس کی ماں کے نام کے اعداد لے کر سب کو جمع کرے اور نقش مربع پر کر کے تیار کرے۔ ایک کوراہی کا چٹخ اور تل کا تیل ہیا کرے۔ جب یہ سب کچھ ہو جائے۔ تو پھر شترنی کی ساعت میں جو نقش مربع تیار کیا تھا۔ اُس کو کسی پاک کا غذر پر زعفران کے ساتھ لکھے۔ اور پاک سکوری میں نئی رتہ فلینہ بنا کر چراغ روشن کرے۔ اور چراغ کا منہ خانہ محبوب کی طرف کر دے۔ اور خود چراغ کے سامنے بیٹھ کر محبوبہ کا تصور کر کے اسم الہی کے اعداد کے موافق ذیل کا وظیفہ پڑھے۔ انشاء اللہ مقصد میں کامیابی ہوگی اللہم تجر فلاں بن فلاں علی حب فلاں بن فلاں یا دُؤد یا حب یا جبرائیل یا درائیل یا رفائیل یا تنکفیل یا معاہجی یا دُؤد العجل العجل یا اعداد تکمل کر نقش مربع بطریق ذیل پر کرے یعنی جہاں عٹ ہے وہاں پہلا ہندسہ عٹ میں دوسرا علی ہذا القیاس :-

۷۸۶

۱۱	۸	۱	۱۳
۲	۱۳	۱۲	۶
۱۷	۳	۶	۹
۵	۱۰	۱۵	۴

(۲۵) اگر کوئی شخص اسم الحلیم کی زکوٰۃ بطریق ذیل ادا کر کے کسی محبوب کو مطیع کر نیکی لئے تین روز بطریق ذیل پڑھیگا۔ تو فوراً مطلوب مطیع ہوگا۔ زکوٰۃ کا طریق یہ ہے کہ عروج ماہ میں نوچندی جمعرات سے شروع کرے۔ صبح کی نماز کے بعد اول و آخر گیارہ مرتبہ درود شریف اور ۴۰۰ مرتبہ اسم الحلیم کی تلاوت کرے۔ پھر شام کو بھی بعد نماز بھی اسی طرح پڑھے۔ اور چالیس دن میں سو لاکھ کی تعداد پوری ہو جائیگی۔ بلکہ کچھ بڑھ بھی جائیگا۔ زکوٰۃ کے بعد کچھ نیاز تقسیم کر دے۔ بس عامل ہو گیا۔ زکوٰۃ کے بعد کسی وقت روزانہ ایک سو ایک مرتبہ پڑھ لیا کرے۔ تاکہ عمل قابو میں رہے۔ زکوٰۃ کے بعد جس مطلوب کو مطیع کر نیکی لئے مذکورہ بالا طریق پر صبح ایک سو ایک مرتبہ اور شام ایک سو ایک مرتبہ پڑھیگا۔ اور دورانِ ورد میں محبوب کا تصور رکھیگا۔ تو فوراً مطلوب مطیع ہوگا۔ مگر زکوٰۃ کا ورد کرتے وقت یا بعد از زکوٰۃ روزانہ درود کرتے وقت کسی قسم کا خیال نہیں رکھنا چاہیے

(۲۶۱) وَاللَّهُ لَسَدَّانٌ عَلَى مَا تَصِفُونَ - يَارَافِقُ يَا شَفِيقُ يَحْتَنِي مِنْ كُلِّ حَتِيقٍ - اَدَلْ دَاخِرٌ گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف اور ہزار بار پڑھ کر پھولوں پر دم کرے اور پھول محبوب کو تحفہ بھیج دے جو نہی محبوب ان پھولوں کو سونگے گا عاشق ہو جائے اور بغیر بے چین نہ آئیگا مجرب ہے۔ آرائش کریں +

(۲۶۲) زن و شوہر یا عاشق و معشوق میں باکسی بگڑے ہوئے سنگدل معشوق سنانے کے لئے یہ نقش اکیر ہے۔ اس میں طالب و مطلوب یا جن دو شخصوں کے درمیان ملاپ کرانا منظور ہو۔ کے نام کے اعداد اور ان کی ملاپ کے نام کے اعداد جمع کر کے نقش لکھیں۔ اور جس کو سنانا یا مطیع کرنا مقصود ہو۔ اس کو پلائیں۔ اور قدرت کا تاثیر لکھیں کہ مطلوب کس طرح مطیع ہوتا ہے نقش یہ ہے۔ اس میں اعداد طالب اور مطلوب اور ان کی ملاپ کے نام کے اعداد جمع کرو۔

۱۱۰۳	۱۰۹۷	۱۱۰۲
۱۰۹۹	۱۱۰۱	۱۱۰۲
۱۱۰۰	۱۱۰۵	۱۱۹۸

(۲۸۱) اگر کسی گھر میں نا اتفاقی ہو۔ یا دو شخصوں کا ملاپ کرنا مقصود ہو۔ جو آپس میں دشمن ہوں۔ یا معشوق کو مطیع کرنا ہو۔ تو سب سے بہتر یہ ہے کہ آیت ذیل کو لکھ کر پانی میں دھو کر ان کو پلا دیں لیکن اگر نہ پلا سکیں۔ تو اس آیت کو لکھ کر اس کو کنوئیں میں ڈال دینا چاہئے۔ جہاں سے وہ پانی پیتے ہیں۔ بجائے خدا سے قدر ان میں صلح ہو جائے گی۔ اور صلح محبت کی صورت میں مل جائیگی۔ آیت شریف یہ ہے: "وَجَاءَ مِنْ أَقْصَى الْمَدِينَةِ رَجُلٌ يَسْعَى قَالَ يَا قَوْمِ اتَّبِعُوا الْمُرْسَلِينَ اتَّبِعُوا لَّا يَسْأَلَكُمْ أَجْرًا وَهُمْ مُهْتَدُونَ" (سورہ یسین) +

(۲۹۱) عروج ماہ میں اتوار کے دن غسل کر کے پاک لباس پہنیں۔ اور عصر وقت بعد نماز عصر سورہ الم نشرح الخ اکتالیس بار باد وضو پڑھیں اول و آخر جتنی مرتبہ ہو سکے۔ درود شریف پڑھو۔ سورہ پڑھ چکے کے بعد سات بار سورہ مذکور کے موکلوں کے نام کی تلاوت کرو۔ موکلات کے اسمائے حسب ذیل ہیں :- ابرصا۔ صبرسا۔ صارصا۔ ہر جمعرات کو گھسی متکر اور سوجی ایک ایک

چھٹانک خود لا کر اپنے ہاتھ سے حلوا تیار کریں۔ اور حضرت علی کرم اللہ وجہہ کے نام کی نیاز دے کر خود کھائیں۔ چالیس دن میں زکوٰۃ پوری ہو جائے گی۔ بعد ازاں جب کسی کو مسخر کرنا مطلوب ہو۔ تو اتوار کے دن علی الصبح آٹھ کر باغ میں جائیں۔ اور ایک پھول دار درخت کی دو تین کلیوں کی شناخت کریں۔ پھر ان کلیوں پر چالیس مرتبہ سورہ مذکور جمعہ موکلات کے نام کی تلاوت کر کے دم کریں۔ اور آخر میں طالب و مطلوب اور ان کی ملاپ کے نام بھی لیں۔ دوسرے اور تیسرے دن بھی اسی طرح کریں یا نہی پہلی کلیوں پر پھر اسی طرح دم کریں تیسرے دن تک جب وہ کلیاں پھول بن جائیں تو بطریق مذکورہ عمل ختم کر کے ان پھولوں کو ٹوڑ لو۔ اور ان پھولوں میں اور پھول ملا کر بار بنائیں۔ اور مطلوب تک پہنچائیں۔ پھولوں کو سونگتے ہی محبت میں دیوانہ ہو جائے گا اور عمر بھر مطیع رہے گا۔ زکوٰۃ ادا کرنے کے بعد روزانہ چالیس مرتبہ کسی وقت سورہ مذکور کی تلاوت مع اسمائے موکلات کے کرتے رہیں۔ ورنہ عمل عسائے ہو جائیگا۔

(۳۰۱) جب زہرہ شرف میں ہو۔ اور قمر زاید النور۔ اس وقت ساعت سعیدہ زہرہ میں ایک تانبے کی تختی بیکر اس پر لکھا جائے کہم رَسُولٌ مِّنْ أَنْفُسِكُمْ عَزِيزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِينَ رَءُوفٌ رَّحِيمٌ اس طرح لکھ کر چاروں طرف پورا آجائے۔ اور بیچ میں جگہ خالی رہے۔ پھر الفاظ ذیل کے اعداد۔ طالب اس کی ملاپ مطلوب اور اس کی ملاپ کے اعداد نکال کر بطریق حفر تکسیر کر کے اعداد نکال کر اس نقش مربع پر کریں۔ ان میں سے تین تقویدہ لکھ کر قلبتہ بنائیں اور تختی کی خالی جگہ پر چراغ رکھ کر اس میں یہ قلیتہ جلا لیں۔ اور باتیمانہ تقویدوں کو روزانہ ایک تقویدہ جو کے آٹے میں ملا کر اگر مطلوب عورت ہے تو گدھی کو اگر مرد ہے تو گدھے کو کھائیں انشاء اللہ اب ہفتے کے اندر مطلوب تابع دار ہوگا۔ الفاظ یہ ہیں :- يَا مُسْتَطِيعُ النُّورِ سَمْعُونِي يَا زَبَّاهُ يَا سَيِّدَا لَا يَا مَوْلَا لَا أَجِبَا وَتُجِبَا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ يَا بَاقِيَ الْعِظَمَةِ اللَّهُ السُّلْطَانُ اللَّهُ يَا إِلَهَ الْهَدَى الدِّفِيعِ جَلَّالَهُ +

(۳۱۱) ذیل کا نقش محبت کے لئے مجرب الحجب ہے۔ طالب اپنے پاس رکھے۔ مطلوب مطیع رہے گا۔ ہرگز ہرگز خلاف درزی نہ کرے گا۔ بارہا تجربے میں آیا ہے۔ عروج ماہ

P4 = 244										244 P4									
1	2	3	4	5	6	7	8	9	10	11	12	13	14	15	16	17	18	19	20
21	22	23	24	25	26	27	28	29	30	31	32	33	34	35	36	37	38	39	40
41	42	43	44	45	46	47	48	49	50	51	52	53	54	55	56	57	58	59	60
61	62	63	64	65	66	67	68	69	70	71	72	73	74	75	76	77	78	79	80
81	82	83	84	85	86	87	88	89	90	91	92	93	94	95	96	97	98	99	100

(۳۷) جب آفتاب برج سرطان میں ہو تو مہینے کے دن ۱۰ بجے کے قریب ایک چاندی کی تختی لیکر لوہے کی قلم سے ذیل کا نقش کندہ کرے۔ اور فوراً گنوٹیں یا دریا میں ڈال دے۔ فوراً محبت ہوگی۔ پانی میں ڈالتے وقت مطلوب کا نام لے کر پکڑے اور خیال کرے کہ وہ مجھے جواب دے رہا ہے۔ نقش یہ ہے :-

یا سلیمان

2	4.5	4.4	1.1
4.0	1	6	4.5
1	4.2	4.1	1
4.2	0	5	4.6

اسم فلاں بنت فلاں علی حب فلاں ابن فلاں
عشوق کا نام عاشق کا نام

یا نچو فیصل

بُغْضُ كے عملیات

جُدائی نیا ہی دشمن زبان نبی

بغیر کسی معقول اور جائز وجہ کے کسی انسان کو تو کیا حیوان تک کو بھی تکلیف دینا ناجائز ہے۔ چہ جائیکہ کسی کو ہلاک کیا جائے یا تباہ و برباد کیا جائے یا دکھ دیا جائے۔

مشیتر اس کے کوہم بنفس۔ تبدائی۔ تباہی۔ دشمن کتبان بندہ می وغیرہ کے
علیات تحریر کریں۔ ناظرین کو متنبہ کر دینا اپنا فرض سمجھتے ہیں کہ وہ حکم الہی ان اللہ
لَا يُحِبُّ الظَّالِمِينَ "وَاللّٰهُ تَعَالٰی خَلَمَ دَسْتَم بِاص سے بڑھ جانے والوں کو پس نہیں
رتا ہر وقت مہ نظر رکھیں۔ اور بغیر کسی محضل جائزہ کے کسی کو دستا میں نہ لیں۔ اس کا
دہاں اور عذاب آپ کی اپنی گردن پر ہو گا۔ "وَمَا عَلَيْنَا اَلَا الْبَلٰغُ الْمُبِين"

(۱) اگر دشمن کو دشمنی سے روکنا ہو تو ذیل کی آیات مکہ کرآب برداں میں ڈال دیں
انشاء اللہ تباہ و برباد ہو گا۔ اہر عامل کو تکلیف دینے سے باز رہے گا۔ اور اس کی زبان
یا ہاتھ غرض قول و فعل سے کسی طرح بھی عامل کو تکلیف دینے کے کٹا۔ یہ آیات مبارکہ
قرن ناقص النور میں جمعہ کے روز قمر کی ساعت میں لکھے۔ نہایت پُر تاثیر ہیں۔ ”صَمْ
بِکُمْ عَصٰی ذٰلِکُمْ لَا یَفْعَلُوْنَ۔ صَمْ بِکُمْ عَصٰی ذٰلِکُمْ لَا یَفْعَلُوْنَ۔ صَمْ بِکُمْ عَصٰی
ذٰلِکُمْ لَا یَفْعَلُوْنَ“

۲۱ افری بیٹے کی انتہیوں میں تاریخ کو ذیل کے حرف لکھ کر اپنے پاس رکھے۔
 دشمنوں اور حامدوں کی فہرستوں سے محفوظ رہیگا۔ دشمن اس کے متعلق کچھ نہ کر سکیں گے
 نہ ان ہندی کے لئے تجربہ ہے۔ حرف یہ ہے:-

الحمد لله الذي جعل العلم موهبة لا

(۳) ذیل کا نقش قرناقص النوریں ساعتِ مرغ میں لکھ کر بیری کے درخت کے
ساتھ بانڈ دو۔ ساتھ ہی جس کی زبان بندی مطلوب ہو۔ اس کا نام بھی لکھو انشاء
دشمن ایک حرف تک عامل کے خلاف نہ کر سکیگا۔ مجرب ہے۔ اللہ اللہ اللہ
اللہ طمئنه۔ ع ع ع ح ح ح مر ب اند لا الا الا الا فادھا
امبا مشراھیا روتی مارشدہ اللهم عقد اللسان فلاں بن فلان علی فلاں بن فلاں
(۴) اگر وہ شخصوں میں دشمنی کرانا مطلوب ہو تو ذیل کا نقش چنے کی بوٹی پر لکھ کر قمر
ناقص النور میں کتے کو کھلا دو۔ نقش لکتے وقت منہ میں کوئی کڑوی چیز رکھو۔ انشاء اللہ
جداائی ہو جائیگی:

یا منگل کے دن سے شروع کیا جائے۔ تو اور بہتر ہوگا۔ اکیس دن تک روزانہ بلاناغہ
وقت مقررہ پر ۲، تقوید لکھ کر آٹے میں گولی بنا کر دریا میں ڈال آیا کرے۔ اکیس
دن کے بعد زکوٰۃ ادا ہو جائیگی۔ بعد ازاں عمل میں لائے۔ اگر ان شخصوں کے
مزاج آبی ہوں۔ تو تقویدوں کو جلائے۔ اگر آتشیں ہو۔ تو پانی میں بہائے۔ اگر خاک
میں ہو۔ تو ہوا میں ٹکائے۔ اگر بادی ہوں۔ تو زمین میں دبائے۔ اگر مختلف طبائع ہوں
تو مختلف تقوید لکھ کر ان کی طبائع اور

۲	۱۳	۳
۱۵	مطلب لکھے	۴
۳	۵	

طالع کے خلاف عمل کرے۔

تقوید یہ ہے :-

نقش یہ ہیں :-

۸	۹۲۶	۹۲۹	۱
۹۲۸	۲	۷	۹۲۷
۳	۹۳۱	۹۲۳	۶
۹۲۵	۵	۴	۹۳۰

۷۲۴	۷۱۷	۷۲۲
۷۱۹	۷۲۱	۷۲۳
۷۲۰	۷۲۵	۷۱۸

(۱۰) ہلاکی دشمن کے لئے مجرب ہے۔ ہفتے کے دن قرناقص النور میں ایک پہاڑی کو اکر کر اُس کو ذبح کرے۔ اور اُس کے خون سے ساعت زحل یا مریخ میں یہ نقش لکھ کر دشمن کے مکان میں دفن کرے۔ انشاء اللہ بہت جا دشمن ہلاک ہو جائیگا۔ نقش یہ ہے :-

۱۱۲۶۱۲۶۱۲ ھو ۱۱۶۱ ھ ان شانٹک ہوالا بتر

فلاں بن فلاں ہلاک گردو

(۱۱) قرناقص النور میں بارہ دن تک متواتر ذیل کا عمل کرے۔ دشمن عاجز ہو جائیگا اور دوبارہ گزند پہنچانے کی اس میں سکت نہ رہے گی۔ مجرب ہے۔ عمل یہ ہے۔ کہ ہفتے کے دن مہینے کے آخر میں بارہ سنکریاں بیکر ہر کھری پر بارہ بارہ دفعہ یہ آیت پڑھ کر دم کرے۔ اور دشمن کے مکان کی دیوار پر مارے۔ بارہ دن متواتر ایسا کرنے سے دشمن عاجز ہو جائیگا۔ آیت یہ ہے :- کُلْ مَنْ عَلَيْهَا فَإِنْ وَيَبْقَى وَجْهٌ رَبِّكَ ذُو الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ مجرب ہے (الرحمن ۲۷)

(۱۲) اتوار کے دن ذوال کے بعد ذیل کی آیت ۱۴ مرتبہ پڑھے۔ اور دشمن کی ہلاکی کا تصور کرے۔ اگر کوئی ناجائز وجہ نہ ہوگی۔ تو دشمن چند دنوں میں ہلاک ہو جائیگا۔ وہ نہ حامل صاحب جہنم کی سیر کرتے نظر آئیگی۔ اور دشمن سے پہلے موت کا مزہ چکھ لینگے۔ آیت یہ ہے :- قُلْ لِلْمُخْلِفينَ مِنَ الْاَكْثَرِ سُدْحُونَ اِلَى قَوْمِ اَدْنٰى بَأْسٌ شَدِيدٌ يَدْفَعُهُمْ اَوْ يُصْلِحُهُمْ اَوْ يَنْصَرِفُونَ اِنْ يُطِيعُوا اَوْ تَكْمُ اللّٰهُ اَجْرًا حَسَنًا وَاِنْ نَتَوَلَّوْا لَوْ لَبِئْتُمْ مِنْ قَبْلِ يَعْدِيْكُمْ عَذَابٌ اَلِيمٌ (فتح ۱۶)

(۱۳) دشمن کو عاجز اور محتاج بنانے کے لئے یہ عمل نہایت مجرب اور اکیر ہے۔

اول اس تعویذ کو گیارہ بار لکھ کر رٹے میں گولی بنا کر دریا میں ڈال دے۔ پھر کسی حلال جانور کی ہڈی پر اس تعویذ کو لکھ کر کسی پرانی قبر میں دفن کر دے۔ اور وہیں مٹھ کر

دشمن کی محتاجی کا تصور کر کے بغیر بسم اللہ پڑھنے کے ایک دفعہ سورہ توبہ پڑھے اور واپس چلا آئے۔ تھوڑے دنوں میں دشمن عاجز ہو جائیگا۔ تعویذ لکھتے وقت پہلے گیارہ دفعہ بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھ لینا چاہئے۔

۲	۹	۲
۳	۵	۷
۸	۱	۶

تعویذ یہ ہے :-



(۱۴) دشمن کے دفعیہ کے لئے ذیل کا عمل کریں۔ مگر یہ یاد رکھو۔ کہ اگر تمہاری خواہش ناجائز ہے۔ تو دیال تم پر ہی پڑیگا۔ عمل یہ ہے۔ فجر کی نماز کے وقت سنت اور فرض کے درمیان سورہ شریف الم تر کیف الخ ۱۴ مرتبہ پڑھے اور پھر ۴ مرتبہ یہ پڑھے :- اللّٰهُ الْقَادِرُ الْمُقْتَدِرُ الْقَاهِرُ كُلَّ جَبَّارٍ عِنْدَ يَاسِرٍ الْحَقُّ حَيْثُ كَانَ بِهِ الْحَوْلُ وَالْقُوَّةُ اِنْ كَانَتْ اِلَآهَ صَاحِدَةً وَاحِدَةً فَاِذَا هُمْ خَامِدُونَ (البقرہ ۲۵۵)

(۱۵) وَاِذْ قَالَ مُوسٰى لِقَوْمِهٖ يَقُومِ اَنْتُمْ ظَلَمْتُمْ اَنْفُسَكُمْ بِاتِّخَاذِكُمُ الْعِجْلَ فَتُوبُوْا اِلٰى بَارِئِكُمْ وَاَقْتُلُوا اَنْفُسَكُمْ ۝ آخر ماہ میں اس آیت شریف کو بعد از دوپہر تانے کی سختی پر ساعت زحل میں شگل یا ہفتے کے دن کندہ کرے۔ اور ساتھ جس دشمن کو ہلاک یا تباہ کرنا مقصود ہے۔ اس کا نام معاس کی ماں کے نام کے کندہ کرے اور کسی پرانی قبر میں دفن کر دے۔ انشاء اللہ بہت تھوڑے دنوں میں دشمن تباہ ہو جائے گا +

(۱۶) اگر دو شخصوں میں جائز طور پر جدائی کا ڈانٹ مقصود ہو۔ تو ایک بھوج تیریکہ اس پر یہ آیت لکھے :- وَالْقَيْنَا بَيْنَهُمُ الْعَهْدَ وَالْاَلْفَضَاءُ اِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ اُس کے نیچے یہ نقش کرے :-

پھر جن کے درمیان جدائی منظور ہو۔ اُن کے نام اور اُن کی ماؤں کے نام لکھ کر دو پرانی قبروں کے درمیان دفن کر دے۔ مجرب ہے۔

(۱۷) اول اس نقش کی زکوٰۃ ادا کرے۔ بعد ازاں اپنے کام میں لائے۔ زکوٰۃ کا طریق یہ ہے کہ چالیس دن تک برابر بلاناغہ اس نقش کو کپڑے پر چالیس بار روزانہ لکھ کر جلادیا کرے۔ چالیس دن کے بعد زکوٰۃ پوری ہو جائیگی۔ بعد ازاں

ایک مرتبہ روزانہ لکھ کر جلا دیا کرے۔ تاکہ عمل قابو میں رہے۔ زکوٰۃ کے بعد جب کسی دشمن کو تباہ کرنا مقصود ہو۔ تو دشمن کے پہنے ہوئے کپڑے پر اس نقش کو لکھ کر کسی صحرائی دوست پر لٹکا دے۔ جوں جوں ہولے نقش ملیگا۔ دشمن پریشان اور تباہ ہوتا جائیگا۔ آخر کار ہلاک ہو جائیگا۔ نقش یہ ہے :-

۱۳	۱۲	۸	۲۲	۱
۹	۲۳	۱۵	۱۱	۷
۱۸	۲	۶	۲۴	۱۳
۳	۲۰	۱۰	۴	۱۷
۲۵	۵	۱۹	۲۱	۱۶

۱۸۱ "وَجَعَلْنَا مِنْ بَيْنِ أَيْدِيهِمْ مَسَدًا وَأَمِنْ خَلْفِهِمْ مَسَدًا فَأَعْشَيْنَهُمُ فَمَا يَبْصُرُونَ" (سورہ یسین) شک کی سات کنکریاں سیکر ہر کنکری پر سات سات بات اس آیت کو پڑھ کر دم کرو۔ اور آگ میں ڈال دو جن کے دریاں جدائی کرنا مطلوب ہے دن دونوں کے نام مہمان کی ماؤں کے نام بھی لو۔ بے شک جدائی ہو جائیگی +

۱۹۱ ذیل کی آیت دو علیحدہ علیحدہ کاغذوں پر لکھ کر مہمان کی ماؤں کے نام اور ان کے اپنے ناموں کے پاک پانی میں دھو کر ان کو پلا دو۔ بے شک دونوں کے دریاں جدائی اور نفاق پیدا ہو جائیگا آزمودہ ہے۔ آیت یہ ہے :- "مَوَائِدُ خَلِيَّتِهِمْ ؕ أَنْذَرْتَهُمْ أَم لَمْ تَنْذِرْهُمْ لَكُمْ عَذَابٌ مُّهِينٌ" (پارہ اول: البقرہ ۷۷)

۲۰۱ سورۃ القارعہ کو کچی اینٹ پر لکھ کر متواتر سات دن تک دریا میں ڈال دیا کرو۔ خدا کے حکم سے سات دن کے اندر ان دونوں کے دریاں عداوت اور جدائی ہو جائیگی۔ سورۃ لکھ چکنے کے بعد یہ الفاظ بھی لکھ دو :- "الْبَغْضُ وَالنِّفَاقُ وَالْعَدَاوَةُ بَيْنَ فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ وَفُلَانِ بْنِ فُلَانٍ"۔ روزانہ سات دن تک ایسا کرو مجرب پاؤ گے جب اینٹ پر سورۃ القارعہ لکھ کر اس کے نیچے ان کے نام لکھو گے۔ اُسی دن اُس کو دریا میں ڈالنا ضروری ہے +

۲۱۱ شرف آفتابیں سیسے کی ایک تختی لیکر اُس نقش ثلث بنائیں۔

جس میں سورۃ العصر اور اودالم ترکیف۔ دشمن اور دشمن کی ماں کے نام کے اعداد شامل ہوں یعنی دونوں سمتوں کے اعداد۔ دشمن اور اُس کی ماں کے نام کے اعداد جمع کر کے تختی مذکور نقش ثلث پڑ کرو۔ اور آفتاب نکلنے کے وقت اس تختی کو سورج کے سامنے رکھ دو۔ اور جب دوپہر کے بعد سورج مغرب کی طرف جائے۔ تو تختی کا اُس طرف کرو۔ اس طرح چند دن کرنے سے دشمن خوار ہو جائیگا۔ مجرب ہے۔ رات کو تختی اٹھا کر اندر رکھ لیا کرو۔ انوار کے دن کسی قد و شیرینی کا صدقہ دیدو +

(۲۲) پرانی قبر کی مٹی لیکر اُس پر سات مرتبہ سورہ مومل دشمن کی تباہی کی نیت سے پڑھ کر دم کرو۔ اور اس مٹی کو دشمن کے گھر ڈال دو۔ پھر دیکھو کہ دشمن کس عذاب میں مبتلا ہوتا ہے +

(۲۳) اگر دشمن کو اذیت دینا یا ہلاک کرنا منظور ہو۔ تو دشمن کے نام کے عدد اور اُس کی ماں کے عدد و نکال کر جمع کرو۔ پھر اس میں (۳۰۳۲) عدد جو آیت "فِي قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ" اذہم اللہ فوضا ولہم عذاب الیم کے ہیں۔ جمع کرو اور قمر ناقص النور میں شگل کے دن ساعت زحل یا مریخ میں نقش مربع پڑ کر کے پرانی قبر میں دفن کرو۔ دشمن مقہور و ذلیل ہو گا۔ اگر دشمن کو ہلاک کرنا منظور ہو تو نقش کو پہلے آٹھویں خانے سے پڑ کرنا شروع کرو۔ اور اگر بیمار اور پریشان کرنا مطلوب ہو۔ تو نقش چھٹے خانے سے شروع کرو۔ ہم صرف آیت کا نقش مربع پڑ کر دیتے ہیں۔ بوقت ضرورت دشمن اور اُس کی ماں کے نام کے اعداد نکال کر نقش کو اسی ترتیب سے خود پڑ کر لو +

ہلاکت کے لئے

۱۰۰۶	۱۰۱۶	۱۰۱۲	۱۰۰۷
۱۰۰۲	۱۰۱۷	۱۰۱۰	۱۰۱۳
۱۰۰۹	۱۰۱۳	۱۰۰۴	۱۰۱۵
۱۰۱۱	۱۰۰۸	۱۰۰۵	۱۰۱۸

۱۰۰۶	۱۰۱۲	۱۰۱۶	۱۰۰۷
۱۰۱۳	۱۰۱۰	۱۰۰۳	۱۰۱۷
۱۰۰۴	۱۰۱۵	۱۰۱۳	۱۰۰۹
۱۰۱۸	۱۰۰۵	۱۰۰۸	۱۰۱۱

(۱۳) جب قمر در عقرب ہو۔ تو ہلاکت اور مارت کے نام کے اعداد نکال کر اس میں دشمن اور اُس کی ماں کے ناموں کے عدد اضافہ کر کے ذیل کے نقش ثلث پر اضافہ کر

ساتویں فصل

شناخت چور کے عملیات

(۱) اگر کسی کا مال چوری ہو گیا ہو۔ اور کسی شخص پر شبہ ہو۔ یا بہت سے شخصوں پر ہو۔ تو ذیل کی آیت کا غور پر لکھ کر پچھڑے کے گھمے میں باندھے۔ اور شبہ شخص۔ یا۔ اشخاص کا ہاتھ باری باری پچھڑے پر رکھائے۔ جو چور ہوگا۔ اُس کے ہاتھ رکھنے پچھڑا بولے گا۔ آیت یہ ہے: بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ اِنَّ الَّذِیْنَ اتَّخَذُوْا الْبَحْلَ سَبِیْلًا لَهُمْ عَذَابٌ مِّنْ رَبِّهِمْ وَذِلَّةٌ فِی الْحَیٰوَةِ الدُّنْیَا وَكَذٰلِكَ یُجْزٰی الْمُفْتَزِّیْنَ ۝ (سورۃ الاحزاب: ۱۵)

(۲) حسن اعتقاد کے ساتھ رات کو سوتے وقت آیات ذیل پڑھ کر سو جائے۔ انشاء اللہ خواب میں کل حال روشن ہو جائیگا۔ کون چور ہے۔ اُس کا نام کیا ہے۔ کہاں رہتا ہے۔ کیا کام کرتا ہے۔ مال کہاں ہے۔ لیکھا یا نہیں۔ اگر سات دن تک متواتر ایسا کرے گا۔ تو چور خود بخود حاضر ہو جائیگا۔ سات دفعہ روزانہ رات کو سوتے وقت پڑھو۔ سَيَقُوْلُ لَكَ الْمُخَلَّفُونَ مِنَ الْاَعْرَابِ شَغَلْنَا امَّوَالَنَا وَاهْلُوْنَا فَاسْتَغْفِرْنَا لِقَوْلِنَا بِالْجِدَارِ مَا لَیْسَ فِیْ قُلُوْبِهِمْ قَوْلٌ مِّنْ تَمَلِّکُ لَكُمْ مِّنْ اَللّٰهِ شَیْءٌ اِنْ اَرَادَ بِكُمْ خَيْرًا وَّاَرَادَ بِكُمْ شَرًّا لَّیْسَ اِلَّا اَنْ تَقْبَلُوْا مَا نَقُلُوْنَ خَبْرًا ۝ بَلْ ظَنَنْتُمْ اَنْ لَّنْ یُّنْقَلِبَ الرَّسُوْلُ وَ الْمُؤْمِنُوْنَ اِلٰی اَهْلٰیہِمْ اَبَدًا وَرَبِّیْنَ ذٰلِکَ فِیْ قُلُوْبِکُمْ وَظَنَنْتُمْ ظَنًّا سَوِیًّا وَکُنْتُمْ قَوْمًا بُرًا ۝ (سورۃ فتح: ۱۲)

(۳) یہ قصد کر کے کہ چور واپس آکر مجھ سے معافی مانگ رہا ہے۔ ہر نماز کے بعد پانچ مرتبہ روزانہ یہ آیت پڑھو۔ وَ لِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ یَغْفِرُ لِمَنْ یَّشَاءُ وَ یُعَذِّبُ مَنْ یَّشَاءُ وَ كَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِیْمًا ۝ انشاء اللہ ایک ہفتے کے اندر اندر یا تو چور تمہارے پاس جائیگا۔ یا خواب میں بالہامی

(الفتح: ۱۲)

طہ پر اُس کا نام و نشان اور مکمل پتہ مل جائیگا۔ مجرب ہے +
(۴) ذیل کا نقش لکھ کر چادری پکا کر اس میں رکھ دیں اور شنبہ لوگوں کو کھانے کے لئے دیں۔ جو شخص چور ہوگا۔ اس کے حلق سے نوالہ نہ اُترے گا۔ اور نہ کھا سکیگا۔ نقش یہ ہے :-

ط ۱۱۱
لا بد سمد لا جھا ص
حال ۹ ح ط م ح نمصد

(۵) اگر اس نقش کی زکوٰۃ پہلے ادا کر دیں۔ تو آئندہ کے لئے عمل قابو میں رہے گا۔ اور فائدہ دے گا۔ نہ صرف چور کی شناخت اور متعلقہ حالات معلوم ہونگے۔ بلکہ دنیا کے دوسرے کاروبار میں بھی نفع و نقصان نیکی و بدی قبل از وقت معلوم ہو جاتی ہے۔ زکوٰۃ کا طریق یہ ہے۔ کہ ترک حیوانات جملاتی و جمالی کے ساتھ ۲۵۰۰۰ نقش لکھ کر دریا میں ڈالے۔ دریا میں ڈالتے وقت آٹے میں گویاں ہلے۔ جتنے دنوں میں چاہے۔ نقد و پوری کرے۔ لیکن اگر چلے کے اندر اندر ختم کر لے گا۔ تو بہتر ہوگا۔ پس زکوٰۃ کے بعد جب چور یا کسی اور کا مال معلوم کرنا ہو۔ تو دوا میں ہاتھ کی بمبھلی پر یہ نقش لکھ کر سر کے نیچے رکھ کر سو جاؤ۔ معاملہ معلوم کے متعلق پورا پورا علم رات کو خواب میں ہو جائیگا۔ مجرب ہے۔

نقش یہ ہے :-

۲۸۸۸۸	۲۸۸۸۸	۲۸۸۸۸	۲۸۸۸۸
۲۸۸۸۸	۲۸۸۸۸	۲۸۸۸۸	۲۸۸۸۸
۲۸۸۸۸	۲۸۸۸۸	۲۸۸۸۸	۲۸۸۸۸
۲۸۸۸۸	۲۸۸۸۸	۲۸۸۸۸	۲۸۸۸۸

(۶) ذیل کا نقش بھنیہ مرغ پر لکھ کر ساتھ ہی شنبہ آدمیوں کے نام معہ ان کی ماؤں کے نام کے بھیس۔ اور آگ کے قریب ایسی جگہ دفن کریں کہ اندھ بٹنے نہ پائے۔ بلکہ اس کو گرمی پہنچتی رہے۔ انشاء اللہ جو شخص چور ہوگا۔ وہ سوائے واپس آنے

اور مالک کو مال حوالے کر نیکی علاوہ اور کوئی چارہ کار نہ دیکھیں گانقش یہ ہے :-

१॥ क। १ ॥ ॥ अ १

۹۰: بحسب مقتضای این

۲	۹	۲
۷	۵	۳
۴	۱	۸

اوتى السماوات اوتى الارض

॥ ५१॥

يَا أَيُّهَا اللَّهُ

۵۱۱ محاط ۵۱۲ م ۵۱۳ آ محاط ۵۱۴ م ۵۱۵ محاط ۵۱۶

(۷) ذیل کا نقش ایک بڑے کاغذ پر لکھیں۔ سولہویں خانے میں جہاں ہم نے سیاہی کا داغ لگا دیا ہے۔ سیاہی بھر کر تھوڑا سا عطر لگائیں۔ اور ایک نابالغ بچے کو تعویذ دے کر اُس سے کہو۔ کہ وہ سولہویں خانے پر نظر رکھے۔ اور جس شخص کی شکل اس میں سے نظر آئیگی۔ وہی چور ہوگا۔ بچے کو وہ شکل نظر آجائیگی۔ اُس سے دریافت کر لیں کہ

۲۳۵	۲۳۸	۲۳۹	۲۴۲
-----	-----	-----	-----

۲۲۲	۲۲۵	۲۲۸	۲۳۵
۲۲۶	۲۲۹	۲۳۱	۲۳۴
۲۳۰	۲۳۰	۲۳۲	۲۳۰
۲۳۲	۲۳۹	۲۴۲	۲۴۹

کون شخص ہے۔
نقش یہ ہے :-

فصل
انہویں
وایسی مفروریا چیز گرم شدہ کے عملیات

(۱۱) اگر کسی کی کوئی چیز گم ہو گئی ہو تو اسے مکرّم "یا حفیظ" اور آیت ذیل میں آمین اِذَا

اِنْ تَكُ مَقْتَلًا حَبَسَ مِنْ تَحْوِيلٍ فَتَكُنْ فِي صَفْحَةٍ اَوْ فِي السَّمَوَاتِ اَوْ فِي الْاَرْضِ
يَا أَيُّهَا اللّٰهُ ط کو انیس سو مرتبہ روز پڑھے۔ انشاء اللہ ایک ہفتہ کے اندر اندر وہ
جیڑل جائیگی۔ اور اگر نوڈھی یا غلام یا کوئی اور شخص بھاگ گیا ہوگا۔ تو بھی اسی طرح کرو۔
انشاء اللہ ایک ہفتے کے اندر اندر واپس ہوگا +

(۲) اگر کوئی نوٹدی غلام یا کوئی اور عزیز یا جانور بھاگ گیا ہو۔ مضور ہو۔ کوئی تپہ نہ ملتا ہو۔ تو سہ روزہ صبح کے وقت اول و آخر مد و شریف گیارہ گیدہ مرتبہ سورہ یوسف کی جتنی دفعہ تلاوت کر سکتے ہو۔ کروا انشاء اللہ بھاگا ہو یا گم شدہ فوراً واپس آئیگا۔

(۳) اگر کسی کو بھاگنے کی عادت ہو۔ خواہ وہ جانور ہو یا انسان۔ تو اس کو کسی چیز پر امن مولیٰ پر بہ قاہتدلی و کفر فرعون پر بہ فغوی و لو انزلنا هذا القرآن علی جبل الخ سورہ حشر آخری رکوع) پڑھ کر دم کرے۔ اور کھلا دے۔ انشاء اللہ اس کے بھاگنے کی عادت جاتی رہے گی۔ ۱۰

(۲) اسم مبارک "رقیب" کو مدنی کے ٹکڑے پر لکھ کر جانور یا لونڈی یا غلام کو باجس کے بھاگ جانے کا اندیشہ ہو کھلائے۔ باز رہیگا +

(۵) ذیل کے الفاظ کاغذ پر لکھ کر جرحے پر باندھ کر جرحہ الشاہدائے انشاء اللہ
مفوض جلدی واپس لے گا۔ فَرَدَدْنَاهُ إِلَىٰ أُمِّهِ كَيْ تَقَرَّ عَيْنُهَا وَلَا تَحْزَنَ وَلِتَعْلَمَ أَنَّ
اللَّهُ حَقٌّ وَلَكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ۝ (القصاص ۱۳)

۶۱) اگر کوئی عزیز گم ہو گیا ہو۔ اور اُس کا پتہ نہ چلتا ہو تو ایک ہزار مرتبہ اول و آخر دو دُشرب پڑھ کر چاروں طرف دم کرو۔ اور آیت کہ ایک کاغذ پر لکھ کر سنا خدای یہ بھی
یا اہی بحر متہ منزل فلان بن فلان زودتر حاضر گردید اور پھر اسی کاغذ کا نقویہ بنا کر
اپنے پاس رکھے۔ یا کسی درخت پر لٹکا دے۔ انشاء اللہ بھلا ہوا یا گم شدہ فوراً

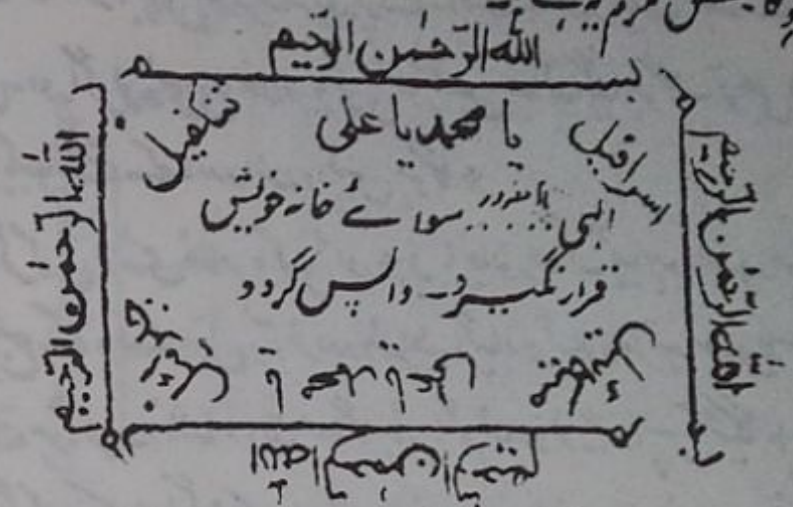
۱۰ ایت شریف یہ ہے : "اِنَّ هَذِهِ تَذْكِرَةٌ فَمَنْ شَاءَ اتَّخَذْ إِلَىٰ رَبِّهِ سَبِيلًا"
۶، ذیل کا نقش لکھ کر دینے کے

۲۳۹	۲۵۲	۲۵۷	۲۳۶
۲۵۲	۲۳۲	۲۳۸	۲۵۲
۲۳۲	۲۵۹	۲۵۰	۲۳۷

ساختہ باندھیں۔ جھاگٹو یا گم شدہ
 فوراً گھر پہنچو۔ تعویذ یہ ہے: ←

YAG	YAY	YAC	YAD
YAY	YAR	YAS	YAT
YAR	YAS	YAT	YAU
YAU	YAV	YAW	YAX

(۸) ذیل کا نقش لکھ کر درخت کے ساتھ باندھیں کہ ہر وقت ہوا سے ہلتا رہے مگر درخت
فرداً حاضر ہوگا نقش مکرم یہ ہے۔



(۹) یہ نقش بھاری پتھر کے نیچے رکھ دو۔ سفرد واپس آسکا۔ محراب ہے نقش
یہ ہے:-

۸	۴	۴	۱	۸	۲	۴	۱
۲	۲	۴	۵	۴	۲	۴	۵
۲	۶	۲	۶	۳	۴	۲	۶
۲	۵	۲	۸	۳	۵	۲	۸
۸	۲	۴	۱	۸	۲	۴	۱
۶	۲	۴	۵	۶	۲	۴	۵
۳	۹	۲	۶	۳	۹	۲	۶
۳	۵	۲	۸	۳	۵	۲	۸

(۱۰) یہ طلسم لکھ کر چرخے میں باندھ کر اٹا چرخہ گھاؤ۔ سفرد واپس آکر باعد
کرے گا۔ طلسم یہ ہے:-

س	ع	س
ا	ح	ا
ک	ع	ک

فلان بن فلان واپس گردو

نویں فصل

رہائی سبوس کے عملیات

(۱) اگر کوئی شخص گنہگار یا بے گناہ قید ہو گیا ہو۔ تو ذیل کا عمل کریں۔ انشاء اللہ
قیدی رہا ہو جائیگا۔ جمعہ کے بعد ساتویں ساعت میں یعنی ساعت شمس میں ذیل کا
تعوذ قیدی کے پاؤں کی مٹی کو کسی تختے پر بچھا کر لکھے۔ اور پھر اس مٹی کو پاک کپڑے
میں لپیٹ کر کسی ٹھنڈی جگہ دفن کر دے۔ انشاء اللہ قیدی جلد رہا ہو گا۔ قیدی کی
پاؤں کی مٹی قبل از وقت ہٹا کر لینی چاہئے۔
نقش یہ ہے:-

۱۸	۱۱	۱۶
۱۳	۱۵	۱۷
۱۳	۱۹	۱۷

(۲) قیدی کو لازم ہے کہ وہ ہر روز بعد نماز عشا صد قل سے دو ہزار مرتبہ ذرا
اول و آخر ورد شریف ایک ایک سوچے۔ انشاء اللہ ایک چلے کے اندر اندر قیدی
رہا ہو جائیگا۔ مَا شَاءَ اللَّهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ حَسْبُنَا اللَّهُ وَ
نِعْمُ الْوَكِيلُ +

(۳) اول ذیل کا تعوذ لکھ کر روزانہ چالیس دن تک چالیس عدد دریا میں بہاؤ
بعد ازاں ایک تعوذ لکھ کر قیدی کو پہناؤ۔ انشاء اللہ قیدی فوراً آزاد ہو جائیگا۔ اگر تعوذ
قیدی تک پہنچ سکے تو اس کا کوئی عزیز
یا رشتہ دار یہ کام کرے۔ اور پھر ایک
تعوذ اپنے پاس رکھ لے۔ اور بیت قیدی
کی رہائی کی رکھے:-

۶	۴	۲
۱	۵	۹
۸	۳	۴

(۴) يَا بَنِي لَا تَدْخُلُوا مِنْ بَابٍ وَاحِدٍ وَادْخُلُوا مِنْ أَبْوَابٍ مُتَفَرِّقَةٍ
وَمَا أَغْنِي عَنْكُمْ مِنَ اللَّهِ مِنْ شَيْءٍ إِنَّ الْحَكَمَ إِلَّا لِلَّهِ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَعَلَيْهِ

فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُونَ يَا خَالِصُ يَا مُخْلِصُ ۝ سات دن تک ایک سو ایک مرتبہ روزانہ ہر نماز کے بعد تلاوت کر کے قیدی کی رہائی کے لئے دعا کرو۔ انشاء اللہ سات یوم کے اندر قیدی رہا ہو گا۔ اگر رہا نہ ہو۔ تو دوسرا سہفتہ بھی اسی طرح کرو۔ اگر پھر بھی نہ ہو۔ تو پھر تیسرا سہفتہ بدستور کرو۔ انشاء اللہ یقینی کامیابی ہوگی۔ ناممکن ہے کہ قیدی رہا نہ ہو +

(۵) اول و آخر تین مرتبہ درود شریف اور ایک سو چار مرتبہ ذیل کی دعا پڑھو قیدی جلدی مخلصی حاصل کرے گا۔ يَا غِيَاثِي عِنْدَ كُلِّ كَرْبَةٍ وَجِيثِي عِنْدَ كُلِّ دَعْوَةٍ مُنَادِي عِنْدَ كُلِّ شِدَّةٍ وَرَجَائِي حِينَ تَقْطَعُ حَبْلَتِي +

(۶) نقش سورہ یسین شریف کا ہے۔ پہلے اس کی زکوٰۃ ادا کریں جس کا طریق یہ ہے کہ ترک حیوانات جلائی کے ساتھ ایک چلے میں دریا کے کنارے پر جا کر اس نقش کو لکھے۔ اور آٹے میں گولی بنا کر پانی میں بہا دے۔ آٹے میں قدرے شکر بھی ملا لے۔ چالیس دن کے بعد جب عمل ختم ہو۔ تو اسی جگہ درود چاول کی کھیر پکائے۔ اور اس پر حباب پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور مولا کے نام کی فاتحہ پڑھے۔ اور جس قدر بھوک ہو خود کھلے۔ باقی کھیر گھٹنے گھٹنے تک پانی میں جا کر دریا میں ڈال دے۔ اور گھر چلا آئے۔ زکوٰۃ ادا ہو جائیگی۔ سرسبز اور نقش لکھ کر دریا میں ڈالے۔ اور نقش لکھنے سے پیشتر ایک مرتبہ سورہ یسین اول و آخر تین مرتبہ درود شریف اور پھر نقش لکھ چکنے کے بعد جب دریا میں ڈالے تو پھر ایک

۲۳۱۱۸	۲۳۱۳۳	۲۳۱۳۶	۲۳۱۳۱	۲۳۱۲۴
۲۳۱۲۲	۲۳۱۲۵	۲۳۱۱۹	۲۳۱۳۹	۲۳۱۲۰
۲۳۱۳۰	۲۳۱۳۳	۲۳۱۳۲	۲۳۱۳۷	۲۳۱۲۹
۲۳۱۲۴	۲۳۱۲۱	۲۳۱۴۱	۲۳۱۴۵	۲۳۱۳۰
۲۳۱۳۷	۲۳۱۲۸	۲۳۱۲۲	۲۳۱۲۲	۲۳۱۳۲

نقش کی تعریف ابن قلم دار نے قاصد قیدی کی رہائی کے لئے مقرر کی دہی کے لئے۔
حل شکلات کے لئے۔ حصول اللہ کے لئے محبت کے لئے ہر معاملے میں کام دیکھو۔ اور عامل خوشحال ہو جائیگا۔

پوختا باب

فصل اول

دربیان عملیات امراض و اسباب

(۱) ذیل کی آیت روزانہ نو مرتبہ پڑھ کر بچوں پر دم کر دیں۔ انشاء اللہ آپ کی اولاد کسی بیماری میں مبتلا نہ ہوگی۔ اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف بھی پڑھیں۔ آیت یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ اِذْ قَالَتْ اَمْرًاۃٌ عَمْرٰنُ رَبِّ اِنِّیْ نَذَرْتُ لَكَ مَا فِیْ بَطْنِیْ مُحَرَّرًا فَتَقَبَّلْ مِنِّیْ اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ (۲) ذیل کا تعویذ بچے کے گلے میں ڈال دو۔ انشاء اللہ ہر آفت و بیماری سے محفوظ رہے گا۔ چاندی کی تختی پر کندہ کر اگر گلے میں ڈالیں تعویذ مکرم یہ ہے :-

۷۸۶	بسم اللہ	الرحمن الرحیم
بسم	اللہ	الرحمن الرحیم
بسم الرحمن	الرحیم	بسم اللہ الرحمن الرحیم

(۳) ذیل کی چھ آیات شریفہ سات دفعہ اور سورہ الحمد شریف ایک دفعہ اور ایک ایک مرتبہ اول و آخر درود شریف پڑھ کر جس بچے پر روزانہ دم کر دیا جائے۔ درود انشاء اللہ ہر بلا اور بیماری سے محفوظ رہے گا۔ اگر کوئی بچہ یا عورت یا آدمی بیمار ہو جا تو چینی کی طشتری میں ان آیات کو لکھ کر سات دن متواتر ہنار سنہ ملاؤ۔ انشاء اللہ تندرستی حاصل ہوگی۔ آیات شریفہ یہ ہیں :- وَشِفَیْ صَدْرُ قَوْمٍ مُّؤْمِنِیْنَ اَیَاۤیْہَا النَّاسُ قَدْ جَاءَکُمْ مَّوْعِظَةٌ مِّنْ رَبِّکُمْ وَشِفَاءٌ لِّمَا فِی الصُّدُورِ

پتھے پر دم کرو۔ اور پتھے کی ماں کے گلے میں ذیل کے دونوں تعویذ لکھ کر ڈال دو۔ انشاء اللہ
سان کا مرض دفع ہو جائیگا۔ وہ دونوں تعویذ یہ ہیں :-

۴۹۷	۵۰۳	۵۰۷	۵۱۱	۵۱۵
۵۰۸	۵۰۳	۵۰۵	۵۰۷	۵۱۲
۵۰۲	۵۱۳	۵۰۵	۵۰۷	۵۱۲
۵۰۷	۵۰۱	۵۰۰	۵۰۰	۵۱۲

یا کافی	یا کافی	یا کافی
یا حافظ	یا حافظ	یا حافظ
یا حامی	یا حامی	یا حامی

(۱۲) اگر کسی کے سر میں درد ہو رہی ہو۔ تو اس کو کہو۔ کہ وہ اپنے سر کو مضبوطی کے ساتھ ہاتھ سے پکڑ رکھے۔ پھر عامل ایک تیز نوک دار چاقو یا چھری لیکر اس کی نوک سے دیوار پر ٹکچا لٹکے اور مقام الف پر چاقو یا چھری کی نوک گلا کر دل ہی دل میں تین دفعہ سورہ فاتحہ پڑھ کر مریض پر دم کرے۔ انشاء اللہ اس آ جاوے گا۔ اگر خدا بخوات کوئی فائدہ نہ ہو۔ تو دوسری دفعہ مقام ب پر چھری چھب کر پڑھو۔ اور دم کرو۔ اگر پھر بھی نہ آئے۔ تو مقام ج پر اور پھر د پر اسی طرح کرو۔ هزار آرام ہو جائیگا۔ تجربہ ہے۔

(۱۳) باری کے بخار کے لئے ایک پاک ٹھیکری لے کر اس پر "یا محیط" لکھو۔ اور مریض کے بائیں بازو پر باندھ دو۔ انشاء اللہ دوسرے تبصرے اور چوتھے دن کی باری کا بخار رفع ہو جائیگا۔ صحت کے بعد کچھ نیاز تقسیم کرو :-

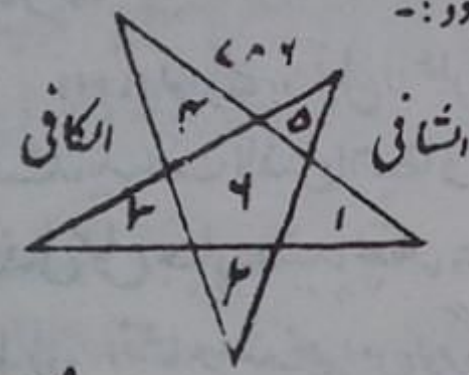
(۱۴) بخار کے وقت سے قریب ایک گھنٹہ پیشتر تین دفعہ پڑھ کر مریض پر دم کرو انشاء اللہ بخار نہیں ہوگا۔ دعا مگر یہ ہے :- بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ - یا مُسْتَبِثُ سَبِّتْ یا شَافِی اَشْفِ یا کَافِی اَکْفِ یا مُفْلِحُ اَفْلِحْ یا مُفَرِّجُ فَرِّجْ یا مُسَقِّلُ سَقِّلْ یا مُبَسِّطُ بَسِّطْ یا رَحْمٰنُ الرَّحِیْمِ اَرْحَمْ یا ذُو الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ :-

(۱۵) نانہ مرتبہ اسم ذاتی اللہ لکھ کر مریض کے پانی میں دھو ڈالو۔ اور پلاؤ انشاء اللہ ہر قسم کی درد ادا تب وہ ہوگی :-

(۱۶) درد کر کے ٹے گیارہ مرتبہ پڑھ کر اول و آخر گیارہ مرتبہ درود شریف مریض کی درد کی جگہ پر دم کرو۔ درد کا فور ہوگی۔ دعا یہ ہے :- بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

یا شَافِی یا کَافِی - بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یا مُحِیْطُ یا وَسِیْعُ - بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ - یا حَافِی یا ذَا اِمِّم مَّظْ -

(۱۷) اس تعویذ پر سات دفعہ آیت الکرسی پڑھ کر دم کرو۔ اور مریض کے گلے میں ڈال دو۔ مریض پر بھی دم کرو۔ ہر قسم کی درد کا فور ہوگی۔ تعویذ یہ ہے۔ صحت کے بعد تعویذ کو آٹے میں لپیٹ کر کسی دیران کنوئیں میں ڈال دو :-



(۱۸) ذیل کے تعویذ کو پانچ دفعہ لکھو اور آٹے میں گولی بنا کر دیا یا آب جاری میں ڈال دو۔ محمد

پھر ایک اور تعویذ لکھ کر مریض کے گلے میں ڈال دو

عبد ازاں یا بیخ پیسے یا پانچ تنے یا پانچ دیے کی نیاز بھوز کو اذ تقسیم کرو۔ انشاء اللہ مرض صحت سے صحت ہوگی۔

۴۹۷	۴۹۷	۴۹۷
یا رحیم	یا اللہ	ادحم
یا بصیر	یا بصیر	اللہ

(۱۹) تمام دہائی امراض چھبک۔ طاعون، ہیضہ وغیرہ کے دور کرنے کے لئے اکیر ہے خوش بواریکان میں کلال مہارت اور پاکیزگی کے ساتھ لکھو۔ اور ایک تعویذ مکان میں کسی جگہ چسپاں کر دو۔ دوسرا مریض کے گلے میں ڈالو۔ مریض صحت یاب گلا۔ دوسرے محفوظ رہینگے انشاء اللہ تجربہ ہے :-

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

۱۱۱	۸۲	۱۴۲	۱۳۱	۳۰۳	۳۰۴	۳۰۵	۳۰۶	۳۰۷	۳۰۸	۳۰۹	۳۱۰	۳۱۱	۳۱۲	۳۱۳	۳۱۴	۳۱۵	۳۱۶	۳۱۷	۳۱۸	۳۱۹	۳۲۰	۳۲۱	۳۲۲	۳۲۳	۳۲۴	۳۲۵	۳۲۶	۳۲۷	۳۲۸	۳۲۹	۳۳۰	۳۳۱	۳۳۲	۳۳۳	۳۳۴	۳۳۵	۳۳۶	۳۳۷	۳۳۸	۳۳۹	۳۴۰	۳۴۱	۳۴۲	۳۴۳	۳۴۴	۳۴۵	۳۴۶	۳۴۷	۳۴۸	۳۴۹	۳۵۰	۳۵۱	۳۵۲	۳۵۳	۳۵۴	۳۵۵	۳۵۶	۳۵۷	۳۵۸	۳۵۹	۳۶۰	۳۶۱	۳۶۲	۳۶۳	۳۶۴	۳۶۵	۳۶۶	۳۶۷	۳۶۸	۳۶۹	۳۷۰	۳۷۱	۳۷۲	۳۷۳	۳۷۴	۳۷۵	۳۷۶	۳۷۷	۳۷۸	۳۷۹	۳۸۰	۳۸۱	۳۸۲	۳۸۳	۳۸۴	۳۸۵	۳۸۶	۳۸۷	۳۸۸	۳۸۹	۳۹۰	۳۹۱	۳۹۲	۳۹۳	۳۹۴	۳۹۵	۳۹۶	۳۹۷	۳۹۸	۳۹۹	۴۰۰	۴۰۱	۴۰۲	۴۰۳	۴۰۴	۴۰۵	۴۰۶	۴۰۷	۴۰۸	۴۰۹	۴۱۰	۴۱۱	۴۱۲	۴۱۳	۴۱۴	۴۱۵	۴۱۶	۴۱۷	۴۱۸	۴۱۹	۴۲۰	۴۲۱	۴۲۲	۴۲۳	۴۲۴	۴۲۵	۴۲۶	۴۲۷	۴۲۸	۴۲۹	۴۳۰	۴۳۱	۴۳۲	۴۳۳	۴۳۴	۴۳۵	۴۳۶	۴۳۷	۴۳۸	۴۳۹	۴۴۰	۴۴۱	۴۴۲	۴۴۳	۴۴۴	۴۴۵	۴۴۶	۴۴۷	۴۴۸	۴۴۹	۴۵۰	۴۵۱	۴۵۲	۴۵۳	۴۵۴	۴۵۵	۴۵۶	۴۵۷	۴۵۸	۴۵۹	۴۶۰	۴۶۱	۴۶۲	۴۶۳	۴۶۴	۴۶۵	۴۶۶	۴۶۷	۴۶۸	۴۶۹	۴۷۰	۴۷۱	۴۷۲	۴۷۳	۴۷۴	۴۷۵	۴۷۶	۴۷۷	۴۷۸	۴۷۹	۴۸۰	۴۸۱	۴۸۲	۴۸۳	۴۸۴	۴۸۵	۴۸۶	۴۸۷	۴۸۸	۴۸۹	۴۹۰	۴۹۱	۴۹۲	۴۹۳	۴۹۴	۴۹۵	۴۹۶	۴۹۷	۴۹۸	۴۹۹	۵۰۰
۱۱۱	۸۲	۱۴۲	۱۳۱	۳۰۳	۳۰۴	۳۰۵	۳۰۶	۳۰۷	۳۰۸	۳۰۹	۳۱۰	۳۱۱	۳۱۲	۳۱۳	۳۱۴	۳۱۵	۳۱۶	۳۱۷	۳۱۸	۳۱۹	۳۲۰	۳۲۱	۳۲۲	۳۲۳	۳۲۴	۳۲۵	۳۲۶	۳۲۷	۳۲۸	۳۲۹	۳۳۰	۳۳۱	۳۳۲	۳۳۳	۳۳۴	۳۳۵	۳۳۶	۳۳۷	۳۳۸	۳۳۹	۳۴۰	۳۴۱	۳۴۲	۳۴۳	۳۴۴	۳۴۵	۳۴۶	۳۴۷	۳۴۸	۳۴۹	۳۵۰	۳۵۱	۳۵۲	۳۵۳	۳۵۴	۳۵۵	۳۵۶	۳۵۷	۳۵۸	۳۵۹	۳۶۰	۳۶۱	۳۶۲	۳۶۳	۳۶۴	۳۶۵	۳۶۶	۳۶۷	۳۶۸	۳۶۹	۳۷۰	۳۷۱	۳۷۲	۳۷۳	۳۷۴	۳۷۵	۳۷۶	۳۷۷	۳۷۸	۳۷۹	۳۸۰	۳۸۱	۳۸۲	۳۸۳	۳۸۴	۳۸۵	۳۸۶	۳۸۷	۳۸۸	۳۸۹	۳۹۰	۳۹۱	۳۹۲	۳۹۳	۳۹۴	۳۹۵	۳۹۶	۳۹۷	۳۹۸	۳۹۹	۴۰۰	۴۰۱	۴۰۲	۴۰۳	۴۰۴	۴۰۵	۴۰۶	۴۰۷	۴۰۸	۴۰۹	۴۱۰	۴۱۱	۴۱۲	۴۱۳	۴۱۴	۴۱۵	۴۱۶	۴۱۷	۴۱۸	۴۱۹	۴۲۰	۴۲۱	۴۲۲	۴۲۳	۴۲۴	۴۲۵	۴۲۶	۴۲۷	۴۲۸	۴۲۹	۴۳۰	۴۳۱	۴۳۲	۴۳۳	۴۳۴	۴۳۵	۴۳۶	۴۳۷	۴۳۸	۴۳۹	۴۴۰	۴۴۱	۴۴۲	۴۴۳	۴۴۴	۴۴۵	۴۴۶	۴۴۷	۴۴۸	۴۴۹	۴۵۰	۴۵۱	۴۵۲	۴۵۳	۴۵۴	۴۵۵	۴۵۶	۴۵۷	۴۵۸	۴۵۹	۴۶۰	۴۶۱	۴۶۲	۴۶۳	۴۶۴	۴۶۵	۴۶۶	۴۶۷	۴۶۸	۴۶۹	۴۷۰	۴۷۱	۴۷۲	۴۷۳	۴۷۴	۴۷۵	۴۷۶	۴۷۷	۴۷۸	۴۷۹	۴۸۰	۴۸۱	۴۸۲	۴۸۳	۴۸۴	۴۸۵	۴۸۶	۴۸۷	۴۸۸	۴۸۹	۴۹۰	۴۹۱	۴۹۲	۴۹۳	۴۹۴	۴۹۵	۴۹۶	۴۹۷	۴۹۸	۴۹۹	۵۰۰
۱۱۱	۸۲	۱۴۲	۱۳۱	۳۰۳	۳۰۴	۳۰۵	۳۰۶	۳۰۷	۳۰۸	۳۰۹	۳۱۰	۳۱۱	۳۱۲	۳۱۳	۳۱۴	۳۱۵	۳۱۶	۳۱۷	۳۱۸	۳۱۹	۳۲۰	۳۲۱	۳۲۲	۳۲۳	۳۲۴	۳۲۵	۳۲۶	۳۲۷	۳۲۸	۳۲۹	۳۳۰	۳۳۱	۳۳۲	۳۳۳	۳۳۴	۳۳۵	۳۳۶	۳۳۷	۳۳۸	۳۳۹	۳۴۰	۳۴۱	۳۴۲	۳۴۳	۳۴۴	۳۴۵	۳۴۶	۳۴۷	۳۴۸	۳۴۹	۳۵۰	۳۵۱	۳۵۲	۳۵۳	۳۵۴	۳۵۵	۳۵۶	۳۵۷	۳۵۸	۳۵۹	۳۶۰	۳۶۱	۳۶۲	۳۶۳	۳۶۴	۳۶۵	۳۶۶	۳۶۷	۳۶۸	۳۶۹	۳۷۰	۳۷۱	۳۷۲	۳۷۳	۳۷۴	۳۷۵	۳۷۶	۳۷۷	۳۷۸	۳۷۹	۳۸۰	۳۸۱	۳۸۲	۳۸۳	۳۸۴	۳۸۵	۳۸۶	۳۸۷	۳۸۸	۳۸۹	۳۹۰	۳۹۱	۳۹۲	۳۹۳	۳۹۴	۳۹۵	۳۹۶	۳۹۷	۳۹۸	۳۹۹	۴۰۰	۴۰۱	۴۰۲	۴۰۳	۴۰۴	۴۰۵	۴۰۶	۴۰۷	۴۰۸	۴۰۹	۴۱۰	۴۱۱	۴۱۲	۴۱۳	۴۱۴	۴۱۵	۴۱۶	۴۱۷	۴۱۸	۴۱۹	۴۲۰	۴۲۱	۴۲۲	۴۲۳	۴۲۴	۴۲۵	۴۲۶	۴۲۷	۴۲۸	۴۲۹	۴۳۰	۴۳۱	۴۳۲	۴۳۳	۴۳۴	۴۳۵	۴۳۶	۴۳۷	۴۳۸	۴۳۹	۴۴۰	۴۴۱	۴۴۲	۴۴۳	۴۴۴	۴۴۵	۴۴۶	۴۴۷	۴۴۸	۴۴۹	۴۵۰	۴۵۱	۴۵۲	۴۵۳	۴۵۴	۴۵۵	۴۵۶	۴۵۷	۴۵۸	۴۵۹	۴۶۰	۴۶۱	۴۶۲	۴۶۳	۴۶۴	۴۶۵	۴۶۶	۴۶۷	۴۶۸	۴۶۹	۴۷۰	۴۷۱	۴۷۲	۴۷۳	۴۷۴	۴۷۵	۴۷۶	۴۷۷	۴۷۸	۴۷۹	۴۸۰	۴۸۱	۴۸۲	۴۸۳	۴۸۴	۴۸۵	۴۸۶	۴۸۷	۴۸۸	۴۸۹	۴۹۰	۴۹۱	۴۹۲	۴۹۳	۴۹۴	۴۹۵	۴۹۶	۴۹۷	۴۹۸	۴۹۹	۵۰۰
۱۱۱	۸۲	۱۴۲	۱۳۱	۳۰۳	۳۰۴	۳۰۵	۳۰۶	۳۰۷	۳۰۸	۳۰۹	۳۱۰	۳۱۱	۳۱۲	۳۱۳	۳۱۴	۳۱۵	۳۱۶	۳۱۷	۳۱۸	۳۱۹	۳۲۰	۳۲۱	۳۲۲	۳۲۳	۳۲۴	۳۲۵	۳۲۶	۳۲۷	۳۲۸	۳۲۹	۳۳۰	۳۳۱	۳۳۲	۳۳۳	۳۳۴	۳۳۵	۳۳۶	۳۳۷	۳۳۸	۳۳۹	۳۴۰	۳۴۱	۳۴۲	۳۴۳	۳۴۴	۳۴۵	۳۴۶	۳۴۷	۳۴۸	۳۴۹	۳۵۰	۳۵۱	۳۵۲	۳۵۳	۳۵۴	۳۵۵	۳۵۶	۳۵۷	۳۵۸	۳۵۹	۳۶۰	۳۶۱	۳۶۲	۳۶۳	۳۶۴	۳۶۵	۳۶۶	۳۶۷	۳۶۸	۳۶۹	۳۷۰	۳۷۱	۳۷۲	۳۷۳	۳۷۴	۳۷۵	۳۷۶	۳۷۷	۳۷۸	۳۷۹	۳۸۰	۳۸۱	۳۸۲	۳۸۳	۳۸۴	۳۸۵	۳۸۶	۳۸۷	۳۸۸	۳۸۹	۳۹۰	۳۹۱	۳۹۲	۳۹۳	۳۹۴	۳۹۵	۳۹۶	۳۹۷	۳۹۸	۳۹۹	۴۰۰	۴۰۱	۴۰۲	۴۰۳	۴۰۴	۴۰۵	۴۰۶	۴۰۷	۴۰۸	۴۰۹	۴۱۰	۴۱۱	۴۱۲	۴۱۳	۴۱۴	۴۱۵	۴۱۶	۴۱۷	۴۱۸	۴۱۹	۴۲۰	۴۲۱	۴۲۲	۴۲۳	۴۲۴	۴۲۵	۴۲۶	۴۲۷	۴۲۸	۴۲۹	۴۳۰	۴۳۱	۴۳۲	۴۳۳	۴۳۴	۴۳۵	۴۳۶	۴۳۷	۴۳۸	۴۳۹	۴۴۰	۴۴۱	۴۴۲	۴۴۳	۴۴۴	۴۴۵	۴۴۶	۴۴۷	۴۴۸	۴۴۹	۴۵۰	۴۵۱	۴۵۲	۴۵۳	۴۵۴	۴۵۵	۴۵۶	۴۵۷	۴۵۸	۴۵۹	۴۶۰	۴۶۱	۴۶۲	۴۶۳	۴۶۴	۴۶۵	۴۶۶	۴۶۷	۴۶۸	۴۶۹	۴۷۰	۴۷۱	۴۷۲	۴۷۳	۴۷۴	۴۷۵	۴۷۶	۴۷۷	۴۷۸	۴۷۹	۴۸۰	۴۸۱	۴۸۲	۴۸۳	۴۸۴	۴۸۵	۴۸۶	۴۸۷	۴۸۸	۴۸۹	۴۹۰	۴۹۱	۴۹۲	۴۹۳	۴۹۴	۴۹۵	۴۹۶	۴۹۷	۴۹۸	۴۹۹	۵۰۰
۱۱۱	۸۲	۱۴۲	۱۳۱	۳۰۳	۳۰۴	۳۰۵	۳۰۶	۳۰۷	۳۰۸	۳۰۹	۳۱۰	۳۱۱	۳۱۲	۳۱۳	۳۱۴	۳۱۵	۳۱۶	۳۱۷	۳۱۸	۳۱۹	۳۲۰	۳۲۱	۳۲۲	۳۲۳	۳۲۴	۳۲۵	۳۲۶	۳۲۷	۳۲۸	۳۲۹	۳۳۰	۳۳۱	۳۳۲	۳۳۳	۳۳۴	۳۳۵	۳۳۶	۳۳۷	۳۳۸	۳۳۹	۳۴۰	۳۴۱	۳۴۲	۳۴۳	۳۴۴	۳۴۵	۳۴۶	۳۴۷	۳۴۸	۳۴۹	۳۵۰	۳۵۱	۳۵۲	۳۵۳	۳۵۴	۳۵۵	۳۵۶	۳۵۷	۳۵۸	۳۵۹	۳۶۰	۳۶۱	۳۶۲	۳۶۳	۳۶۴	۳۶۵	۳۶۶	۳۶۷	۳۶۸	۳۶۹	۳۷۰	۳۷۱	۳۷۲	۳۷۳	۳۷۴	۳۷۵	۳۷۶	۳۷۷	۳۷۸	۳۷۹	۳۸۰	۳۸۱	۳۸۲	۳۸۳	۳۸۴	۳۸۵	۳۸۶	۳۸۷	۳۸۸	۳۸۹	۳۹۰	۳۹۱	۳۹۲	۳۹۳	۳۹۴	۳۹۵	۳۹۶	۳۹۷	۳۹۸	۳۹۹	۴۰۰	۴۰۱	۴۰۲	۴۰۳	۴۰۴	۴۰۵	۴۰۶	۴۰۷	۴۰۸	۴۰۹	۴۱۰	۴۱۱	۴۱۲	۴۱۳	۴۱۴	۴۱۵	۴۱۶	۴۱۷	۴۱۸	۴۱۹	۴۲۰	۴۲۱	۴۲۲	۴۲۳	۴۲۴	۴۲۵	۴۲۶	۴۲۷	۴۲۸	۴۲۹	۴۳۰	۴۳۱	۴۳۲	۴۳۳	۴۳۴	۴۳۵	۴۳۶	۴۳۷	۴۳۸	۴۳۹	۴۴۰	۴۴۱	۴۴۲	۴۴۳	۴۴۴	۴۴۵	۴۴۶	۴۴۷	۴۴۸	۴۴۹	۴۵۰	۴۵۱	۴۵۲	۴۵۳	۴۵۴	۴۵۵	۴۵۶	۴۵۷	۴۵۸	۴۵۹	۴۶۰	۴۶۱	۴۶۲	۴۶۳	۴۶۴	۴۶۵	۴۶۶	۴۶۷	۴۶۸	۴۶۹	۴۷۰	۴۷۱	۴۷۲	۴۷۳	۴۷۴	۴۷۵	۴۷۶	۴۷۷	۴۷۸	۴۷۹	۴۸۰	۴۸۱	۴۸۲	۴۸۳	۴۸۴	۴۸۵	۴۸۶	۴۸۷	۴۸۸	۴۸۹	۴۹۰	۴۹۱	۴۹۲	۴۹۳	۴۹۴	۴۹۵	۴۹۶	۴۹۷	۴۹۸	۴۹۹	۵۰۰
۱۱۱	۸۲	۱۴۲	۱۳۱	۳۰۳	۳۰۴	۳۰۵	۳۰۶	۳۰۷	۳۰۸	۳۰۹	۳۱۰	۳۱۱	۳۱۲	۳۱۳	۳۱۴	۳۱۵	۳۱۶	۳۱۷	۳																																																																																																																																																																																						

(۱۲۰) مرگی کے مریض کے لئے تیرہ دن ہوتے ہیں۔ لکھ کر مریض کے گلے میں باندھو۔ اور دورہ مرض کے بعد جتنی دفعہ ہو سکے۔ پڑھ کر دم کرو۔ "یا علیم غیر مغلوب یا صانع غیر مصنوع یا قاهر غیر مقهور یا حافظ غیر محفوظ یا ناصی غیر مشہود یا شاہد غیر شہد سبحانک یا لا الہ الا انت خلقتنا من الفار"

(۱۲۱) اتوار کے روز قبل از طلوع آفتاب ایک تانبے کی تختی پر "یا قہار ذی الشدید انت الذی لا یطاق انتقامہ یا قاهر" لکھو۔ اور دوسری طرف "یا مذل کل جبار عنید بقہر عزیز سلطانہ یا مذل" اور مریض کے گلے میں ڈال دو۔ انشاء اللہ پھر اس کو مرگی کا دورہ نہ ہوگا۔

(۱۲۲) چھل کاف لکھ کر مریض تب و ثقب کے بازو پر باندھو۔ اور چینی کی سفید پٹری پر روزانہ لکھ کر بھی سات دن تک پلاؤ۔ انشاء اللہ مریض تب و ثقب جیسے نامراد مرض سے خلاصی پائیگا۔ تجربہ ہے۔ کفاک ربک کم یکفیک و اکفک کفاک فہا لکمینا کان من کلاک فکر کلک لکرنی فی الکبدی تعلی مشکستک کلک لکن کلک لک الکلک کفاک مافی کفاک الکاف کر بتد یا کو کبا لکان تحکی کو کب الفلکا" انشاء اللہ تب و ثقب کے عارضے کا نام و نشان تک مٹ جائیگا۔

(۱۲۳) بوایسر کا مریض پاخانے جاتے سے پیشتر تین مرتبہ ہیشیہ پڑھ لیا کرے۔ انشاء اللہ مرض سے خلاصی پائیگا۔ کر کوئی بربرونی بردن شو۔ خدائے بازگشت تو برس شو بحق لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ بنزدیک من میار جب پاننان سے باہر لے۔ تو طہارت کے بعد پھر تین مرتبہ پڑھ لے۔ ہر قسم کی بوایسر کے لئے مفید ہے۔ (۱۲۴) یہ تمویذ لکھ کر بچے کے گلے میں ڈال دو۔ آئندہ نہ ڈرے گا۔

۷۸۶

۸	۱	۷
۳	۵	۶
۲	۹	۴

۷۸۶

۱۱	۳۳	۲۲
۸۸	۵۵	۹۹
۶۶	۴۴	۷۷

(۱۲۶) نظریہ سے حفاظت کے لئے مَا شَاءَ اللہ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ پڑھے۔ لیکن اگر نظر لگ گئی ہو۔ یا جادو کر دیا گیا ہو۔ تو یہ انفاظ پڑھ کر دم کرے۔ انشاء اللہ نظریہ یا جادو کا اثر باطل ہو جائیگا جادو کرنے والے یا نظر لگانے والے کو نقصان پہنچے گا۔ بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ - بِسْمِ اللہِ الْعَظِیْمِ الشَّانِ شَدِیدِ الْبِرْہَانِ مَا شَاءَ اللہ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ - تجربہ ہے کبھی خطا نہیں ہوا۔ اسی وقت یعنی دم کرتے ہی سب اثر جادو یا نظر کا باطل ہو جاتا ہے۔

(۱۲۷) دوسرے کے لئے ذیل کے حروف لکھ کر سر پر باندھے۔ انشاء اللہ دوسرے رفع ہوگی۔ تجربہ ہے۔ ہرگز خطا نہ ہوگی۔ :- الم ترالی دہل کیف ملنا نطل تالیسیراً" لیکن یہ صرف ماہ رمضان کے آخری جمعہ کے دن لکھ کر رکھنے سے فایہ دیگی۔ آدمی سر کی درد کو خصوصاً نفع دیتی ہے۔ چاہے کہ رمضان کے آخری جمعہ کے دن بہت سے لکھ رکھے۔ اور وقت ضرورت کام میں لائے۔

(۱۲۸) دوسرے کے لئے ذیل کے حروف لکھ کر درد کی جگہ پر باندھو۔ دم لا مل تجرب ہے۔ آدمی سر کی درد کو بھی نافع ہے۔

۷۸۶

۱۷	۲۸	۲۷	ب ۲
دب	۲۱	۱۷	ب ۷
ک	ب ۲	۳	۱۷
۲۹	ح ۱	۱۹	۱۷

(۱۲۹) دوسرے حقیقہ کے لئے بے نظیر تمویذ ہے۔ سر میں باندھے۔
فوما آلام ہوگا

۷۸۶

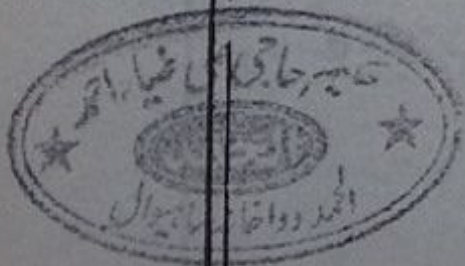
صلح	لو لیس
یابدوح	یابدوح
یابدوح	یابدوح

(۱۳۰) دوسرا در بالخصوص حقیقہ کے لئے مفید ہے۔ :- نقش مکرم یہ ہے۔

۷۸۶

ب ۲	۲۷	۲۸	۱۷
ب ۷	۱۷	۲۱	دب
۱۷	۳	ب ۲	ک
۱۷	۱۹	ح ۱	۲۹

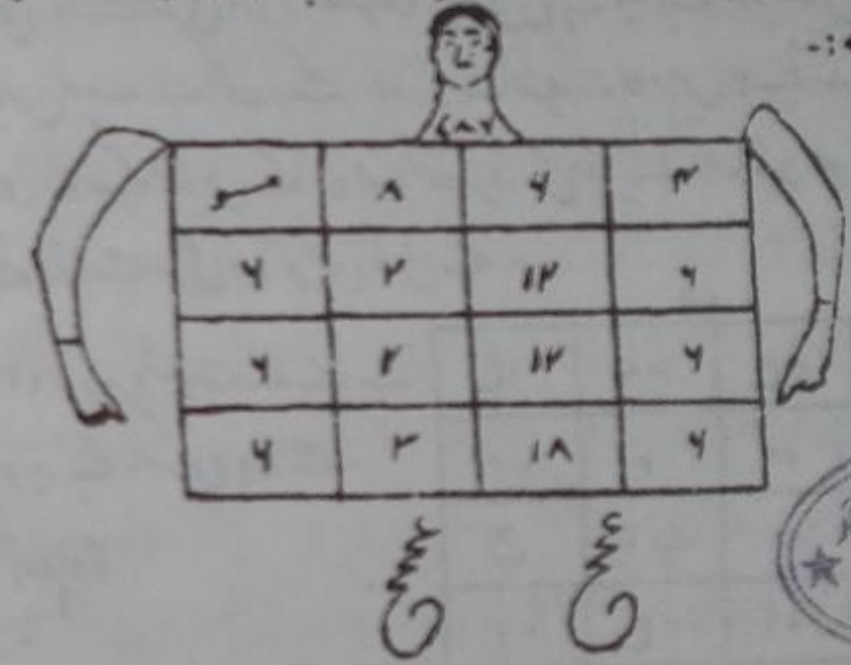
(۱۳۱) بخار اور سردی کے لئے مفید ہے۔
آدامہ اور فایہ و آٹھاؤ



۲۴	۳۴	۲۱	۱۷
۳۰	۱۸	۲۲	۲۸
۱۹	۲۳	۲۵	۲۲
۲۷	۲۱	۲۰	۳۲
اللہ	اللہ	اللہ	اللہ

(۳۲) آسیب کے لئے یہ تقوید
آسیب زدہ کے بازو یا گھٹے میں
باندھو۔ آسیب کا اثر دور ہوگا۔ مجرب
ہے۔ نقش یہ ہے :-

(۳۳) اگر بچہ دودھ نہ پیتا ہو۔ تو یہ آیت لکھ کر اس کے گھٹے میں ڈال دو انشاء اللہ
دودھ پینے لگیگا۔ وانما صنعوا کید ساحرہ ولا یفلح الساحر حیث اتی
هو اما ما هو یا اثر هو یا اھیا اثر اوھیا یا دافع البلیات
(۳۴) اگر کسی کے مکان میں اینٹ یا پتھر بستے ہوں اور آسیب کا خیال
تو نقش لکھ کر سنہ قبل کی طرف کر کے دیوار پر لگا دو۔ پتھروں کا برسنا بند ہو جائیگا۔
مغرب ہے :-



(۳۵) دیگر برائے ممانعت اینٹ پتھر وغیرہ برسنے کے اس نقش کو لکھ کر
پانی میں دھو ڈالے۔ اور اس پانی کو تمام مکان میں چھڑک دے۔ انشاء اللہ
اینٹوں کا برسنا بند
ہو جائیگا۔ مجرب ہے :-

ف	ال	ع	دی
ف	ل	ل	ے
ل	م	ق	
۱۳۵	بدوح	بدوح	

(۳۶) اینٹ اور پتھر برسنے کے وقت دھنوک کے قبلہ رد کھڑے ہو جاؤ۔ اور
یہ آیت قفسی دفعہ ہو سکے۔ بلا شمار پڑھو۔ فوراً پتھروں کا برسنا بند ہوگا۔ مجرب
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ اِنَّهُمْ یَکْذِبُوْنَ کِیْدًا وَّ اَکْیْدُ کِیْدًا فَعَقِلُ
الْکَافِرُوْنَ اَمْھَلْھُمْ مَّذُوْبًا ۝ (سورہ طارق ۱۵، ۱۶، ۱۷)

(۳۷) اگر گھٹے یا کان کے نیچے یا اوپر درم ہو یا درد مبرہ ہو۔ تو ذیل کا نقش صدقہ
دل کے ساتھ پیل کے پتے پر لکھ کر درد یا درم کی جگہ پر باندھیں۔ انشاء اللہ فوراً
آرام آئے گا۔ نقش یہ ہے :-

علقہ	علقہ
علقہ	علقہ

(۳۸) دانت یا ڈاڑھ کی درد کے لئے خواہ کوئی مریض کیسا ہی درد سے کیوں
نہ ترس رہا ہو۔ جو نہی یہ عمل کیا جائیگا۔ مریض فوراً صحت یاب ہوگا۔ اور آئندہ کے
لئے کبھی اس مرض میں مبتلا نہ ہوگا۔ بار بار کا تجربہ ہے۔ عمل یوں ہے۔ کہ جب
کسی کے درد دارٹھ میں ہو رہی ہو۔ تو فوراً ایک پاک کڑی کا تختہ بیکر اس پر پاک
ریت بچھاؤ۔ اور ریت کے اوپر لوہے کی کیل سے اب ج د ا و ز ح ط ی
علیحدہ علیحدہ لکھو۔ اور مریض سے کہو کہ جس جگہ درد ہے۔ اس جگہ اپنی دونوں
انگلیوں سے مضبوط پکڑ رکھے اور عامل کیل کو الف پر رکھ کر ندر سے دبائے
اور دل ہی دل میں سورہ الحمد پڑھے۔ بعد ازاں مریض سے درد کی بابت دریافت کرے
اگر درد بند ہو گیا ہو تو خیر۔ ورنہ حرف ب پر کیل رکھ کر نوے دبائے۔ اور دو دفعہ
سورہ الحمد پڑھے۔ پھر مریض سے پوچھے۔ اگر بند ہو گیا ہو۔ تو خیر۔ ورنہ اگلے حرف
تج کو نوے کیل کے ساتھ دباؤ۔ اور تین دفعہ الحمد پڑھو۔ اور مریض سے پوچھو
اگر پھر بھی درد بند نہ ہو۔ تو اگلے حرف پر اسی طرح اور چار دفعہ الحمد پڑھو۔ غرض جب
تک درد بند نہ ہو۔ اگلے حرف تک چلتے رہو۔ انشاء اللہ آخری حرف پر پہنچنے سے
پہلے درد بند ہو جائیگا۔

(۳۹) اگر کسی عورت کا خون بند نہ ہوتا ہو۔ تو یہ نقش لکھ کر عورت کو دیں۔ اور
کہیں کہ کمر سے باندھ لے۔ انشاء اللہ اسی وقت خون بند ہو جائیگا۔ خواہ جاو

دیگرہ کے نور سے کسی نے خون جاری
کیوں نہ کیا ہو مجرب ہے۔
نقش یہ ہے:-

۲۴۰	۲۴۵	۲۴۲
۲۴۱	۲۴۹	۲۴۷
۲۴۶	۲۴۳	۲۴۸

۴۰۔ خون ماہواری عورتوں کا بند کر نیکی لے یا اور کسی قسم کا خون کسی اور جگہ سے
عورت یا مرد یا بچے کسی کو آتا ہو کیسا ہی خون کیوں نہ ہو۔ انشاء اللہ فوراً اثر ہوگا
اور خون بند ہوگا۔ خواہ جادو وغیرہ سے
خون جاری کیا ہو نقش یہ ہے:-

۲۴۳	۲۵۸	۲۴۵
۲۴۲	۲۴۲	۲۴
۲۵۹	۲۴۶	۲۴۱

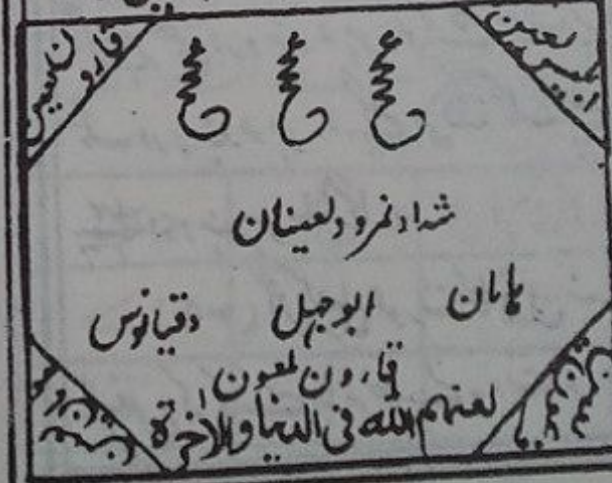
۴۱۔ دوزخ کے لئے اکسیر ہے۔ عورت کے

لوغ لو	لوغ لو	لوغ لو
لوغ لو	لوغ لو	لوغ لو
لوغ لو	لوغ لو	لوغ لو

بائیں پاؤں پر نقش باندھ دیں۔ عورت سچا رہی
خواہ کیسی ہی تکلیف میں کیوں نہ ہوگی سچے فوراً
پیدا ہوگا۔ بعد ازاں فوراً تعویذ کو دریا میں ڈالیں
اگر غفلت کی جائیگی۔ تو بچہ اور زچہ دونوں ہر جائے نقش مکرم یہ ہے +

۴۲۔ اگر کوئی شخص خواب میں ڈرتا ہو۔ تو لازم ہے کہ رات کو سوتے وقت بائیں
بٹ کر تین بار اَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ پڑھ کر تین دفعہ آیت الکرسی
پڑھے۔ مَرَّوْلاً يُوَدُّكَ حَفَظَهُمُ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ کے الفاظ کی تین بار تکرار کرے
اور سو جائے۔ انشاء اللہ آئندہ کے لئے خواب میں سوتا ہوا نہ ڈرے گا۔ مجرب ہے +

۴۳۔ اگر کوئی شخص مریض ہو۔ اور کوئی علاج کارگر نہ ہو۔ اور یہ دیکھنا ہو کہ
مریض کو آسیب دیا ہو تو کوئی نہیں۔ لازم ہے کہ ذیل کا نقش لکھ کر مریض کو کھلا
اگر اس کو آسیب ہوگا۔ تو رونے لے گا۔



کسی جیہٹ روح کا اثر ہوگا۔ تو بنے
لیگا۔ مرض ہوگا۔ تو کچھ اثر نہ ہوگا۔
خاموش رہے گا نقش یہ ہے:-

۴۴۔ آسیب یا جادو کے مریض کے لئے

یاد دوح	۲۴۵
یاد دوح	۲۴۷
یاد دوح	۲۴۸
یاد دوح	۲۴۹
یاد دوح	۲۵۰
یاد دوح	۲۵۱
یاد دوح	۲۵۲
یاد دوح	۲۵۳
یاد دوح	۲۵۴
یاد دوح	۲۵۵
یاد دوح	۲۵۶
یاد دوح	۲۵۷
یاد دوح	۲۵۸
یاد دوح	۲۵۹
یاد دوح	۲۶۰

سب سے زیادہ زبردست اور پرتاثر
نقش یہ ہے۔ آویل نقش کو لکھ کر
مریض کو حکم دیں کہ وہ دائیں طرف دائرہ کے
نیچے تعویذ کو رکھے اور دبائے۔ آسیب
فوراً حاضر ہوگا۔ اور اس سے قول و قرار
اور عہد بیکر چھوڑ دیں۔ لیکن اگر دائیں طرف
رکھنے سے آسیب حاضر ہو کر کلام نہ کرے۔ تو پھر
مریض کو حکم دیں کہ نقش کو بائیں طرف دائرہ
کے نیچے رکھے اور دبائے۔ انشاء اللہ ملائکہ
و شہد آسیب حاضر ہو کر کلام کرے گا۔ مریض

جوں جوں نقش کو دانتوں تلے دبائے گا۔ آسیب توں توں پریشان ہوگا۔ اور
منت کرے گا۔ قول و قرار لے کر چھوڑ دو۔ اور اگر وہ مریض کو چھوڑنے میں حیل و حجت
کرے۔ اور نہ جائے۔ تو پھر فوراً ذیل کا فلیٹ لکھ کر روشن کرے۔ بے شک آسیب
جیل کرنا ہو جائیگا۔ اور مریض تندرست ہوگا۔ آزمودہ ہے۔ بار بار بار تجربے میں آیا

کبھی خطا نہیں ہوا +
۴۵۔ "قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ" "قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ" اور "قُلْ أَعُوذُ
بِرَبِّ الْفَلَقِ" اور "قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ"۔ یہ چاروں سورتیں دفع سحر
نظر بادل جادو۔ ٹوٹنے۔ ٹوٹنے اور جمیع آفات ارضی و سماوی سے بچانے کے لئے
اکسیر اور باتائیسریں۔ جو شخص صبح و شام ان چاروں سورتوں کو پڑھ کر اپنے اوپر
اپنی اولاد پر اور اپنی جائیداد مال و مناع اور مال و بیوشی پر دم کو دیا کرے گا۔ کئی جادو
کوئی آسیب۔ کوئی جن۔ کوئی پری وغیرہ وغیرہ اس پر ہرگز ہرگز اثر نہیں کرے گا
خواہ کوئی کینا ہی دعویٰ اور فخر کے ساتھ جادو ٹوٹنے میں ماہر ہونے کا دعویٰ
کیوں نہ کرے۔ ان چاروں سورتوں کے عامل پر کوئی اثر نہیں ہو سکتا + فقط



دوسری فصل

چند خاص اعمال جو ہر ایک مطلب کے لئے کارآمد ہیں

اگرچہ ہر ایک آیت یا سورہ کے کئی طرح پر مختلف اعمال میں مگر ہم اپنے ناظرین کے لئے سب سے آسان ترین طریقہ ہائے عمل بیان کرتے ہیں۔ سب اعمال کا طریقہ ایک ہی ہے۔ اور ہر ایک کام میں بغیر کسی لحاظ یا طریق کے کام آسکتے ہیں۔ زکوٰۃ ادا کرنے کے بعد عامل جس طرح چاہے۔ اپنے مقاصد کے لئے عمل کرے انشاء اللہ تعالیٰ ہماری یقینی اور فوراً ہوگی۔ چونکہ ایسے اعمال میں اکثر عامل کو جان کا خطرہ پیش آ رہتا ہے۔ کیونکہ سورتوں کے ساتھ واسطہ ہے۔ اس لئے لازم ہے کہ عمل شروع کرنے سے پیشتر اپنے گرد حصار کھینچ لے جس کا طریق ہم سب سے پہلے بیان کریں گے۔ کیونکہ جو کل ذرا سی غلطی پر ہی عامل کی گردن مردہ ہوتی ہے۔ یا اس کو کسی دیوانگی یا پاگل پن وغیرہ کی وجہ سے پھینک دیتے ہیں۔ اس لئے کمال صفائی۔ پاکیزگی طہارت اور خلوص نیت کے علاوہ دل کو بھی زبردست طور پر دلیر کھنا پڑتا ہے۔ حصار کھینچ کر دم کر لینے کی صورت میں اگر خدا نخواستہ کوئی غلطی ہو جائے۔ تو جو کل نزدیک نہ آسکے کی وجہ سے عامل کا کچھ نہیں بگاڑ سکتے اور عامل محفوظ رہتا ہے۔ چونکہ جو کل طرح طرح کی ہیب شکلوں میں سامنے آتے ہیں۔ تاکہ عامل عمل چھوڑ دے۔ لیکن عامل کو ایک زبردست اور اس سے بھی زیادہ سخت اور مضبوط وصلے کی ضرورت ہے۔ اگر عامل نے ڈر کر عمل چھوڑ دیا۔ تو اپنی جان سے ہاتھ دھو بیٹھے گا۔ علاوہ انہی یہ بھی ضروری ہے۔ کہ عامل سورتوں کو نا جائز اور فضول تکلیف نہ دے۔ ورنہ نقصان اٹھائے گا۔ خوب سوچ سمجھ کر احتیاط کے ساتھ اور دلیر ہو کر عمل کرے۔ ورنہ خواہ مخواہ کا عذاب مول نہ لے۔ ”وما علینا الا البلاغ“

حصار۔ اگرچہ حصار کرنے کی دعائیں بہت سی ہیں۔ گو ان میں کچھ مستحکم اور کچھ

غیر مستحکم ہیں۔ اس لئے ہم سب کو نظر انداز کر کے ایک سب سے بڑے اور سب سے اچھے حصار کا طریقہ لکھتے ہیں۔ جو کسی حال میں خطا نہیں کرتا ہے۔ اور وہ سورہ جن کا عمل ہے۔ عامل کو لازم ہے۔ کہ وہ کوئی اعمال کرنے سے پہلے ایک چلتے میں سورہ جن کا عمل کر کے اس کی زکوٰۃ ادا کر دے۔ اور ہمیشہ کے لئے ہر قسم کے حصاروں کی احتیاج سے بے نیاز ہو جائے۔ سورہ جن کی زکوٰۃ میں سورتوں کے نام لینے کی ضرورت نہیں۔ اللہ تعالیٰ اپنی رحمت کاملہ سے اس میں سب جنوں اور اسی قسم کی دیگر مخلوق کو اگر کوئی ہے۔ مخاطب کر لیا ہے۔ زکوٰۃ ادا کرنے کے بعد جب کوئی عمل جلدی شروع کرو۔ تو پہلے ایک دفعہ سورہ جن اور ہر سورت میں بار بار پڑھ کر انگلی سے اپنے ارد گرد کسی قدر جگہ میں دائرہ کھینچ لو۔ اور اس دائرے کے اندر سمجھ کر عمل کرو۔ اس کے دائرے کے اندر کوئی چیز بھی خواہ کسی قسم کی ہیبت ناک کیوں نہ ہو۔ نہ اس کی کسی اور نہ کسی کو کوئی نقصان پہنچا سکے گی۔ ادا کر کے زکوٰۃ کا طریق یہ ہے کہ کسی خلوت کی جگہ پر مکان یا جنگل میں بعد نماز عشاء غسل کر کے ایک دفعہ سورہ جن اور معوذتین اور آیت الکرسی ایک ایک دفعہ پڑھ کر اپنے اوپر دم کرو۔ اور کچھ جگہ پر ارد گرد دیکر کھینچ دو۔ پھر اس دائرے کے اندر بیٹھ کر جب مرتبہ درود شریف پڑھو۔ اور چالیس مرتبہ سورہ جن پڑھ کر پھر چند مرتبہ درود شریف پڑھو۔ حصار کھینچتے وقت بھی درود شریف پڑھیں۔ اثنائے عمل میں ایک ہی لباس رکھیں۔ ایک ہی چادر میں اپنے تمام جسم کو پوشائیں۔ کعبہ کی طرف منہ رکھیں۔ قبل از دعوت ہر بعد غسل ضروری ہے۔ ترک حیوانات جلالی اور حالی بھی لازم ہے۔ اگر ہو سکے۔ تو روزہ بھی رکھو۔ چالیس دن کے بعد زکوٰۃ ادا ہو جائیگی۔ اکتالیسویں دن کچھ نیاز تقسیم کر دو۔ اب تم عامل ہو جاؤ گے۔ روزانہ کسی وقت ایک دفعہ پڑھ لیا کرو۔ اور جب کوئی جلالی عمل شروع کرنا ہو۔ تو ہر روز ایک دفعہ سورہ جن۔ معوذتین اور آیت الکرسی پڑھ کر اپنے اوپر دم کرو۔ اور ارد گرد دیکر کھینچ کر اس کے اندر بیٹھ کر عمل کرو۔ پھر کوئی گزند نہ پہنچے گا۔ اگر تم نے کوئی غلطی کی۔ تو پھر سخت نقصان اٹھاؤ گے۔ جان کا خطرہ ہے۔ بعض دفعہ دیوانہ ہو جاتے ہیں جس کو رجعت کہتے ہیں۔ پھر اس کو کوئی صاحب کمال اور دلی الشہی درست کر سکتے ہیں۔ یا خود ذات باری تعالیٰ۔ تاہم اگر کوئی شخص رجعت میں مبتلا ہو جائے۔ تو لازم ہے کہ روزانہ ایک ایک ہزار مرتبہ درود شریف پڑھ کر اس پر دم کرو۔

اور دود شریف کا دم کیا ہوا پانی پلاؤ۔ اور سورہ فاتحہ اور آیت الکرسی کسی پاک ترین
میں لکھ کر دھو کر پلاؤ۔ انشاء اللہ رحمت واپس ہو جائیگی۔ اور عامل نیچ جائیگا۔ مگر
جب تک عامل کی رحمت واپس نہ ہو۔ اس عمل کو پستور جاری رکھنا چاہئے۔ بلانا
دود شریف کا دم کیا ہوا پانی اور آیت الکرسی اور الحمد کا پانی پلاؤ۔ اور دم کرتے رہو۔
(۱) **دعوت لبسم اللہ شریف** عروج ماہ میں عمل کی کوئی جگہ منتخب
کر کے بعد نماز عشاء غسل کر کے امبیٹو۔ ترک حیوانات جلالی و جلالی لازم سمجھو۔ اور اگر
حصار کھینچ لو۔ لباس احرامی پہنو۔ اور جب تک دعوت ختم نہ ہو۔ وہی لباس بوقت
عمل پہن لیا کرو۔ وقت اور جگہ کی پابندی اور روزانہ حصار کرنا ضروری سمجھو۔ اور حصار کے
اندروں میں مکر بھیٹو۔ اور دس دن تک دس ہزار بار روزانہ لبسم اللہ شریف کی تلاوت
کرو۔ گیارہویں دن سے لیکر تیسویں دن تک روزانہ ہزار بار پڑھو۔ آخری دس دنوں میں
روزانہ پانچ سو بار پڑھو۔ چالیسویں دن سوا لاکھ کی تعداد پوری ہو جائیگی۔ زکوٰۃ ختم
ہوئی۔ دوران عمل میں اگر کوئی خوفناک چیز دکھائی دے۔ تو ہرگز نہ ڈرو۔ اکتالیسویں
دن حسب توفیق نیاز تقسیم کرو۔ اب تم عامل ہو۔ روزانہ کسی وقت سو مرتبہ روز پڑھا
کرو۔ اول و آخر چند مرتبہ دود شریف بھی لازم سمجھو۔ دوران دعوت میں بھی اہل و آخر
چند مرتبہ دود شریف پڑھ لینا چاہئے۔ بعد ازاں حسب مطلب کے لئے جس طرح چاہو
کام لے سکتے ہو۔ فوراً موقوفات کام کرینگے۔ سوکل چالیسویں دن سے پہلے حاضر
ہونگے۔ مگر کلام نہ کرے۔ البتہ چالیسویں دن ان کے سوال کا جواب دیکتا ہے۔
مگر کسی دنیادی غرض کے لئے زکوٰۃ نہ دے۔ چالیس دنوں کے بعد دوران عمل میں موقوفات
کے سلام کا جواب دل ہی دل میں دے دیں۔ کلام نہ کریں۔

(۲) **دعوت سورہ فاتحہ** ترک حیوانات جلالی و جلالی اور روزہ علاوہ بریں
اختیار کریں عروج ماہ میں مقررہ وقت پر مقررہ لباس میں خلوت میں بیٹھ کر اول حصار کھینچو
بعد ازاں عمل شروع کرے۔ چالیس دن میں سوا لاکھ کی تعداد پوری کرے۔ انشاء اللہ عمل
میں عجائبات سے نہ ڈرے۔ اور نہ موقوفات سے کلام کرے۔ مرنے سلام کا جواب دل ہی
دل میں دے۔ چالیسویں دن ان سے کلام کرے۔ وہ طبع ہونے کا اقرار کرے کسی
دنیادی غرض سے چلے یعنی زکوٰۃ نہ دے۔ زکوٰۃ کے بعد موقوفات سے حسب مرضی

کام لے۔ روزانہ ستر بار کسی وقت پڑھ لیا کرے۔ ضرورت کے وقت اول و آخر چند بار دود
شریف پڑھ کر خلوت میں ایک ہزار بار پڑھے سوکل حاضر ہونگے۔ جو حاجت ہوا ان سے
بہرہ دے۔ فوراً پوری ہوگی۔

(۳) **آیت الکرسی** بطریق مذکور جگہ۔ وقت۔ لباس یا تعداد مقرر کر کے
حصار کھینچ کر اول و آخر دود شریف پڑھ کر گیارہ یا اکیس یا چالیس دن میں سوا لاکھ
کی تعداد پوری کرے۔ بعد ازاں حسب توفیق نیاز دے۔ موقوفات حاضر ہونگے۔ ان سے
حسب مرضی کام لے سکتے۔ زکوٰۃ کے بعد روزانہ پانچ سو مرتبہ اول و آخر دود شریف
پڑھ لیا کرے۔ عمل قابو میں رہے گا۔ بوقت ضرورت ایک ہزار ایک سو گیارہ مرتبہ پڑھ کر
سوکل کو طلب کرے۔ اور ضرورت بہرہ دے۔ فوراً پوری ہوگی۔ دوران عمل میں ترک
حیوانات جلالی اور جلالی ضروری ہے۔

(۴) **آیت کریمہ** بشرائط مقررہ۔ جگہ۔ وقت۔ کمال طہارت و خلوص نیت
باس اور حصار کے ساتھ ترک حیوانات جلالی اور جلالی کر کے عروج ماہ میں شب پختہ
سے روزہ رکھ کر شروع کرے۔ اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ دود شریف۔ ستر ہیریں
بیٹھ کر تین ہزار دود سو مرتبہ روزانہ پڑھے۔ چونکہ یہ عمل نہایت گرم ہے۔ اس لئے لازم ہے
کہ پانی کا ایک پیالہ پاس رکھے۔ اور ہر سو بار پڑھنے کے بعد ہاتھ پانی میں تر کر کے
منہ پر پھیرے۔ اور ایک دفعہ دود شریف پڑھے۔ اثنائے عمل میں سوائے جو کی زبانی کے
اور کچھ نہ کھائے۔ اور نہ ہی دوران عمل میں اشکل مختلفہ اور ہیبت ناک نظر آنے سے
ڈرے۔ دل کو مضبوط رکھے۔ موقوفات اگر آئیں۔ تو ان سے کلام نہ کرے۔ البتہ
چالیسویں دن بعد اختتام عمل اجازت ہے۔ موقوفات طبع ہونگے۔ ضرورت کی وقت
صرف ایک سو ایک مرتبہ اول و آخر چند بار دود پڑھ کر سوکل کو طلب کرو۔ اور اپنا کام
پورا کر دو۔ بعد ختم عمل نیاز ہو کسی نا جائز کام کے لئے سوکل کو تکلیف نہ دو۔ ورنہ
شرعاً ہوگا۔ آیت کو اس طرح پڑھو۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ لَا اِلٰهَ
اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظَّالِمِیْنَ هَیَّا حَیْ یَا قِیُّوْمُ
لَا تُخْزِلْنَا الْاِکْرَامَ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغْنِیْ عَنْكَ دَعْوَتِ کے بعد سو مرتبہ
بعد از پڑھو۔

۵۔ سورہ منزل۔ شرائط مقررہ کے ماتحت جو ایک جلالی چلے کے لئے
لازمی ہیں ایسے پینے کی پہلی تاریخ کو شروع کرے جس کی پہلی تاریخ اتوار کو آئے
بعد نماز غشا غسل کر کے چٹے کی جگہ پر حصار کھینچ کر بیٹھا جائے اور کھانے پینے
بانتقدی وغیرہ کی قسم کی کوئی چیز کسی قدر اپنے پاس رکھ لے پہلے دن سورہ دس
بار پڑھے۔ دوسرے دن گیارہ۔ تیسرے دن بارہ۔ چوتھے دن تیرہ۔ غرض روز ایک
وضو پڑھتا جائے۔ حتیٰ کہ دسویں دن میں مرتبہ پڑھے۔ گیارہویں دن پھر ایک ایک
بار کم کرتا جائے یہاں تک کہ بیسویں دن دس بار پڑھے۔ ایک جگہ ختم ہوا۔ کچھ
دن کا وقفہ دیکر یا اس سے اگلے ہی دن دوسرا جگہ شروع کرے۔ اور پہلے دن
اکیس بار۔ دوسرے دن بائیس بار۔ تیسرے دن تیس بار۔ علیٰ ہذا القیاس
ایک ایک بار اور زیادہ کرتا جائے۔ اور دس دن کے بعد پھر ایک ایک کم کرنا
جائے۔ حتیٰ کہ بیسویں دن اکیس بار پڑھے۔ اور اکیسویں اور بائیسویں دن
بھی اکیس اکیس مرتبہ۔ اور چٹے ہو گئے۔ اب پھر کچھ دن کا وقفہ دیکر یا اس سے
اگلے دن تیسرا جگہ شروع کرے۔ پہلے دن اکتالیس بار اور علیٰ ہذا القیاس
ایک ایک بار روز پڑھے۔ یہاں تک کہ دسویں دن اکیاون مرتبہ۔ اور پھر
بستور ایک ایک بار کم کرتا جائے۔ یعنی بیسویں دن اکتالیس بار۔ اکیسویں
اور بائیسویں دن اکتالیس اکتالیس بار۔ بس جگہ ختم ہوا۔ اب روزانہ ایک بار
پڑھ لیا کرے۔ اور وقت ضرورت گیارہ مرتبہ دل و آخر چند مرتبہ خلوت میں درود شریف
پڑھ کر پڑھے۔ نوذاً موکل حاضر ہوگا۔ جو کام چاہو۔ اس سے لو۔

اس عمل میں خاص احتیاط یہ تدبیر رکھنی چاہئے۔ کہ دوران عمل میں صرف جو
کی کوئی پر قناعت کرے۔ دل کو خاص طور پر ایسر رکھے۔ مختلف اشکال سے بالکل
نہ ڈرے۔ اور نہ کسی سے کلام کرے۔ دوران عمل میں اگر کوئی شخص حصار کے اندر
یا حصار کے باہر عامل کو کچھ دے۔ تو ہرگز نہ لے۔ خواہ عامل کی بیوی یا بیٹیا یا مال
یا باپ یا دوست ہی کیوں نہ ہو۔ کیونکہ موکل عامل کے عزیزوں کی شکل میں ہر وقت
اس کو کچھ نہ کچھ دینے کی کوشش کرے گا۔ مگر عامل کو ان ۶۶ دنوں میں کسی سے
کوئی چیز خواہ دیکسی قسمتی یا فقیر کیوں نہ ہو۔ ہرگز ہرگز نہ لینا چاہئے۔ بلکہ جس

کہ موکل ہی اس صورت میں دے رہا ہو۔ دوسرے سخت پابندی اس امر کی کرنی چاہئے
کہ دوران عمل میں اگر کوئی اُس سے کچھ مانگے۔ تو فوراً دیدے۔ کیونکہ بعض اوقات
موکل ہی مانگنے آیا کرتا ہے۔ تیسری پابندی اس عمل میں بالخصوص یہ رکھنی
پڑے گی۔ کہ دوران عمل میں حصار کے اندر اگر کوئی اس سے کوئی چیز مانگے۔ تو
فوراً بدستور پڑھنا مٹا دیدے۔ یا اگر وہ منہ کھوئے تو منہ میں ڈال دے۔
منہ میں ڈالنے کے وقت نہ تو اپنی جگہ سے ہلے۔ اور نہ ہی پڑھنا چھوڑے۔ اور
نہ ہی کسی سے کوئی کلام کرے۔ خواہ کسی ہی مجبور ہی کیوں نہ ہو۔ اور نہ ہی ٹیڑھا
چاہئے۔ در نہ نقصان ہوگا۔ آخری شرط یہ ہے کہ کوئی نماز قضا نہ ہونی چاہئے
وقت پر نمازیں سب کی سب ادا ہوں۔

(۶) سورہ الحکم تر کیف۔ اس کو سورہ فیل بھی کہتے ہیں۔ شرائط چلے
جو اوپر کے اعمال میں بیان کی گئی ہیں۔ عروج ماہ میں شروع کرے۔ روزانہ ۶۶۰۰
مرتبہ پڑھے۔ پڑھنے سے پہلے روز دو رکعت نماز نفل ادا کرے اس کا ثواب لوح پر توح
آنحضرت صلعم کو بخشے۔ اور ہر رکعت نماز میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ منزل اور سورہ
مذہر کی تلاوت کرے۔ اور پھر درود شریف پڑھ کر اس کو مقررہ غذا تک پڑھے منہ قہ
اعمال کی شرائط کی پابندی مثلاً ترک حیوانات جلالی و جمالی۔ کام خود کرنا کسی سے نہ
لینا۔ وقت۔ جگہ اور لباس مقررہ۔ حصار کا کھینچنا۔ دوران عمل میں نہ ڈرنا۔ نہ کسی نماز
کا قضا کرنا وغیرہ وغیرہ۔ جماع سے پرہیز ہر عمل میں کرنی چاہئے۔ بعد اوتں زکوٰۃ
موکل حاضر ہونگے۔ اگر اٹلے عمل میں حاضر ہوں۔ تو کلام نہ کرے۔ جگہ کے پورا
کر نیلے بعد ایک سو ایک مرتبہ روزانہ پڑھ لیا کرے۔ بوقت ضرورت دوسرے وقت چھپو
مرتبہ پڑھے۔ موکل حاضر ہونگے۔ حسب درخواست ان سے کام لے۔ مگر ناجائز تکلیف
نہ دے۔

(۷) سورہ اخلاص۔ عمل شروع کرنے سے پیشتر پانچ چار روز سے
ترک حیوانات جلالی و جمالی کرے اور روزہ رکھنا شروع کرے۔ اور روز میں صرف
ایک وقت کھانا کھائے۔ دوسرے وقت لینے سحری کو صرف پانی پی لیا کرے
جس دن عمل شروع کرنا ہو۔ اُس دن شرائط چلے کو عمل میں لا کر اللہ کا نام لیکر

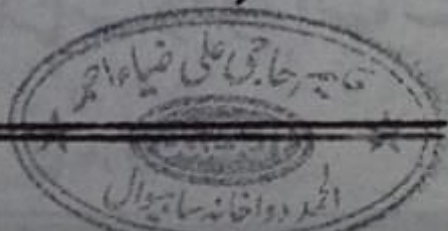
بیٹھ جائے۔ اور ۳۲۰۰ مرتبہ روزانہ تلاوت کرے۔ ہر سو بار پڑھنے کے بعد
 بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِیْ مِنَ الْمُتَّحِیْنِ مَحْمُودِ
 سُوْدَةِ اِخْلَاصٍ وَتَسْبِیْحِیْ مَا یَلْقَیْہَا مِنْ لِّحْدَامِ الشِّرْکِیَّةِ وَلِلْذَنْہَبِ
 الْمُصِیْبَةِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلَی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ قَالِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اٰجْمَعِیْنَ
 ہر ایک دفعہ یہ دعا پڑھ لیا کرے ہر جمعہ کے دن حسب توفیق نیاز دے۔ اور بعد
 نماز جمعہ ۱۰۰ مرتبہ مزید سورۃ ہذا کی تلاوت بطریق مرقومہ بالا کر لیا کرے۔ یعنی ہر سو
 بار کے بعد ایک دفعہ دعا پڑھے۔ دوران عمل میں چلتے کے اندر آگ کی آگٹھی ہیں
 رکھے جس میں عود کی دھونی دینا چاہئے۔ ہموکل کے آنے پر اس سے کلام نہ کرے۔
 بلکہ چپ چاپ اپنے خیال میں مست اپنا کلام کرتا رہے۔ اپنی توجہ ادھر نہ کرے۔ بلکہ
 آنکھ بند کرے۔ اور بہتر ہے کانوں میں بھی روٹی دے لے۔ ان تمام اعمال میں
 سب سے بہتر تہبیرہ ڈوسنے کی یہی ہے۔ کہ کانوں میں روٹی دے دی جائے اور
 آنکھوں کو بند رکھا جائے۔ عمل ختم ہونے کے بعد شیرینی پر اللہ کے نام کی نیاز دے
 چالیسویں دن بعد ختم وظیفہ موقوف سے کلام کرے۔ اور پھر ہمیشہ روزانہ ایک سو
 ایک مرتبہ پڑھ لیا کرے۔ عمل قابو میں رہے گا۔ بوقت ضرورت ۵۰۰ مرتبہ اول دعا کرے
 گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر موقوف کو طلب کرے۔ اور اپنا کلام اس سے لے +
 (۱) اللّٰهُ الصّمد "بعض بزرگوں کا خیال ہے کہ اللّٰهُ الصّمد اسم اعظم
 ہے۔ اس کی زکوٰۃ ادا کرنے کا طریقہ پہلے کسی جگہ اس کتاب میں دیا جا چکا ہے۔
 سو اچھے لاکھ بار اس کی زکوٰۃ ہے۔ پابندی و شرطیہ مذکورہ بالا ہیں +
 "نوٹ ضروری" بعض لوگ اعمال معہ موقوفات کے متبانی ہوتے
 ہیں۔ لیکن ان کو یاد رکھنا چاہئے کہ معہ موقوفات کے اعمال کوئی خالیہ جی کا گھر نہیں
 ہے۔ ایسے اعمال وہی شخص کر سکتا ہے جس میں خدا داد قابلیت۔ قوت ارادہ
 اور جفاکشی خاص طور پر ولایت کی گئی ہو۔ عام کا تو کیا ذکر۔ خاص ان خاص بھی بالکل
 اعمال کے نام سے مختار اٹھتے ہیں۔ ایسے اعمال کا کرنا اور ان میں پورا اثر کرنا
 محض صاحب عزم اصحاب کا کام ہے۔ ماوٹھا کس گنتی میں ہیں۔ اندر میں حالات
 ہم نے حتی الامکان ایسے اعمال سے جن میں موقوفات کا نام ہے۔ دانستہ انماض

کیا ہے۔ کیونکہ موجودہ زمانہ میں ان کا لکھنا بقیع اوقات اور لا حاصل ہے۔ صاحب
 عزم اصحاب خود ایسے اعمال کو تلاش کر لیتے ہیں۔ ان کو کسی کتاب یا ہدایت کی
 ضرورت نہیں ہوتی۔ علاوہ ان کے ایسے باموقوف اعمال میں مرشد یا کسی بزرگ سے اجازت
 بھی ضرور حاصل کرنی پڑتی ہے۔ کتابی اجازت ایسے اعمال میں بالکل بے معنی ہے
 کرنی چاہئے۔ صاحب بصیرت آدمی اگر سب سمجھتے ہوں۔ تو اجازت دے سکتے
 ہیں۔ کیونکہ اجازت دینے کی صورت میں اگر خدا خواستہ عامل رجعت یا کسی اور
 مصیبت میں پھنس گیا۔ تو اجازت دیندہ عامل کو اس مصیبت سے نکال سکتا ہے
 اور وہ دوران عمل میں اس کا نگران بھی رہتا ہے۔ اور اپنی قوت ارادی سے اس کو
 مدد دیتا ہے۔ کیونکہ مدد دنیا اس کا فرض ہے +

ہم نے اس کتاب میں صرف وہی اعمال لئے ہیں جن میں کسی رجعت یا مصیبت
 کا اندیشہ نہیں۔ اور نہ ہی کسی اجازت کی ضرورت ہے۔ اور کہ عامل اپنے قوت ہا
 سے ان کو قابو میں لا سکتا ہے۔ اور دنیا و دین میں فائدہ اٹھا سکتا ہے۔ اگر عامل
 ان اعمال میں کسی بزرگ صاحب بصیرت کی امداد حاصل کر لے گا تو نور علی نور
 کا مستوجب ہو گا۔ اور مزید فائدہ اٹھا سکے گا۔ کیونکہ خطرہ تو کسی قسم کا ہے نہیں
 بزرگ کی توجہ سونے پر سہاگہ کا کام دیگی۔ انشاء اللہ تعالیٰ +

وَصَلَّى اللّٰهُ عَلَی حَبِیْبِہٖ وَعَلَیْہِ

وَاصْحَابِہٖ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ



روحانی علوم سیکھئے

علم طب
(نظریہ مفرد و اعضا)

علم التعویذات
عملیات

علم الساعات

علم جعفر

علم نجوم

سیکھنے کے لیے تشریف لائیں یا بذریعہ ڈاک رابطہ کریں

گوکہ ان علوم سے وابستہ افراد کسی کو علوم مخفی کی تعلیم نہیں دیتے بلکہ ان علوم کو اپنے سینے میں محفوظ رکھتے ہیں میں نے بلا کسی بخل کے ان علوم کو عام کرنے کا تہیہ کیا ہوا ہے یہی وجہ ہے کہ پوری دیانت داری کے ساتھ ان علوم کی تعلیم دی جاتی ہے آپ پورے یقین اور اعتماد کے ساتھ رابطہ کر سکتے ہیں انشاء اللہ آپ مایوس نہ ہوں گے۔ بلکہ کورس کے اختتام پر آپ اس قدر مہارت حاصل کر چکے ہوں گے کہ آپ کے لیے زائچہ بنانا، کسی سوال کا جواب دینا یا حالات زندگی معلوم کرنا کچھ مشکل نہ ہوگا بلکہ آپ مشکلات و مسائل کے شکار افراد کی روحانی مدد کرنے کے بھی قابل ہوں گے

بچے کا نام علم نجوم کی روشنی میں استخراج کروا کر اپنے بچے کو اکب کے خمس

اثرات سے محفوظ اور سعد اثرات کے تحت کر سکتے ہیں۔

زائچہ پیدائش بنوائیں

اسم اعظم نکلوائیں

● نادر کتب (فوٹو سٹیٹ) ●

نادر طبی کتب و نایاب قلمی بیاضیں، علاج و امراض مردان و نسوان و قدیم کوک شاستروں کے عکس، علم کیمیا و اکاسیر و کشتہ سازی، روحانی عملیات و تعویذات، وظائف، حاضرات، رمل، جعفر، نجوم، علوم سفلی، کیرل، جنات، جادو و آسیب، اعداد، نادر کتب، تصوف و عرفان، سوانح صوفیا و کتب فنون لطیفہ وغیرہ کی فوٹو سٹیٹ دستیاب ہیں۔

گروے و مثانے
کی پتھری

بو اسیر

موٹاپا

ہیپاٹائٹس
B اور C

امراض
معدہ و جگر

عورتوں اور مردوں کی جنسی بیماریاں اور بے اولاد یا اولاد زینہ سے محروم افراد کا خصوصی اور یقینی علاج



0301

ادارہ روحانیات و مخفیات الحمد و واخانہ

فاطمہ جناح روڈ 386 تلیانوالہ محلہ ساہیوال

E-mail: aliziaahmad@hotmail.com

صابری (فاضل طب و لجرحت)

(قانون نظریہ مفرد و اعضا)

حکیم حاجی علی ضیا احمد

مزید
معلومات
کے لیے

6914588